امیرِ اَہلِ سُنّت، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری رضوی** دامت برکاتہم العالیہ کی دُعا

یارَبَّ المصطفٰی جَلَّ جَلَالُہٗ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! "**ماہنامہ فیضانِ مدینہ**" شمارہ ماہِ رَمَضانُ المُبارک جو اوّل تا آخر پورا پڑھ لے اُس کے لئے ماہِ رَمَضان شریف کے روزے آسان ہوں، اور تیری بارگاہ میں قبول بھی ہوں اور اُس کی ماہِ رَمَضان کے صدقے بے حساب مغفرت ہو جائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

چند سال پہلے کی بات ہے کہ میں دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے لئے یو۔کے اور یورپ کے دیگر ممالک کے سفر پر تھا۔ اس دوران کئی شہروں میں سنّتوں بھرے اجتماعات، مدنی مشوروں اور ملاقاتوں کا سلسلہ رہا۔ یورپ کے مشہور مُلک فرانس کے دارالحکومت پیرس میں سنّتوں بھرے اِجتماع کے اِختتام پر اسلامی بھائیوں کے لئے خیر خواہی (یعنی کھانے) کا بھی اِہتمام تھا، شرکائے اِجتماع کے ساتھ مل کر کھانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ میرے قریب بیٹھنے والوں میں تین یا چار اسلامی بھائی ایسے تھے جن کے آباء و اجداد عربی تھے اور دو تین سو سال پہلے یہاں منتقل ہوگئے تھے اس لئے ان اسلامی بھائیوں کو عربی زبان نہیں آتی تھی، ان سے مل کر بہت خوشی ہوئی کہ ہمارے پیارے آقا صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم بھی عربی ہیں اور عربیوں کے بارے میں آپ صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: اہلِ عَرَب سے تین وجہ سے مَحبّت کرو: 1 میں عَرَبی ہوں 2 قراٰنِ مجید عَرَبی میں ہے 3 اہلِ جنَّت کا کلام عَرَبی میں ہوگا۔ (مستدرک، 5/117، حدیث:7081)

کھانے کے دوران اسلامی معلومات کے بارے میں بات چیت کا سلسلہ رہا، اُنہوں نے بتایا کہ ہم قراٰنِ کریم دیکھ کر بھی نہیں پڑھ سکتے۔ مجھے حیرت ہوئی اور کچھ لمحوں کے لئے سکتہ میں آگیا کہ یہ عَرَبِیُّ النَّسْل ہو کر دیکھ کر بھی قراٰنِ پاک نہیں پڑھ سکتے! آہ! صد کروڑ آہ! جب قراٰنِ پاک پڑھنے کے بارے میں ان کی یہ حالت ہے تو دیگر اسلامی معلومات کا کیا حال ہوگا؟ اس کے اَسباب پر غور کرنے سے معلوم ہوا کہ انہیں فرانس میں ایسا ماحول میسر نہیں تھا کہ وہ قراٰنِ پاک پڑھنا سیکھ سکتے۔ ہاتھوں ہاتھ اسلامی بھائیوں سے مشاورت ہوئی کہ ایسے اَفراد کو جمع کرکے قراٰنِ کریم کی تعلیم دی جائے۔

درسِ قرآن اگر ہم نے نہ بُھلایا ہوتا
یہ زمانہ نہ زمانے نے دِکھایا ہوتا

افسوس! مسلمان اسلامی تعلیمات سے اِس قدر دُور ہوگئے ہیں کہ بعض کو دیکھ کر بھی دُرُست قراٰن پڑھنا نہیں آتا حالانکہ قراٰنِ کریم کی تلاوت کے بے شمار فضائل و برکات ہیں۔ تین اَحادیثِ مُبارکہ مُلاحظہ کیجئے: 1 جو شخص کتابُ اللہ کا ایک حرف پڑھے گا، اسے ایک نیکی ملے گی جو دس کے برابر ہوگی۔ میں یہ نہیں کہتا الٓمّٓ ایک حرف ہے بلکہ اَلِف ایک حرف، لَام ایک حرف اور مِیْم ایک حرف ہے۔ (ترمذی، 4/417، حدیث:2919) 2 قراٰنِ کریم کی تلاوت کیا کرو کہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی شَفاعت کرنے کے لئے آئے گا۔ (مسلم، ص403، حدیث:804) 3 حدیثِ قُدسی میں اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: جسے تلاوتِ قراٰن مجھ سے مانگنے اور سُوال کرنے سے مشغول (روک) رکھے، میں اسے شکر گزاروں کے ثواب سے اَفضل عطا فرماؤں گا۔ (کنزالعمال، 1/273، حدیث:2437)

اے عاشقانِ ماہِ رمضان! اس مقدس مہینے میں عاشقانِ قراٰن کثرت سے تلاوتِ قراٰن کرتے اور اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کو راضی کرتے ہیں، ہم قراٰنِ کریم کی تلاوت سے اس قدر دُور کیوں ہیں؟ کاش! میری یہ فریاد عاشقانِ ماہِ رمضان کے دِلوں میں اُتر جائے اور وہ دیگر عبادات کے ساتھ ساتھ قراٰنِ کریم درست پڑھنا سیکھیں، اس کی تلاوت کریں اور اسے سمجھنے کی بھی کوشش کریں۔[1]

---

1 درست قراٰنِ کریم سیکھنے کے لئے اپنی قریبی مسجد میں دعوتِ اسلامی کے تحت لگنے والے مدرسۃ المدینہ برائے بالغان میں داخلہ لیجئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

فہرس (Index)

☆اِس شُمارے کی شرعی تفتیش دارالافتاء اَہلسنّت کے مفتی حافظ محمد کفیل عطّاری مدنی مُدَّظِلُّہُ العَالی نے فرمائی ہے۔

☆ماہنامہ فیضان مدینہ اس لنک پر موجود ہے۔ https://www.dawateislami.net/magazine

ماہنامہ فیضانِ مدینہ

رَمَضَانُ الْمُبَارَك ١٤٣٨ھ — جُون 2017ء

جلد:1 — شمارہ:6

پیشکش: مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ

ہدیہ فی شمارہ (سادہ): 35

ہدیہ فی شمارہ (رنگین): 60

سالانہ ہدیہ مع ترسیلی اخراجات (سادہ): 800

سالانہ ہدیہ مع ترسیلی اخراجات (رنگین): 1100

مکتبۃ المدینہ سے وصول کرنے کی صورت میں

سالانہ ہدیہ (سادہ): 419

سالانہ ہدیہ (رنگین): 720

☆ہر ماہ شمارہ مکتبۃ المدینہ سے وصول کرنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ پر رقم جمع کروا کر سال بھر کے لئے بارہ کوپن حاصل کریں اور ہر ماہ اسی شاخ سے اس مہینے کا کوپن جمع کروا کر اپنا شمارہ وصول فرمائیں۔

بکنگ کی معلومات وشکایات کے لئے

Call: +922111252692 Ext:9229-9231

OnlySms/Whatsapp: +923131139278

Email:mahnama@maktabatulmadinah.com

ایڈریس: ماہنامہ فیضانِ مدینہ عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ پرانی سبزی منڈی محلّہ سوداگران باب المدینہ کراچی

فون: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2660

Web: www.dawateislami.net

Email: mahnama@dawateislami.net

حمد/مناجات

دردِ اپنا دے اس قدر یارب

دردِ اپنا دے اس قدر یارب
نہ پڑے چین عُمر بھر یارب

میری آنکھوں کو دے وہ بِینائی
تُو ہی آئے مجھے نظر یارب

وِرد میرا ہو تیرا کلِمۂ پاک
جبکہ دنیا سے ہو سفر یارب

میرے جُرم و قصور پر تُو نہ جا
اپنی رَحمت پہ کر نظر یارب

اُڑ کے پہنچوں میں شہر طیبہ میں
میرے لگ جائیں ایسے پَر یارب

زیر ہر دم رہیں تیرے دُشمن
دِین تیرا رہے زَبَر یارب

قادِری ہے جمیل اے غفّار
سب گُنہ اِس کے عفو کر یارب

قبالۂ بخشش، ص56
از مدّاحُ الحبیب محمد جمیل الرحمن قادری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی

نعت/اِستغاثہ

شورِ مہِ نو سن کر تجھ تک میں دَواں آیا

شورِ مہِ نَو سُن کر تجھ تک میں دَواں آیا
ساقی میں ترے صَدقے مَے دے رَمَضاں آیا

جنّت کو حَرَم سمجھا آتے تو یہاں آیا
اب تک کے ہر اک کا مُنھ کہتا ہوں کہاں آیا

طیبہ کے سِوا سب باغ پامالِ فنا ہوں گے
دیکھو گے چمن والو! جب عہدِ خزاں آیا

سر اور وہ سنگِ در آنکھ اور وہ بزمِ نور
ظالم کو وطن کا دھیان آیا تو کہاں آیا

کچھ نعت کے طبقے کا عالَم ہی نِرالا ہے
سکتہ میں پڑی ہے عقل چکر میں گماں آیا

نامہ سے رضاؔ کے اَب مِٹ جاؤ بُرے کامو
دیکھو مِرے پلّہ پَر وہ اَچّھے مِیاں آیا

بدکار رضاؔ خوش ہو بدکام بھلے ہوں گے
وہ اَچّھے مِیاں پیارا اَچّھوں کا مِیاں آیا

حدائقِ بخشش، ص48
از امامِ اہلِ سنت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن

کلام

مرحبا صد مرحبا! پھر آمدِ رَمضان ہے

مرحبا صد مرحبا! پھر آمدِ رَمضان ہے
کِھل اٹھے مُرجھائے دل تازہ ہوا ایمان ہے

یا خدا ہم عاصِیوں پر یہ بڑا اِحسان ہے
زندگی میں پھر عطا ہم کو کیا رمضان ہے

تجھ پہ صَدقے جاؤں رمضاں! تُو عظیم الشان ہے
تجھ میں نازِل حق تعالیٰ نے کیا قرآن ہے

ہر گھڑی رحمت بھری ہے ہر طرف ہیں برکتیں
ماہِ رَمضاں رحمتوں اور برکتوں کی کان ہے

بھائیو بہنو! کرو سب نیکیوں پر نیکیاں
پڑ گئے دوزخ پہ تالے قید میں شیطان ہے

دو جہاں کی نعمتیں ملتیں ہیں روزہ دار کو
جو نہیں رکھتا ہے روزہ وہ بڑا نادان ہے

یاالٰہی! تُو مدینے میں کبھی رَمضاں دکھا
مُدّتوں سے دل میں یہ عطّار کے ارمان ہے

وسائلِ بخشش، 705
از شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

تفسیرِ قرآنِ کریم

مفتی ابو صالح محمد قاسم عطاری

روزہ پاکیزہ زندگی اپنانے کا نسخہ

اِرشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَۙ(۱۸۳)﴾ ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ (پ2، البقرۃ:183)

تفسیر اس آیتِ مُبارَکہ میں فرمایا کہ سابِقہ اُمّتوں کی طرح اُمّتِ محمدیہ علٰی صاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر بھی روزے فرض کئے گئے ہیں جس کا بنیادی مقصد تقویٰ و پرہیزگاری، قلب کی صفائی اور نفس کی پاکیزگی ہے۔

روزہ کا شرعی معنیٰ اس کا شرعی معنیٰ یہ ہے کہ صبحِ صادِق سے لے کر غروبِ آفتاب تک روزے کی نیت سے کھانے پینے اور ہم بستری سے بچا جائے۔ (خازن، 110/1) فرض روزوں کے لئے رمضان کا مہینا خاص ہے اور دیگر روزے ممنوع ایام یعنی عید الفطر کے دن اور ایامِ تشریق میں سے ان ایام 10، 11، 12، 13 ذوالحجۃ الحرام کے علاوہ جب چاہیں رکھ سکتے ہیں۔

تقویٰ کا معنیٰ تقویٰ کا معنی ہے نفس کو خوف کی چیز سے بچانا اور شریعت کی زبان میں تقویٰ کا عمومی معنی یہ ہے کہ نفس کو عذاب کا سبب بننے والی چیز یعنی ہر چھوٹے بڑے گناہ سے بچایا جائے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: ﴿وَ ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَ بَاطِنَهٗؕ﴾ اور ظاہری اور باطنی سب گناہ چھوڑ دو۔ (پ8، الانعام:120)

روزہ حصولِ تقویٰ کا ذریعہ کیسے ہے؟ تقویٰ کی ایک بنیاد یہ ہے کہ آدمی کے ذہن میں یہ اِحساس بیدار ہو کہ اسے ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی مرضی کو اپنی خواہشات پر ترجیح دینی ہے اور یہی چیز روزے سے حاصل ہوتی ہے کہ حالتِ روزہ میں بندہ نفس کے بنیادی مُطالَبات کھانے پینے اور جنسی خواہش کی تکمیل کو اللہ تعالیٰ کی رضا پر قربان کر دیتا ہے، یہی سوچ اور سِپُردَگی تقویٰ کے لئے بنیادی مُحرِّک ثابت ہوتی ہے۔ دوسری بات یہ کہ روزے سے بندے کے دل میں عبادت کی خاص رُوح پیدا ہوتی ہے جسے اِحسان کہتے ہیں۔ احسان کا معنیٰ حدیث میں یہ بیان ہوا کہ تم اپنے رب کی عبادت یوں کرو جیسے تم خدا کو دیکھ رہے ہو اور اگر یہ نہ ہو سکے تو یہ یقین رکھو کہ خدا تمہیں دیکھ رہا ہے۔ (بخاری، 31/1، حدیث:50) روزہ اس احساس کی عملی مشق ہے کہ تنہائی میں لذیذ کھانے اور مشروبات سے تَلَذُّذ (یعنی لذت حاصل کرنے) پر قدرت کے باوجود مذکورہ بالا اِحساس ہی روزہ دار کو کھانے پینے سے باز رکھتا ہے اور رمضان کا پورا مہینا اسی احساس کی بار بار مَشْق ہوتی ہے اور یہی چیز اعلیٰ درجے کے تقویٰ کے حُصُول میں مُعاوِن ہے۔ تیسری بات یہ ہے کہ گناہوں سے بچنا تقویٰ ہے اور اس بچنے پر بآسانی قُدرت حاصِل ہو جانا روحِ تقویٰ ہے۔ گناہوں کے ارتکاب میں خارِجی عامل (یعنی بیرونی سبب) شیطان ہے جبکہ اندرونی مُعاوِن نفس ہے۔ نفس کی لگام جتنی ڈھیلی ہو گی، گناہوں کا اِرْتِکاب اُتنا ہی زیادہ ہو گا جبکہ نفس جس قدر قابو میں ہو گا گناہوں سے بچنا اُتنا ہی آسان ہو گا، اب روزے کو دیکھیں تو روزہ اسی ضَبْطِ نفس کی اَعلیٰ درجے کی مشق ہے کہ نفس بھی موجود ہے اور اس کے تقاضے بھی زوروں پر ہیں لیکن پھر بھی روزے نے نفس کو لگام ڈالی ہوئی اور اس کے تقاضوں کو دبایا ہوا ہے اور ماہِ رمضان میں یہ مشق پورا مہینا زور و شور سے جاری رہتی ہے تو نتیجہ ظاہر ہے کہ نفس پر قابو حاصل ہوتا ہے اور یہی چیز تقویٰ کی بنیاد ہے۔ یہاں یہ سوال ہو سکتا ہے کہ اکثر لوگوں میں عملی طور پر روزوں کے بعد بھی تقویٰ نظر نہیں آتا، اس کی کیا وجہ ہے؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ سب بَرَکات اُن روزوں کی ہیں جنہیں ان کے ظاہری و باطنی آداب کے ساتھ مکمل کیا جائے اور ہمارے ہاں جس طرح بوجھ سمجھ کر اور باطنی آداب کا خیال رکھے اور گناہوں سے بچے بغیر روزے رکھے جاتے ہیں ان سے تقویٰ کی وہ دولت کیسے حاصل ہو سکتی ہے جو مقصودِ روزہ ہے۔

شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے

مفتی محمد شفیق عطاری مدنی

نبیِّ رحمت، شفیعِ امّت صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ، وَفِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ، مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ، وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا اِلَّا مَحْرُومٌ

ترجمہ: تمہارے پاس ایک مہینا آیا ہے جس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ جو شخص اِس رات سے محروم رہ گیا، گویا وہ تمام کی تمام خیر (بھلائی) سے محروم رہ گیا، اور اس کی خیر سے محروم نہیں رہتا مگر وہ شخص جو حقیقۃً محروم ہے۔ (ابن ماجہ، 2/298، حدیث:1644)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس حدیثِ مبارک میں جہاں عظمتوں والے مہینے رمضان شریف کی آمد کا ذکر فرمایا ہے وہیں اس مہینے کی بابرکت رات لیلۃُ القدر کی اہمیت کا بھی بیان ہے اور شبِ قدر کی خیر سے حصہ نہ پانے والے شخص کو محروم فرمایا گیا ہے۔

شب قدر کی خیر اور اس سے محروم رہنے سے مراد

حضرت علامہ علی قاری رحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ لکھتے ہیں: "شب قدر کی "خیر" یہ ہے کہ عبادت کی توفیق مل جانا اور اس رات کے کچھ ہی حصے میں قیام کی سعادت پالینا اور اس کی بھلائیوں سے محروم ہونا اس کے لئے ہے جس کے لئے سعادت میں حصّہ نہ ہو اور نہ ہی اسے عبادت کا ذوق نصیب ہو۔"
(مرقاۃ المفاتیح، 4/453، تحت الحدیث:1964)

حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ رحمۃُ اللہِ الغنی لکھتے ہیں: جس نے یہ رات گناہوں میں گزاری یا اس رات بھی بلاعذر عشا اور فجر جماعت سے نہ پڑھی اس لئے اس کی "خیر و برکت" سے محروم رہا وہ بقیہ دنوں میں بھی "بھلائی" نہیں کمائے گا۔ شبِ قدر میں عبادتوں کی تین قسمیں ہیں: جن میں سے آخری قسم ہے "عشاو فجر" کا جماعت سے ادا کرنا، جس نے یہ بھی نہ کیا واقعی وہ بڑا محروم ہے۔ مزید لکھتے ہیں: اس رات کی عبادت میں مشقت نہایت ہی کم ہے اور ثواب بہت ہی زیادہ، جو اتنی سی محنت بھی نہ کرسکے وہ پورا ہی محروم و بدنصیب ہے۔
(مراٰۃ المناجیح، 3/139، 138)

شبِ قدر کون سی رات ہے؟

احادیث مبارکہ میں اس شب کو رمضان المبارک کے بالخصوص آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرنے کی ترغیب ہے اور اس رات کے بارے میں اگرچہ اکابرین علما، فقہا کے اقوال مختلف ہیں مگر اکثریت اور جمہور کی رائے یہی ہے کہ لَیْلَۃُ الْقَدْر رمضان شریف کی ستائیسویں شب ہے لٰہذا اسے کسی طرح بھی غفلت میں نہیں گزارنا چاہئے۔ حافظ ابنِ حجر عسقلانی رحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ لکھتے ہیں: جمہور علما ستائیسویں شب کو لَیْلَۃُ الْقَدْر کہتے ہیں۔ حضرت عبدُاللہ بن عباس رضیَ اللہُ تعالٰی عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالٰی کا پسندیدہ عدد طاق ہے اور طاق اعداد میں سات کا عدد زیادہ پسندیدہ ہے کیونکہ اللہ تعالٰی نے سات زمینیں، اور سات آسمان بنائے، سات اَعْضَاء پر سجدہ مشروع (یعنی اس کا حکم) فرمایا، طواف کے سات پھیرے مُقرَّر کئے، ہفتے کے سات دن بنائے اور جب یہ ثابت ہوگیا کہ سات کا عدد زیادہ پسندیدہ ہے تو پھر یہ رات رمضان کے آخری عشرے کی ساتویں رات ہونی چاہئے۔
(فتح الباری، 5/227، تحت الحدیث:2017 ملخصاً)

لیلۃُ القدر میں بھی مغفرت سے محروم رہنے والے افراد

(1) شراب کے عادی (2) والدین کے نافرمان (3) قطع رحمی یعنی رشتے داروں سے تعلق توڑنے والے (4) آپس میں بغض و کینہ رکھنے والے اور آپس میں قطع تعلق کرنے والے۔ (شعب الایمان، 3/336، حدیث:3695 ملتقطاً)

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں شبِ قدر عبادت میں گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

کامران احمد عطاری مدنی

قراٰنِ پاک کے بارے میں عقائد و معلومات

قراٰنِ کریم وہ عظیم کتاب ہے جس کی تلاوت کرنے والے کو ہر ہر حرف پر دَس دَس نیکیاں ملتی ہیں۔(ترمذی، 4/417،حدیث:2919) ● یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی آخری آسمانی کتاب ہے، جواس نے اپنے آخری نبی محمد مصطفٰے صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسَلَّم پر نازل فرمائی۔(پ16، طٰہٰ:2ماخوذاً) ● مکمل قراٰنِ کریم یکبارگی (اکٹھا، ایک ہی بار میں) شبِ قدر میں لوحِ محفوظ سے آسمانِ دنیا کی طرف اُتارا گیا۔ (خازن، 1/121، البقرۃ، تحت الآیۃ:185) پھر وہاں سے حضرت جبریل علیہِ السَّلام تقریباً23سال کے عرصے میں حالات وواقعات کے مطابق تھوڑا تھوڑا لے کر نازل ہوتے رہے۔ ● قراٰنِ کریم کی موجودہ کتابی ترتیب وہی ہے جو لوحِ محفوظ پر ہے۔(تفسیر نعیمی، 1/21 ملخصاً) ● قراٰنِ کریم جیسا کلامِ بلیغ بلکہ اس جیسی ایک آیت بھی تمام جنّ واِنس مل کر نہیں بناسکتے، اور نہ ہی اس میں کوئی تبدیلی کرسکتے ہیں، جو کوئی قراٰن میں کسی کمی بیشی کا عقیدہ رکھے کافر ہے۔ ● قراٰنِ کریم میں ہر خشک وتَر کا بیان ہے۔ ● **قراٰنِ کریم کی تقسیم** عہدِ رسالت میں دو طریقے سے ہوئی تھی:(1)سورتوں کے اعتبار سے، (2)منزلوں کے اعتبار سے، یعنی قراٰنِ کریم کی سات منزلیں کی گئی تھیں تاکہ تلاوت کرنے والا ایک منزل روزانہ کے حساب سے سات دن میں قراٰن ختم کرسکے پھر اس کے بعد قراٰنِ کریم کے تیس(30)حصّے برابر کئے گئے، جس کا نام تیس پارے رکھا گیا تاکہ تلاوت کرنے والا ایک پارہ روز کے حساب سے ایک ماہ میں قراٰن ختم کرسکے(ملخص از تفسیر نعیمی، 1/25) **پہلے نقطے نہیں لگائے جاتے تھے:** شروع میں جب قراٰنِ کریم کو لکھا جاتا تو اس کے حروف پر نقطے، حَرَکات وسَکَنات (یعنی زیر، زبر، پیش اور جزم)، اعراب اور رموزِ اوقاف (ط، م، قف، لا، ج وغیرہ) نہ لگائے جاتے تھے کیونکہ اہلِ عرب اپنی زبان اور مُحاوَرہ کی مدد سے نقطوں اور حرکات وسکنات کے بغیر پڑھ لیتے تھے۔ حضرت سیّدنا عثمان غنی رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ نے جو مُصْحَف تیار کروایا تھا وہ بھی ان تمام چیزوں (یعنی نقطوں اور اعراب وغیرہ) سے خالی تھا۔ اس میں زبر، زیر وغیرہ بعد میں لگائے گئے، مشہور یہ ہے کہ یہ کام حجاج بن یوسف نے عبدالملک بن مروان کے حکم سے کیا اور ایک قول یہ بھی ہے کہ یہ کام ابوالاسود الدؤلی تابعی(متوفّٰی:69 ہجری) نے کیا ● مد اور وقف وغیرہ کی علامات خلیل ابن احمد فراعیدی نے لگائیں۔(ملخص از تفسیر نعیمی، 1/25) ● مامون عباسی کے دور میں قراٰنِ کریم میں رُبُع، نِصْف، ثُلُثہ اور رکوع کے نشانات لگائے گئے، رکوع کے لئے معیار یہ رکھا گیا کہ حضرت سیّدنا عثمان غنی رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ تراویح کی نماز میں جس قدر قراٰن پڑھ کر رکوع فرماتے تھے، اتنے حصے کو رکوع قرار دیا گیا اس لئے اس کے نشان پر قراٰنِ کریم کے حاشیہ پر "ع" لگادیتے ہیں، بعض علما فرماتے ہیں کہ یہ عمرو کے نام کا عین ہے، بعض کہتے ہیں عثمان کے نام کا عین ہے، لیکن صحیح یہ ہے کہ یہ لفظِ رکوع کا عین ہے۔(تفسیر نعیمی، 1/26 ملخصاً)

اللہ تعالٰی ہمیں قراٰنِ کریم کی تلاوت کرنے، اسے سمجھنے اور اس کے احکام پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسَلَّم

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
تلاوت کرنا صبح و شام میرا کام ہو جائے

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ مدنی مذاکروں میں عقائد، عبادات اور معاملات کے متعلق کئے جانے والے سوالات کے جوابات عطا فرماتے ہیں، ان میں سے چند سوالات وجوابات ضروری ترمیم کے ساتھ یہاں درج کئے جارہے ہیں۔

روزے میں فلمیں، ڈرامے دیکھنا اور گانے باجے سننا کیسا؟

سوال: کیا روزے کی حالت میں فلمیں، ڈرامے دیکھنے یا گانے وغیرہ سننے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: روزے کی حالت میں فلمیں، ڈرامے دیکھنے یا گانے وغیرہ سننے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، البتہ روزے میں اس طرح کے افعال کرنا مکروہ و سخت گناہ ہیں اور ان کی وجہ سے روزے کی نورانیت بھی جاتی رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہم پر رمضان المبارک کے روزے صرف بھوکا، پیاسا رہنے کیلئے فرض نہیں فرمائے بلکہ اس لئے فرض فرمائے ہیں تاکہ ہمیں تقویٰ و پرہیزگاری ملے۔ جیسا کہ اِرشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: ”اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تمہیں پرہیزگاری ملے۔“ (پ2، البقرۃ:183) یہ کیسا روزہ دار ہے جو فلمیں، ڈرامے دیکھے، گانے باجے سنے اور گناہوں کی حالت میں اپنا وقت پاس کرتے ہوئے خود ہی اپنی آخرت برباد کرے؟ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ماہِ مبارک اپنی برکتیں لٹا رہا ہے فوراً سے پیشتر اپنے تمام گناہوں سے ہمیشہ کے لئے سچی توبہ کرکے ایسا تقویٰ حاصل کیجئے کہ پھر کبھی گناہ سرزد ہی نہ ہوں۔ یہ نہیں ہونا چاہئے کہ رمضان میں گناہوں سے بچیں اور اس کے بعد مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دوبارہ گناہوں میں پڑ جائیں۔ گناہ تو کسی صورت کرنے ہی نہیں، گناہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی کا باعث اور جہنّم میں جانے کا سبب ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر دم گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شراب بنانا یا کسی کے لئے خریدنا کیسا؟

سوال: کسی کو شراب بنا کر یا خرید کر دینے والے بھی شراب پینے والے کی طرح گنہگار ہوں گے یا نہیں؟

جواب: کسی کو شراب بنا کر یا خرید کر لا کر دینا ناجائز و گناہ ہے کہ یہ بُرائی پر مدد کرنا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے قراٰنِ پاک میں بُرائی پر مدد کرنے سے منع فرمایا ہے۔ جیسا کہ پارہ 6 سُوْرَۃُ الْمَآئِدَہ کی آیت نمبر 2 میں اِرشادِ ربُّ العباد ہے: ﴿ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: ”اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو۔“ سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے شراب کے بارے میں دس (10) شخصوں پر لعنت فرمائی ہے: (1) بنانے والے پر (2) بنوانے والے پر (3) پینے والے پر (4) اُٹھانے والے پر (5) جس کے پاس اُٹھا کر لائی گئی اُس پر (6) پلانے والے پر (7) بیچنے والے پر (8) اُس کا ثمن (یعنی قیمت) کھانے والے پر (9) خریدنے والے پر (10) اُس پر جس کے لئے خریدی گئی۔ (ترمذی، 3/47، حدیث: 1299) (شراب کی مزید بُرائیاں جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کا رسالہ ”بُرائیوں کی ماں“ پڑھئے۔)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

غسل فرض ہونے کی صورت میں آیۃُ الکرسی وغیرہ پڑھنا کیسا؟

سوال: جس پر غسل فرض ہو تو کیا وہ آیۃُ الکُرسی یا کوئی اور قراٰنی دعا یا بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: جس پر غسل فرض ہو تو اُسے قراٰنِ پاک کی تلاوت کرنا یا اُسے چُھونا حرام ہے۔ البتہ اگر قراٰن کی آیت دُعا کی نیت سے یا تبرُّک کے لئے جیسے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یا ادائے شکر کو یا چھینک کے بعد اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ یا خبرِ پریشان پر اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ کہا یا بہ نیتِ ثنا پوری سورہ فاتحہ یا آیَۃُ الْکُرْسِی یا سورۂ حشر کی پچھلی تین آیتیں ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ سے آخر سورت تک پڑھیں اور ان سب صورتوں میں قراٰن کی نیت نہ ہو تو کچھ حَرَج نہیں۔ (بہارِ شریعت، 1/326)

(غُسل کے متعلق مزید اَحکام جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کا رسالہ "غسل کا طریقہ (حنفی)" پڑھئے۔)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کسی مسلمان کی دل آزاری ہوجائے تو کیا کریں؟

سوال: اگر ہم سے کسی مسلمان کی دل آزاری ہوجائے اور وہ ہمارے رابطے میں بھی نہ ہو تو کیا اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں مُعافی مانگنے سے ہمارا معاملہ حل ہوجائے گا؟

جواب: اگر کسی مسلمان کی ناحق دل آزاری کی ہے تو توبہ کے ساتھ ساتھ اُس سے مُعافی حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔ جس کی دل آزاری کی تھی وہ تلاش کرنے کے باوجود نہیں ملتا تو ایسی صورت میں وہ اپنے لئے اور اس کے لئے ندامت کے ساتھ مغفرت کی دعا کرتا رہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے یہ اُمّید رکھے کہ اللہ تعالٰی صُلح کی کوئی صورت پیدا فرما کر اسے آپ سے راضی کردے گا۔ اللہ تعالٰی قیامت کے دن اپنے بندوں میں سے جس کی چاہے صُلح فرمائے گا۔ کسی کے مال میں حق تلفی کی ہے مثلاً کسی کا قرض آتا ہے وہ چُکا دے اور اگر ادائیگی میں تاخیر کی ہے تو معافی بھی مانگے، جس سے رشوت لی، جس کی جیب کاٹی، جس کے یہاں چوری کی، جس کا مال لوٹا ان سب کو ان کے اَموال لوٹانے ضَروری ہیں، یا ان سے مُہلَت لے یا معاف کروالے اور جو تکلیف پہنچی اس کی بھی مُعافی مانگے۔ اگر وہ شخص فوت ہو گیا ہے تو وارِثوں کو دے اگر کوئی وارِث نہ ہو تو اُتنی رقم صَدَقہ کرے۔ اگر لوگوں کا مال دبایا ہے مگر یہ یاد نہیں کہ کس کس کا مال ناحق لیا ہے تب بھی اُتنی رقم صَدَقہ کرے یعنی مساکین کو دیدے۔ صَدَقہ کردینے کے بعد بھی اگر اہلِ حق نے مطالَبہ کردیا تو اُس کو دینا پڑیگا۔ (ظلم کا انجام، ص54)

(حقوق العباد کی مُعافی کے بارے میں مزید اَحکام جاننے کے لئے اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کے رسالے **"حقوق العباد کیسے مُعاف ہوں"** (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) کا مطالعہ کیجئے)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کسی کو جنّتی کہنا کیسا؟

سوال: کسی کے فوت ہوجانے پر بعض لوگوں کا اس کے بارے میں یہ کہنا کہ یہ تو جنّتی ہے، دُرُست ہے یا نہیں؟

جواب: ایسا نہ کہا جائے کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ یہ جنّت میں گیا ہے یا نہیں اور نہ ہی ہم حتمی طور پر (As final) کسی کے بارے میں یہ طے کرسکتے ہیں کہ وہ "اللہ کی رحمت کو پہنچا" کیونکہ پتا نہیں ہے کہ اللہ کی رحمت کو پہنچا ہے یا قبر میں سانپ بچھوؤں نے گھیرا ہے۔ لہٰذا ایسے موقع پر دعائیہ الفاظ کہے جائیں، جیسے "اللہ اس پر اپنی رحمت فرمائے۔" کون جنّتی ہے اور کون نہیں؟ یہ صِرف اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے انبیائے کِرام عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام بتا سکتے ہیں اور ان کے بتائے سے ان کے اُمّتی، ہر اُمّتی یہ نہیں بتا سکتا لہٰذا کوئی مرجائے تو اس کے لئے یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ جنّت میں چلا گیا، البتّہ یہ کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے کہ اِنۡ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ یہ اللہ کی رحمت سے جنّت میں ہو گا۔ ﴿**مدنی پھول:** تمام صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان جنّتی ہیں۔ (بہارِ شریعت، 1/254)﴾

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

انسان کی شخصیت اور اسکے اَخلاق و کردار پر صحبت کا چونکہ گہرا اَثر پڑتا ہے۔ لہٰذا اللہ والوں کی صحبت سے اچّھے اَخلاق، ایمان کی پختگی اور معرفتِ الٰہی جیسی اعلیٰ صفات حاصل ہوتیں اور نفسانی عیوب وبُرے اَخلاق سے نجات ملتی ہے۔ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوَان کو بلند مقام و مرتبہ سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی صحبت کے سبب ملا، پھر تابعینِ عظام رَحمَہُمُ اللّٰہُ السَّلام نے یہ شرف صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضوَان کی صحبت سے پایا اور یوں یہ سلسلہ ہر دور میں جاری رہا کہ جو بھی نورِ مصطفٰے سے اکتسابِ فیض کرنے والوں کی صحبت اختیار کرتا اس کا سینہ بھی مدینہ بن جاتا۔ (حقائق عن التصوف، ص 41)

اِصلاحِ نفس اور عقیدہ و ایمان کی پختگی جیسے اَوصاف صرف مطالعہ سے نہیں بلکہ اللہ والوں کی ہم نشینی اور ان کے ارشادات پر عمل کرنے سے بھی حاصل ہوتے ہیں۔ اپنی اِصلاح کا جذبہ رکھنے والے کے لئے کسی ایسی شخصیت کی صحبت اختیار کرنا بے حد ضروری ہے جس میں اَسلاف کی جھلک دِکھائی دیتی ہو۔ اِس پُر فتن دور میں جہالت (Illiteracy) کا دَور دورہ ہے، ایک تعداد ہے جو مال و دولت کمانے میں مصروف ہے لیکن عِلمِ دین کے حصول کی طرف بالکل متوجہ نہیں، نماز پڑھتے برسوں گزر جاتے ہیں لیکن نماز کے بنیادی مسائل سے بھی واقفیت نہیں ہوتی، حالانکہ ناواقف کیلئے اسکے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں کہ وہ واقِف (اہلِ علم) سے دریافت کرے کہ جہالت کے مرض کا علاج بھی یہی ہے کہ عالِم سے سوال کرے اور اسکے حکم پر عمل کرے۔ (صراط الجنان، 6/287) جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿فَسْـٴَـلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: ”تو اے لوگو عِلم والوں سے پوچھو اگر تمہیں عِلم نہیں۔“ (پ14، النحل:43)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! فی زمانہ شیخِ طریقت، امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ وہ یادگارِ سلف شخصیت ہیں جن کے مخصوص انداز میں سنّتوں بھرے بیانات اور عِلم و حکمت سے معمور مَدَنی مذاکروں نے لاکھوں مسلمانوں کے دِلوں میں مدنی اِنقلاب برپا کر دیا ہے، آپ کی صحبتِ بابرکت سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے کثیر اسلامی بھائی وقتاً فوقتاً مختلف مقامات پر ہونے والے مدنی مذاکروں میں مُتفرِّق موضوعات پر سوالات کرتے ہیں اور آپ اُنہیں حکمت آموز و عشقِ رسول میں ڈوبے ہوئے جوابات سے نوازتے اور حسبِ عادت وقتاً فوقتاً صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! کی دِلنواز صدا لگا کر دُرُودِ پاک پڑھنے کی سعادت حاصل کرنے کا موقع بھی عطا فرماتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! مدنی مذاکروں سے عقائد و اَعمال اور ظاہر و باطن کی اِصلاح، محبّتِ الٰہی و عشقِ رسول کی لازوال دولت کے ساتھ ساتھ نہ صرف شرعی، طبّی، تاریخی اور تنظیمی معلومات کا لاجواب خزانہ ہاتھ آتا ہے بلکہ مزید حصولِ عِلمِ دین کا جذبہ بھی بیدار ہوتا ہے۔ لہٰذا مدنی مذاکرے کی اہمیت و افادیت کے پیشِ نظر ہر ہفتے اور اتوار کی درمیانی شب بعد نمازِ عشا ہونے والے مدنی مذاکرے میں خود بھی شرکت کیجئے اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی شرکت کی ترغیب دلایئے تاکہ آپ کے ساتھ ساتھ اُنہیں بھی دنیا و آخرت کی بھلائیاں نصیب ہوں۔ اس کے علاوہ صحبتِ شیخِ طریقت سے مزید فیضیاب ہونے کے لئے رَمَضانُ الْمبارک میں پورا ماہ بعد نمازِ عصر و تراویح 2 مدنی مذاکروں، جبکہ بڑی راتوں (12 ربیع الاوّل، 11 ربیع الآخر وغیرہ) کے علاوہ ذوالْحِجّہ و محرم الحرام، ربیع الاوّل اور ربیع الآخر کے ابتدائی عشروں میں ہونے والے مدنی مذاکروں میں حاضری کو بھی اپنا معمول بنالیجئے۔

مدنی مذاکرہ ہے شریعت کا خزینہ
اَخلاق کا تہذیب کا طریقت کا خزینہ

مدنی منّوں اور مدنی منّیوں کے لئے

مُرغ، کبوتر، مور اور گِدھ

محمد بلال رضا عطاری مدنی

سَمُندر کے کنارے ایک آدمی مرا ہوا تھا، سَمُندر کا پانی چونکہ چڑھتا اُترتا رہتا ہے لہٰذا جب پانی چڑھا تو مچھلیوں نے اُس لاش کو کھایا اور جب پانی اُترا تو جنگل کے درندوں نے کھایا پھر درندوں کے بعد پرندوں نے کھایا۔ (صراط الجنان، 1/393بتغیر)

حضرتِ سیّدُنا ابراہیم خَلِیلُ اللہ علٰی نَبِیِّنَاوعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے یہ دیکھ کر بارگاہِ الٰہی میں عرض کی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے یقین ہے کہ تو مُردوں کو زندہ فرمائے گا اور ان کے اجزا دریائی جانوروں اور درندوں کے پیٹوں اور پرندوں کے پوٹوں سے جمع فرمائے گا لیکن میں یہ عجیب منظر دیکھنے کی آرزو رکھتا ہوں۔ اِرشاد ہوا: تم چار پرندے پالو! اُن کو خوب کھلا پلا کر خود سے مانوس کرلو! پھر ذَبح کرکے اُن کے سَر الگ کرلو اور بقیہ گوشت کا قیمہ بناؤ! اور وہ قیمہ تھوڑا تھوڑا مختلف پہاڑوں پر رکھ دو! اِس کے بعد خود کسی اور پہاڑ پر کھڑے ہو کر اُن پرندوں کے سَر اپنے پاس رکھ لو اور ان پرندوں کو پُکارو! وہ پرندے زندہ ہو کر تمہارے پاس آجائیں گے اور تم دیکھ لوگے کہ مُردے کس طرح زندہ ہوں گے۔ چنانچہ آپ علٰی نَبِیِّنَاوعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے ایک "مرغ" (Rooster) ایک "کبوتر" (Pigeon) ایک "گِدھ" (Vulture) اور ایک "مور" (Peacock) لے کر اُنہیں پالا، خوب کِھلا پلا کر مانوس کیا، اِس کے بعد ذَبح کرکے اُن کے سَر علیٰحدہ کرکے باقی گوشت کا قیمہ کیا اور تھوڑا تھوڑا مختلف پہاڑوں پر رکھا، خود بھی ایک پہاڑ پر کھڑے ہو کر پرندوں کے سَر اپنے پاس رکھے اور اُنہیں یوں پکارا: "یَآاَیُّھَا الدِّیْکُ" (اے مرغ!) "یَآاَیَّتُھَا الْحَمَامَۃُ" (اے کبوتر!) "یَآاَیُّھَا النَّسْرُ" (اے گِدھ!) "یَآاَیُّھَا الطَّاؤُسُ" (اے مور!) آپ علیہ السّلام کے پکارتے ہی چاروں پرندوں کا قیمہ اِکٹّھا ہونا شروع ہوگیا، ہڈّیاں ایک دوسرے سے ملنے لگیں اور دیکھتے ہی دیکھتے چار پرندے تیار ہوگئے پھر وہ چاروں اُڑتے ہوئے اپنے اپنے سَروں کے ساتھ آکر جُڑ گئے اور دانہ چُگتے ہوئے اپنی اپنی بولیاں بولنے لگے۔ یوں قدرت کا عظیم الشّان نظّارہ دیکھ کر حضرتِ سیّدُنا ابراہیم خَلِیلُ اللہ علٰی نَبِیِّنَاوعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے دل کی آرزو پوری ہوئی اور آپ کو قلبی اطمینان حاصل ہوگیا۔

(ماخوذ از عجائب القرآن مع غرائب القرآن، ص56-57 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

حِکایت سے حاصل ہونے والے مدنی پھول

پیارے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! اِس حکایت سے ہمیں معلوم ہوا کہ ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے نبیوں کی خواہشات کو پورا فرماتا ہے ❀ انبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے چاہنے سے مردے زندہ ہوجاتے ہیں ❀ جتنا یقین زیادہ ہوتا ہے اُتنا ایمان کامل ہوتا ہے ❀ اِن پرندوں کی طرح قیامت کے دن اللہ عَزَّوَجَلَّ سب لوگوں کو زندہ فرمائے گا، چاہے ان کا جسم جل جائے، گل جائے، سڑ جائے یا خاک ہوجائے ❀ یہ بھی معلوم ہوا کہ مُردے بھی سنتے ہیں، جبھی تو ان مُردہ پرندوں کو پکارنے کا حکم دیا گیا۔ جب مُردہ پرندوں کو پکارنا شرک نہیں تو وفات پاجانے والے ولیوں اور شہیدوں کو پکارنا کیسے شرک ہوسکتا ہے۔

محمد عبد الماجد عطاری مدنی

راکبِ دوشِ مصطفےٰ

(حضرت سیّدُنا امام حسن مجتبیٰ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہُ)

حضرتِ سیّدہ فاطمۃُ الزّہراء رضیَ اللہُ تعالٰی عنہَا کے گلشن کے مہکتے پھول، اپنے نانا جان، رحمتِ عالمیان صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کی آنکھوں کے نور، راکبِ دوشِ مصطفےٰ (مصطفےٰ جانِ رحمت صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کے مبارک کندھوں پر سواری کرنے والے)، سردارِ امّت، حضرت سیّدُنا امام حَسَن مجتبیٰ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہُ کی ولادتِ باسعادت 15 رمضان المبارک 3ہجری کو مدینہ طیبہ میں ہوئی۔(البدایۃ والنہایہ، 5/519)

نام، القابات اور کنیت آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہُ کا نام "حسن" کنیت "ابو محمد" اور لقب "سبطِ رسول اللہ" (رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نَواسے) اور "رَیْحَانَۃُ الرَّسُوْل" (رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پھول) ہے۔(تاریخ الخلفاء، ص149)

مبارک تحنیک (گھٹی) نبیِّ اکرم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہُ کے کان میں اذان کہی۔ (معجم کبیر، 1/313، حدیث:926) اور اپنے لعابِ دہن سے گھٹی دی۔(البدایۃ والنہایہ، 5/519)

شہد خوارِ لعاب زبانِ نبی
چاشنی گیر عصمت پہ لاکھوں سلام

عقیقہ نبیِّ کریم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہُ کے عقیقے میں دو دنبے ذبح فرمائے۔(نسائی، ص688، حدیث:4225)

سرکار کی امام حسن سے محبت حضورِ اکرم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کو آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہُ سے بے پناہ محبت تھی۔ پیارے آقا صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہُ کو کبھی اپنی آغوشِ شفقت میں لیتے تو کبھی مبارک کندھے پر سوار کئے ہوئے گھر سے باہر تشریف لاتے، آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہُ کی معمولی سی تکلیف پر بے قرار ہو جاتے، آپ کو دیکھنے اور پیار کرنے کے لئے سیّدتنا فاطمہ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہَا کے گھر تشریف لے جاتے۔ آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہُ بھی اپنے پیارے نانا جان صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم سے بے حد مانوس تھے، نماز کی حالت میں پشت مبارک پر سوار ہو جاتے تو کبھی داڑھی مبارک سے کھیلتے لیکن سرکارِ دو عالم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے انہیں کبھی نہیں جِھڑکا۔ ایک مرتبہ آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہُ کو حضور پرنور صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کے شانۂ مبارک پر سوار دیکھ کر کسی نے کہا: صاحبزادے! آپ کی سواری کیسی اچھی ہے تو نبیِّ کریم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: سوار بھی تو کیسا اچھا ہے۔ (ترمذی، 5/432، حدیث:3809)

حسنِ مجتبیٰ، سیّد الاسخیاء
راکبِ دوشِ عزت پہ لاکھوں سلام

آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہُ اُن خوش نصیبوں میں شامل ہیں جنہیں نبیِّ کریم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: بِاَبِی وَاُمِّی یعنی تم پر میرے ماں باپ فِدا۔(معجم کبیر، 3/65، حدیث:2677)

شبیہِ مصطفےٰ حضرت سیّدنا انس رضیَ اللہُ تعالٰی عنہُ فرماتے ہیں: (امام) حسن رضیَ اللہُ تعالٰی عنہُ سے بڑھ کر کوئی بھی حضورِ اکرم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم سے مُشابہت رکھنے والا نہ تھا۔ (بخاری، 2/547، حدیث:3752)

امام حسن سردار ہیں آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہُ نے حضرت امیر معاویہ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہُ سے صلح فرما کر اپنے نانا جان، رحمتِ عالمیان صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کے اس فرمان کو عملاً پورا فرمایا: میرا یہ بیٹا سردار ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی بدولت مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں میں صلح فرمائے گا۔ (بخاری، 2/214، حدیث:2704)

اوصاف آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہُ نہایت رحم دل، سخی، عبادت گزار اور عفوودرگزر کے پیکر تھے۔ آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہُ فجر کی نماز کے بعد طلوعِ آفتاب تک ٹیک لگا کر بیٹھ جاتے اور مسجد میں موجود لوگوں سے دینی مسائل پر گفتگو فرماتے۔ جب آفتاب بلند ہو جاتا تو چاشت کے نوافل ادا فرماتے پھر اُمَّہاتُ المؤمنین رضیَ اللہُ تعالٰی عنہُنَّ کے گھر تشریف لے جاتے تھے۔(تاریخ ابن عساکر، 13/241) آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہُ نے (مدینۂ منورہ زادھَا اللہُ شرفًا وَّتعظیمًا سے مکۂ مکرمہ زادھَا اللہُ شرفًا وَّتعظیمًا) پیدل چل کر 25 حج ادا فرمائے۔ (سیر اعلام النبلاء، 4/387)

سخاوت آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہُ کثرت سے صدقہ و خیرات فرماتے

حتّٰی کہ دو مرتبہ اپنا سارا مال اور تین مرتبہ آدھا مال راہِ خدا میں صدقہ فرمایا۔(ابن عساکر، 13/243) **شہادت** کسی کے زہر کھلا دینے کی وجہ سے آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے 5ربیع الاول 49 ہجری کو مدینۂ منورہ میں شہادت کا جام نوش فرمایا۔ایک قول50ہجری کا بھی ہے۔(المنتظم، 5/226،صفۃ الصفوۃ،1/386)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

یا حَسَن ابنِ علی! کر دو کرم

راکبِ دوشِ شہنشاہِ اُمَم ... یاحَسَن ابنِ علی! کردو کرم!
فاطمہ کے لال حیدر کے پِسَر! ... اپنی اُلفت دو مجھے دو اپنا غم
اپنے نانا کی مَحبّت دیجئے ... اور عطا ہو قلبِ مُضْطَر چشمِ نم
خُو مِٹے بے کار باتوں کی رہے ... لب پہ ذِکرُ اللّٰہ میرے دم بدم
اے سخی ابنِ سخی اپنی سخا ... سے دو حصہ سیِّدِ عالی حَشَم
آل و اصحابِ نبی سے پیار ہے ... ساری سرکاروں کے در پر سر ہے خَم
پیشوائے نوجوانانِ بہشت ... ہیں محمد صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نواسے لاجَرَم
یاحَسَن! ایماں پہ تم رہنا گواہ ... عبدِ حق ہُوں خادِمِ شاہِ اُمَم
آہ! پلّے میں کوئی نیکی نہیں ... عرصۂ محشر میں رکھ لینا بھرم
میرا دل کرتا ہے میں بھی حج کروں ... ہو عطا زادِ سفر چشمِ کرم!
طیبہ دیکھے اِک زمانہ ہوگیا ... یاحَسَن! دِکھلا دو نانا کا حرم
جذبہ دو "نیکی کی دعوت" کا مجھے ... راہِ حق میں میرے جَم جائیں قدم
میں سدا دینی کُتُب لکھتا رہوں ... یاحَسَن! دے دیجئے ایسا قلم
دِین کی خدمت کا جوش و وَلوَلہ ... ہو عنایت یا امامِ مُحترم!

اے شہیدِ کربلا کے بھائی جان!
دُور ہوں عطّار کے رنج و اَلَم

اللہ عَزَّوَجَلَّ

غمِ مدینہ، بقیع،
مغفرت اور بے حساب
جنّت الفردوس میں
آقا کے پڑوس کا طالب
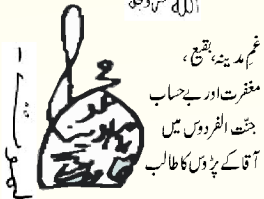
١٩ شعبان المعظم ١٤٣٨ھ
16-05-2017

الفاظ و مَعانی: راکِب: سُوار۔ دوش: کندھا۔ لال: بیٹا۔ پِسَر: بیٹا۔ مُضْطَر: بےقرار۔ چشمِ نَم: روتی آنکھ۔ خُو: عادت۔ لَب: زبان۔ دَم بَدَم: ہر وقت۔ سَخا: سخاوت۔ عالی حَشَم: بہت بُزُرگی والا۔ خَم: جُھکا ہوا۔ عَرصۂ مَحشر: قِیامت کا میدان۔ بَھرَم: لاج۔ سدا: ہمیشہ۔ ولوَلہ: بہت زیادہ شوق۔ اَلَم: غم۔

سفر میں روزے کا حکم / زکوٰۃ کس مہینے میں ادا کریں؟ / روزے میں انجیکشن لگوانا

دارالافتاء اہلِ سنّت (دعوتِ اسلامی) مسلمانوں کی شرعی راہنمائی میں مصروفِ عمل ہے، تحریراً، زبانی، فون اور دیگر ذرائع سے ملک و بیرونِ ملک سے ہزارہا مسلمان شرعی مسائل دریافت کرتے ہیں، جن میں سے پانچ منتخب فتاویٰ ذیل میں درج کئے جارہے ہیں۔

سفر میں روزے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ اگر کوئی رمضان المبارک میں سفرِ شرعی میں ہو تو اسے روزہ رکھنے کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مسافر کو روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار ہے جب اس مسافر یا اس کے ساتھ والے کو اس روزہ رکھنے سے ضَرَر (نقصان) نہ ہو تب تو بہتر یہ ہے کہ روزہ رکھ لے اگر روزہ رکھنے سے اس کو یا ساتھ والے کو ضرر پہنچے تو اب نہ رکھنا بہتر ہے۔ لیکن یہ مسئلہ ذہن میں رہے کہ دن میں سفر کرنا ہو اور صبح صادق کے وقت مسافر شرعی نہ ہو تو دن میں سفر کرنے کی وجہ سے اس دن روزہ چھوڑنے کی رخصت نہیں بلکہ اس دن کا روزہ رکھنا ہو گا۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

عبدہ المذنب فضیل رضا العطاری عفاعنہ الباری

سحری اور روزہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص کی رمضان میں آنکھ لیٹ کھلی وہ یہ سمجھتے ہوئے کہ ابھی سحری کا ٹائم باقی ہے کھانا کھاتا رہا بعد میں پتہ چلا کہ سحری کا ٹائم تو ختم ہو چکا تھا پھر بھی اس شخص نے روزہ رکھ لیا تو اس شخص کا روزہ ہوا یا نہیں؟ اگر ایسا ہو چکا ہو تو اب کیا حکم ہے؟ کیا گناہ و کفّارہ ہے؟ برائے مہربانی رہنمائی فرمادیں۔

سائل: قاری ساجد عطاری (نارووال)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صورتِ مسئولہ میں اس کا روزہ نہیں ہوا اس پر اس دن کے روزے کی قضا رکھنا فرض ہے یعنی اس روزے کے بدلے میں ایک روزہ رکھنا پڑے گا لیکن کوئی کفّارہ نہیں اور چونکہ خطاءً ایسا ہوا ہے اس لئے گناہ بھی نہیں ہے۔ یاد رہے کہ ایسی صورت میں اگرچہ روزہ نہیں ہوتا لیکن بقیہ سارا دن روزہ دار کی طرح رہنا واجب ہوتا ہے لہٰذا اگر اس طرح کی صورت کسی کو درپیش ہوئی ہو اور اس نے سارا دن روزہ دار کی طرح نہ گزارا تو وہ ضرور گنہگار ہو گا۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

عبدہ المذنب فضیل رضا العطاری عفاعنہ الباری

زکوٰۃ کس مہینے میں ادا کریں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا زکوٰۃ رجب المرجب کے مہینے میں دینا ضروری ہے یا رمضان میں دینی چاہئے؟ سائل: گلستان انجم (چکوال)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

زکوٰۃ کا تعلق رمضان شریف یا رجب المرجب سے نہیں بلکہ زکوٰۃ کی ادائیگی سال پورا ہونے پر فرض ہوتی ہے یعنی جب آپ صاحبِ نصاب ہوئے اور پھر آپ کے نصاب پر سال گزرا تو اب زکوٰۃ فرض ہوگی چاہے وہ کوئی سا بھی مہینا ہو تاخیر جائز نہیں گناہ ہے، مثلاً کوئی شخص شوال المکرم کی پانچ تاریخ کو صبح دس بجے صاحبِ نصاب ہوا اور پھر اگلے سال اسی مہینے، اسی تاریخ پر صاحبِ نصاب ہے تو اس پر زکوٰۃ فرض ہے۔ لہٰذا اب اسی وقت زکوٰۃ نکالنا فرض ہے تاخیر کرنے والا گنہگار ہوگا۔ اسی طرح اگر صاحبِ نصاب رجب میں ہوا یا رمضان میں تو اسی کا اعتبار کیا جائے گا۔ البتہ اس مہینے کے آنے سے پہلے اگر زکوٰۃ ادا کردی جائے تو اس میں حرج نہیں جیسے شوال المکرم میں جس پر زکوٰۃ نکالنا فرض ہے وہ اگر رمضان میں دینا چاہے تو درست ہے بلکہ رمضان میں فرض پر عمل کرنے والے کو ستّر گنا بڑھا کر ثواب دیا جاتا ہے اس لئے سال پورا ہونے سے پہلے اگر کوئی رمضان میں ادا کرے تاکہ زیادہ ثواب حاصل کرے تو اچھی بات ہے لیکن اگر کسی کا سال رجب یا شعبان میں پورا ہو رہا ہو اور وہ یہ سوچے کہ ایک دو مہینے بعد رمضان آنے والا ہے میں اس میں دوں گا تو ایسا کرنا جائز نہیں بلکہ فوراً سال پورا ہوتے ہی زکوٰۃ ادا کرنی ہوگی۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مُصَدِّق	مُجِیْب
مفتی ابو الحسن فضیل رضا العطاری	ابو حذیفہ محمد شفیق العطاری المدنی

کیا انجیکشن لگوانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ شوگر کے مریض انسولین کا انجیکشن استعمال کرتے ہیں جو کہ رگ کے بجائے گوشت میں لگایا جاتا ہے تو شوگر والے روزے کی حالت میں انسولین لگا سکتے ہیں یا نہیں؟ اس سے روزہ ٹوٹے گا یا نہیں؟

سائل: محمد عدنان عطاری (مرکز الاولیاء لاہور)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حالتِ روزہ میں انسولین کا انجیکشن لگانا جائز ہے، اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیونکہ عمومی طور پر انجیکشن کی سوئی جوف (معدہ یا معدہ تک جانے والے راستوں کے اندرونی حصے) یا دماغ تک نہیں پہنچائی جاتی اور جوف تک جانے کا کوئی عارضی راستہ بھی نہیں بنتا کہ جس کے ذریعے دوائی جوف تک پہنچ سکے لہٰذا یہ انجیکشن روزہ ٹوٹنے کا سبب نہیں۔ مسامات کے ذریعے کسی چیز کا داخل ہونا ویسے ہی روزے کے منافی نہیں جیسا کہ جسم پر تیل لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا کہ تیل اگرچہ جسم کے اندر جاتا ہے لیکن مسامات کے ذریعے اور یہ روزے کے خلاف نہیں۔

فتاویٰ فیضِ الرسول میں ہے: "تحقیق یہ ہے کہ انجیکشن سے روزہ نہیں ٹوٹتا چاہے رگ میں لگایا جائے چاہے گوشت میں۔"

(فتاویٰ فیض الرسول، 516/1)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مُصَدِّق	مُجِیْب
مفتی ابو الحسن فضیل رضا العطاری	محمد ساجد عطاری

جائے نماز میں اعتکاف کرنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ جائے نماز میں رمضان کے آخری عشرے کا مسنون اعتکاف کروایا جا سکتا ہے یا نہیں؟

سائل: محمد عرفان عطاری (زم زم نگر حیدر آباد باب الاسلام سندھ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مَردوں کے اعتکاف کے لئے وقف مسجد کا ہونا شرط ہے جائے نماز چونکہ مسجد نہیں ہوتی اس لئے اس میں مَردوں کا اعتکاف بھی نہیں ہو سکتا۔ احناف کے نزدیک وقف مسجد کے علاوہ صرف عورتوں کا اعتکاف نماز کے لئے گھر میں مخصوص کی گئی جگہ جسے مسجدِ بیت کہتے ہیں اس میں ہو سکتا ہے۔ مَردوں کے اعتکاف کے لئے بہر صورت مسجد ضروری ہے جائے نماز میں اعتکاف ہرگز درست نہ ہوگا۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

عبدہ المذنب فضیل رضا العطاری عفا عنہ الباری

روشن ستارے

امیر المؤمنین حضرت سیّدُنا علیُّ المرتضیٰ كَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم

عدنان احمد عطاری مدنی

وہ معزّز ہستی جسے دنیا ہی میں جنّت کی بشارت عطا ہوئی، (ترمذی،5/416،حدیث:3769) وہ محترم ہستی جسے رحمتِ عالَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے دنیا و آخرت میں اپنا بھائی قرار دیا، (ترمذی،5/401،حدیث:3741) وہ مُعظّم ہستی جسے المرتضیٰ، کرّار (جنگ میں پلٹ پلٹ کر حملے کرنے والا)، شیرِ خدا، مولا مشکل کُشا کے القابات ملے، امیر المؤمنین مولائے کائنات حضرت علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجْہَہُ الکریم کی مبارک ذات ہے۔

پیدائش و بچپن نبیِّ کریم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کے اعلانِ نبوت سے دس سال پہلے آپ کی پیدائش ہوئی۔(الاصابہ،4/464) 5سال کی عمر تک والدین کی پرورش میں رہے پھر رسول اللہ صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کی کَفالت میں رہ کر ظاہر وباطن کو سنوارتے رہے۔(شرح الزرقانی علی المواہب،1/449، شرح شجرہ قادریہ، ص42) آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کی زندگی کا ہر دور بت پرستی سے پاک رہا ہے۔ (تاریخ الخلفاء، ص132) اسلام کی نورانی کرنیں طلوع ہوتے ہی دس برس کی عمر میں آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کا دل نورِ ایمان سے جگمگا اُٹھا۔ (تاریخ الخلفاء، ص132)

واقعۂ ہجرت اور نکاح ہجرت کی رات آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ نے نبیِّ کریم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کی سبز چادر اوڑھ کر آپ صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کے مبارک بستر پر رات گزارنے کا شرف حاصل کیا۔ اگلی صبح سَرورِ عالَم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کے پاس رکھی ہوئی اہلِ مکہ کی اَمانتیں اُنہیں لوٹائیں اور "مدینۂ منوّرہ" کی جانب ہجرت فرمائی۔ آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ رات میں سفر کرتے اور دن کسی جگہ چُھپ کر گزارتے، مدینے پہنچے تو قدمین شریفین پر وَرَم آچکا تھا اور اِن سے خون رِس رہا تھا، تاجدارِ مدینہ صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کے دونوں قدموں پر اپنا دستِ شفقت پھیرا اور لُعابِ دہن لگایا پھر دعا کی تو قدم ایسے ٹھیک ہوئے کہ شہادت تک ان میں کبھی تکلیف نہ ہوئی۔(اسد الغابہ،4/104،105)ماہِ صفر 1ہجری یا ماہِ رجب 2ہجری میں سیّدۃُ الکونین فاطمۃ الزہراء رضیَ اللہُ تعالٰی عنہا سے آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کے نکاح کی بابرکت تقریب ہوئی۔
(طبقات ابن سعد،8/18، الکامل فی التاریخ،2/12)

مجاہدانہ کارنامے غزوۂ تبوک کے موقع پر مدینے میں نائبِ رسول کی حیثیت سے ٹھہرے، اس کے علاوہ ہر غزوہ میں آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ نے سینہ سِپَر ہو کر بہادری اور شجاعت کے وہ کارنامے دکھائے کہ اپنا ہو یا پرایا ہر ایک ہمت کی داد دیئے بغیر نہ رہ سکا۔(طبقات ابن سعد، 3/17،16) آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کی تلوار اِسلام کے دشمنوں پر بجلی کی طرح گرتی اور انہیں خاک وخون میں ملا دیتی تھی۔ جب بھی نبیِّ کریم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم آپ کو جھنڈا عطا کرکے کسی مہم پر روانہ کرتے تو کامیابی و کامرانی آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کے قدم چوم لیتی تھی۔ (حلیۃ الاولیاء، 1/105) غزوۂ خیبر کے موقع پر آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ نے اپنی ڈھال پھینک کر قلعہ کے دروازہ کو اکھاڑا اور اسے بطورِ ڈھال استعمال کیا یہاں تک کہ رحمتِ الٰہی سے فتح یابی نصیب ہوئی۔ وہ دروازہ اس قدر

بھاری تھا کہ بعد میں 40 صحابہ علیہِمُ الرِّضْوَان نے مل کر اسے اٹھایا۔ (تاریخ ابن عساکر، 42/111، 110)

آپ کے فضائل پر مشتمل تین احادیثِ مبارکہ

(1) میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہیں۔ (المستدرک، 4/96، حدیث: 4693) (2) بے شک اللہ تعالٰی نے مجھے چار لوگوں سے محبت کرنے کا حکم دیا ہے ان میں سے ایک علی ہیں۔ (ترمذی، 5/400، حدیث: 3739) (3) میں جس کا مولا (مددگار یا دوست) ہوں علی اس کے مولا (مددگار یا دوست) ہیں۔ (ترمذی، 5/398، حدیث: 3733)

عہدۂ قضا رحمتِ عالم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کو یمن کا قاضی بنا کر بھیجتے ہوئے اپنا دستِ کرم آپ کے سینے پر مارا اور دعاؤں سے نوازا۔ اس کے بعد تادمِ حیات آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کو فریقین کے درمیان فیصلہ کرنے میں کوئی مشکل پیش نہ آئی۔ (ابن ماجہ، 3/90، حدیث: 2310) آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ نے حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق، حضرت سیّدنا عمر فاروق اور حضرت سیّدنا عثمان غنی علیہِمُ الرِّضْوَان کے دورِ خلافت میں ایک مخلص و خیر خواہ مشیر کی حیثیت سے اپنی خدمات سرانجام دیں اور مسلمانوں کی طاقت و قوت کو استحکام بخشا۔ حضرت عمر فاروق رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: اللہ مجھے اس مشکل معاملہ سے محفوظ رکھے جس میں حضرت علی کَرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کا ساتھ نہ ہو۔

خلفائے ثلاثہ سے محبت آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ خلفائے ثلاثہ سے بے حد محبت کیا کرتے تھے غالباً اسی وجہ سے کہ آپ نے اپنے بیٹوں میں کسی کا نام ابوبکر، کسی کا نام عمر تو کسی کا نام عثمان رکھا۔ (المنتظم، 5/68، 69)

خلافت خلیفۂ سوم حضرت عثمان غنی رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کی شہادت کے بعد آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ منصبِ خلافت پر فائز ہوئے۔

اخلاق و کردار کردار و عمل کی پختگی، وفا شعاری، رحم دلی، بُردباری اور مسلمانوں کی خیر خواہی کے اوصاف آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ میں یکجا دکھائی دیتے ہیں۔ سخاوت و شجاعت، عبادت و ریاضت، دانائی و حکمت اور زہد و قناعت آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کے امتیازی اوصاف ہیں۔ منصبِ خلافت پر فائز ہونے کے بعد بھی نہایت سادہ اور عام زندگی گزارتے رہے، حکومت اور دولت آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کی نظر میں کوئی حیثیت نہ رکھتی تھی۔

اپنا سامان خود اٹھایا (حکایت) ایک مرتبہ بازارِ کوفہ میں آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ نے ایک درہم کی کھجوریں خریدیں پھر انہیں اپنی چادر میں باندھا اور چلنے لگے، لوگوں نے عرض کی: لائیے! یہ گٹھڑی ہم اٹھا لیتے ہیں، فرمایا: جو اپنے بچوں کا ذمہ دار ہوتا ہے وہی اس بوجھ کو اٹھانے کا زیادہ حق دار ہے۔ (الزہد لاحمد، ص: 159)

نفس کی مخالفت (حکایت) ایک بار کسی نے آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کی خدمت میں فالودہ پیش کیا تو آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ نے فرمایا: بے شک! اس کی خوشبو عمدہ، رنگ اچھا اور ذائقہ لذیذ ہے لیکن مجھے یہ پسند نہیں کہ میں اپنے نفس کو ایسی چیز کا عادی بناؤں جس کا وہ عادی نہیں ہے۔ (الزہد لاحمد، ص: 158)

وصال مبارک منبعِ فیض و برکات خلیفۂ چہارم حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم 4 برس 8 ماہ 9 دن منصبِ خلافت پر رونق افروز رہے۔ سن 40 ہجری میں 17 یا 19 رمضان کو فجر کی نماز میں قاتلانہ حملہ ہوا تو آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ زخموں کی تاب نہ لا کر 21 رمضانُ المبارک اتوار کی رات اپنی زندگی کے 63 سال گزار کر جامِ شہادت نوش فرماگئے۔ نمازِ جنازہ بڑے صاحبزادے حضرت امام حَسَن مجتبیٰ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ نے پڑھائی، مشہور و معروف قول کے مطابق آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کی قبرِ مبارک نجفِ اشرف میں ہے۔ (طبقات ابن سعد، 3/27، کراماتِ شیرِ خدا، ص13) بوقتِ وصال آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کے مال میں صرف سات سو درہم باقی تھے۔ (حلیۃ الاولیاء، 1/105)

اللہ تعالٰی کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

عید منانے کا غلط انداز

محمد آصف عطاری مدنی

رسولِ بے مثال، بی بی آمِنہ کے لال صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم جب مدینۂ منورہ تشریف لائے تو اہلِ مدینہ نے کھیل کُود کے لئے دو دن مقرر کر رکھے تھے، آپ صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے دریافت فرمایا: یہ دو دن کیسے ہیں؟ عرض کی گئی: ان دونوں دِنوں میں ہم زمانۂ جاہلیت میں کھیلتے تھے تب رسولِ اکرم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اِنَّ اللهَ قَدْ اَبْدَلَكُمْ بِهِمَا خَيْرًا مِّنْهُمَا يَوْمَ الْاَضْحٰى وَيَوْمَ الْفِطْرِ یعنی اللہ تعالٰی نے تمہیں ان کے بدلے ان سے بہتر دو دن دیئے ہیں، عید الاضحیٰ اور عید الفطر۔ (ابوداؤد، 1/418، حدیث:1134) مراٰۃ شرح مشکوٰۃ میں ہے: یعنی تم ان دنوں میں کھیلنے کُودنے کے عوض ان دودِنوں میں اللہ تعالٰی کی عبادتیں کرکے خوشی مناؤ، خیال رہے کہ اب بھی کفار اپنے بڑے دنوں میں جُوئے کھیلتے ہیں، شرابیں پیتے ہیں، ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے ہیں، انسانیت سوز اور بے حیائی کے کام کرکے خوشیاں مناتے ہیں، اسلام میں ہر کام انسانیت بلکہ رُوحانیت کا ہے۔ (مراٰۃ المناجیح 2/361)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عید ہو یا کوئی اور مذہبی تہوار! اِسے منانے کے لئے مسلمان کو شریعت کی پاسداری لازم ہے لہٰذا ہمیں عید اور دیگر خوشی کے مواقع پر نعمتِ الٰہی کا شکر کرنے، نیا یا صاف ستھرا لباس پہننے، خوش دِلی کے ساتھ ایک دوسرے سے ملاقات کرنے، تحائف دینے، غریبوں کی خیر خواہی کرنے، رشتہ داروں سے صِلہ رحمی کرنے اور ذکرُاللہ و دُرُودِ پاک کی کثرت کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

عید منانے کے غلط انداز اب اگر کوئی نادان عید کی خوشیاں منانے کے نام پر اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کو ناراض کرنے والے کاموں میں مصروف رہے مثلاً مرد وعورت کے مخلوط (مشترکہ) میلوں ٹھیلوں میں شریک ہو، بدنگاہی کرے، بدکاری میں مبتلا ہو، ڈانس کے خصوصی پروگراموں میں شرکت کرے، میڈیا پر عید کے نام پر دکھائے جانے والے گناہوں بھرے شوز دیکھے، طرح طرح کے ڈرامے دیکھے، تفریح کے نام پر حیا سوز اسٹیج ڈرامے دیکھے، ناجائز کھیل کود میں مصروف رہے، بُرے دوستوں کے ساتھ مل کر شراب نوشی کرے، جُوا کھیلے یا فلمیں دیکھے، عورتیں میک اپ (Make-up) کرکے بے پردگی کی حالت میں پارکوں اور ساحلِ سمندر پر گھومیں پھریں، تو ان بے ہودہ، شیطانی اور ناجائز وحرام کاموں کا عید منانے سے کوئی تعلق نہیں۔

بعض نادان تو اس قدر جَری ہوتے ہیں کہ اپنی گناہوں بھری مصروفیات کا دوستوں کی محفلوں میں ہنس ہنس کر ذکر کرتے نہیں تھکتے ایسوں کو سنبھل جانا چاہئے کہ تابعی بزرگ حضرت سیّدنا بکر بن عبداللہ مُزَنی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: "جو ہنستے ہوئے گناہ کرتا ہے وہ روتا ہوا جہنم میں داخل ہوگا۔" (الزواجر عن اقتراف الکبائر، 1/33)

وَن ویلنگ (One Wheeling) کا جان لیوا شوق عید کا موقع ہو یا کوئی اور دنیاوی تہوار! "وَن ویلنگ (One Wheeling)" کے شوقین نوجوان کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔ موت کا یہ کھیل کھیلتے ہوئے کئی نوجوان زخمی ہوجاتے ہیں جن میں سے بعض موت کے گھاٹ اتر جاتے اور کچھ عمر بھر کے لئے معذور ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالٰی ہمیں عید کی خوشیاں بھی شریعت کے مطابق منانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

عید تجھ کو مبارک اے صائم! روزہ داروں کی عید ہوتی ہے
عید عطّار اُس کی ہے جس کو خواب میں اُن کی دید ہوتی ہے

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص707)

احمد رضا کا تازہ گلستاں ہے آج بھی

اعلیٰ حضرت، مجدِّدِ دین وملّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن نے اپنی تحریر وتقریر سے برِّعظیم (پاک وہند) کے مسلمانوں کے عقیدہ وعمل کی اصلاح فرمائی، آپ کے ملفوظات جس طرح ایک صدی پہلے راہنما تھے، آج بھی مشعلِ راہ ہیں۔ دورِحاضر میں ان پر عمل کی ضرورت مزید بڑھ چکی ہے۔

1 جب تک نبیِّ کریم (صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم) کی سچی تعظیم نہ ہو، عمر بھر عبادتِ الٰہی میں گزرے، سب بے کار و مردود ہے۔(تمہید الایمان، ص53 مکتبۃ المدینہ)

2 بلاضرورت و مجبوری شَرعی فرض روزہ زبردستی تڑوانے والا شیطانِ مُجَسَّم (یعنی سر سے پاؤں تک شیطان ہے) اور مستحقِ نارِ جہنم (جہنم کی آگ کا مستحق) ہے۔(فتاویٰ رضویہ،10/520)

3 مسلمان اے مسلمان! شریعتِ مصطفوی کو تابعِ فرمان جان اور یقین جان کہ سجدہ حضرت عزت جَلَالُہٗ کے سوا کسی کے لئے نہیں۔ اس کے غیر کو سجدۂ عبادت یقیناً اجماعاً شرکِ مُہِیْن (بدترین شرک) و کفرِ مُبِیْن (واضح ترین کفر) اور سجدۂ تَحِیَّت (سجدہ تعظیمی) حرام و گناہ کبیرہ بالیقین۔(فتاویٰ رضویہ، 22/ 429)

4 اے عزیز! آدمی کو اس کی اَنانیّت (خودی وغرور) نے ہلاک کیا، گناہ کرتا ہے اور جب اس سے کہا جائے توبہ کر، تو اپنی کسرِ شان (بےعزّتی) سمجھتا ہے۔ عقل رکھتا تو اِصرار میں زیادہ ذِلّت و خواری جانتا۔(فتاویٰ رضویہ،27/186)

5 مسلمان بھائیوں کو چاہئے کہ شرع کے کام شرع کے طور پر کریں اپنے خیالات کو دخل نہ دیں۔ (فتاویٰ رضویہ،10/445)

6 کنگھے کے لئے شریعت میں کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے۔ اِعتِدال کا حکم ہے، نہ تو یہ ہو کہ آدمی جِنّاتی شکل بنا رہے نہ یہ ہو کہ ہر وقت مانگ چوٹی میں گرفتار (رہے)۔ (فتاویٰ رضویہ،29/94)

7 مسلمانو! دیکھو دینِ اسلام بھیجنے، قراٰنِ مجید اتارنے کا مقصود ہی تمہارے مولیٰ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی کا تین باتیں بتانا ہے: اوّل یہ کہ لوگ اللہ ورسول پر ایمان لائیں۔ دوم یہ کہ رسول اللہ صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ وسلَّم کی تعظیم کریں۔ سوم یہ کہ اللہ تَعَالٰی کی عبادت میں رہیں۔(فتاویٰ رضویہ،30/308)

8 روزے میں سُرمہ بھی ہر وقت لگانے کی اجازت ہے اور روزہ دار سر میں روغن (تیل) ڈال سکتا ہے، بدن پر بھی روغن مَل سکتا ہے۔(فتاویٰ رضویہ،10/511،ملخصاً)

9 رمضانُ المبارک میں اگر کسی وجہ (سے) روزہ نہ ہو تو غیرِ مَعذورِ شرعی (وہ شخص جسے عذرِ شرعی لاحق نہ ہو) کو دن بھر روزہ (دار) کی طرح رہنا واجب اور کھانا پینا حرام۔ (فتاویٰ رضویہ،10/519)

10 اپنے بدلے دوسرے کو روزہ رکھوانا محض باطل و بے معنیٰ ہے، بدنی عبادت ایک کے کئے دوسرے پر سے نہیں اُتر سکتی۔(فتاویٰ رضویہ،10/520)

11 دین خیر خواہی ہے اور خیر خواہی پر ثواب ملتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ،27/653)

12 زلزلہ آنے کا اصلی باعث آدمیوں کے گناہ ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ،27/93ملخصاً)

مال کے تباہ ہونے کا ایک سبب

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم ہے: ”خشکی و تَری میں جو مال تَلَف (ضائع یا گم) ہوتا ہے، وہ زکوٰۃ نہ دینے سے تَلَف ہوتا ہے۔“ (الترغیب والترھیب،1/367،حدیث: 1146)

روزہ اور صحت

کاشف شہزاد عطاری مدنی

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم سے ماہِ رمضان المبارک اُخروی فوائد کے ساتھ ساتھ دُنیوی اعتبار سے بھی ہمارے لئے نہایت فائدہ مند ہے۔ماہِ رمضان کے روزے رکھنے سے نہ صرف ثواب حاصل ہوتا ہے بلکہ بے شمار جسمانی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔ جس طرح کچھ مدت کے بعد موٹر سائیکل یا گاڑی کی بہتر کارکردگی کے لئے اس کی ٹیوننگ (Tuning) مفید اور ضروری ہوتی ہے، اسی طرح روزے میں بھوکا پیاسا رہنا ہمارے جسمانی نظام کو بہتر کرتا ہے۔سال کے گیارہ مہینوں میں جسم میں موجود مختلف خَلیوں (Cells) میں فاسد مادے پیدا ہوجاتے ہیں، روزے کی برکت سے یہ فاسد مادے خارج ہوجاتے ہیں اور خَلیے اپنے آپ کی مرمت (Repair) کرلیتے ہیں۔

کیا روزے سے آدمی بیمار ہوجاتا ہے؟ بعض لوگوں میں یہ تأثُّر پایا جاتا ہے کہ روزہ رکھنے سے انسان کمزور ہوکر بیمار پڑجاتا ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے۔اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنت، شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن ارشاد فرماتے ہیں: ابھی چند سال ہوئے ماہِ رجب میں حضرت والد ماجد (رئیسُ المُتَکَلِّمِین مولانا نقی علی خان) قُدِّسَ سِرُّہُ الشَّرِیف خواب میں تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا: اب کی رمضان میں مرض شدید ہوگا روزہ نہ چھوڑنا۔ ویسا ہی ہوا اور ہر چند طبیب وغیرہ نے کہا (مگر) میں نے بِحَمْدِ اللہِ تَعَالٰی روزہ نہ چھوڑا اور اسی کی برکت نے بِفَضْلِہٖ تَعَالٰی شفا دی کہ حدیث میں ارشاد ہوا ہے: صُوْمُوْا تَصِحُّوْا روزہ رکھو تندرست ہو جاؤ گے۔ (معجم اوسط، 6/146، حدیث:8312، ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص206)

روزے سے صحت ملتی ہے فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے بنی اسرائیل کے ایک نبی علیہِ السَّلام کی طرف وَحی فرمائی: آپ اپنی قوم کو خبر دیجئے کہ جو بھی بندہ میری رِضا کیلئے ایک دن کا روزہ رکھتا ہے تو میں اُس کے جِسم کو صِحّت عطا فرماتا ہوں اور اُسے عظیم اَجر بھی دوں گا۔ (شعب الایمان، 3/411، حدیث:3923)

انسانی صحت پر روزے کے مثبت اثرات اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ احادیثِ مبارکہ سے مُستفاد ہوا کہ روزہ اجر و ثواب کے ساتھ ساتھ حُصولِ صحّت کا بھی ذَرِیعہ ہے۔جدید سائنسی تحقیق سے بھی یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ روزے کی برکت سے انسانی صحت پر مثبت اثرات مرتّب ہوتے ہیں اور کئی بیماریوں کا علاج روزے کی بدولت ممکن ہوجاتا ہے۔ مثلاً • 50،60سال کی عمر میں عموماً بھولنے کی بیماری (Alzheimer) لاحق ہوجاتی ہے، ایسے مریض اگر روزہ رکھیں تو ان کے دماغ کے خلیوں کے بننے کا عمل (Healing Process) تیز ہوجاتا ہے اور یادداشت بہتر ہونے لگتی ہے۔ • ایک مشہور یونیورسٹی میں تجربے کے طور پر مختلف مریضوں کو مخصوص وقت تک بھوکا پیاسا رکھا گیا تو ان کے امراض میں بہتری نوٹ کی گئی یہاں تک کہ ذیابیطس (Diabetes) کے مریضوں کے (Sugar level) میں بہتری آگئی۔ • دل کے مریض (Cardiac patient) کو یہ خطرہ لاحق ہوتا ہے کہ وقت کے ساتھ ساتھ فاضل مادے خون لے جانے والی شریانوں میں جمنا شروع ہوجاتے ہیں اور یوں شریانیں سخت ہو جاتی ہیں۔روزے کی حالت میں جسم ان فاضل مادوں کو استعمال کرلیتا ہے اور یوں روزہ رکھنے والا خوش نصیب دل کی خطرناک بیماری (Atherosclerosis جس میں شریانوں میں سختی پیدا ہوجاتی ہے) سے بچ جاتا ہے۔ • رمضانُ المبارک

میں اگر کھانے پینے کے معاملات میں اعتدال اختیار کیا جائے تو وزن کم کیا جاسکتا ہے۔ روزہ رکھنے سے بے اولاد خواتین کے ہاں اولاد ہونے کے امکانات کئی گُنا بڑھ جاتے ہیں۔ (صراط الجنان، 1/293) **رمضان میں بیمار ہونے کا بڑا سبب** ماہِ رمضان میں ڈاکٹروں کے پاس مریضوں کا رَش بڑھ جاتا ہے اور عموماً سینے میں جلن اور معدے کے امراض مثلاً پیٹ میں درد اور دست وغیرہ کے مریض کلینک کا رُخ کرتے ہیں۔ ان بیماریوں کا بڑا سبب کھانے پینے میں بے احتیاطی ہے۔ لہٰذا سحری و افطاری سے متعلق چند مدنی پھول پیش خدمت ہیں: **سحری سے متعلق مدنی پھول** سحری میں خوب ڈٹ کر کھانے سے طبیعت بھاری ہوجاتی اور تیزابیت (Acidity) شروع ہوجاتی ہے، لہٰذا سحری میں ایسی غذا کھائیں جو دیر سے ہضم ہوتی ہیں۔ دودھ کے ساتھ کھجور، مختلف پھلوں، دودھ اور دہی کے ساتھ سحری کرنا بھی مفید ہے۔ سحری میں دودھ کے ساتھ چار پانچ کھجوریں کھانے سے اچھی خاصی توانائی حاصل ہوتی ہے۔ سحری میں اَن چھنے آٹے کی روٹی کھائیں تو خوب ہے کیونکہ یہ دیر سے ہضم ہوتی ہے لہٰذا بھوک کا زیادہ احساس نہیں ہوتا۔ شوگر کے مریض یا دیگر کمزوری کے شکار سحری میں جَو شریف کا دلیہ استعمال فرمائیں، چاہیں تو اس میں مرغی کے گوشت کے ٹکڑے (Pieces) شامل فرمالیں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ روزہ پورا کرنے کیلئے توانائی حاصل ہوگی۔ جَو شریف میں کمپلیکس کاربوہائیڈریٹ (Complex Carbohydrate) شامل ہوتا ہے جو دیر سے ہضم ہوتا ہے۔ **افطار کے بارے میں مدنی پھول** افطار میں فوراً برف کا ٹھنڈا پانی پینے سے گیس، تبخیرِ معدہ اور جگر کے وَرَم (سُوجن) کا سخت خطرہ ہے۔ (مدنی پنج سورہ، ص356) شوگر کے مریض کے لئے بھی ایک کھجور سے افطار کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ افطار کے لئے کیمیکلز سے بھرپور رنگ برنگ کے مشروبات اور ٹھنڈی بوتلوں (Cold drinks) کے بجائے تخمِ بالنگا، لیموں اور شہد یا چینی (چینی کی جگہ "شکر" بھی استعمال کی جاسکتی ہے) کا شربت بنا کر استعمال فرمائیں۔ **توانائی پانے کا قدرتی نظام** روزے کی حالت میں جسم میں انسولین کا لیول کم ہوجاتا ہے اور (Growth Hormone) نامی غدود کا لیول بڑھ جاتا ہے۔ یہ غدود جسم کے پٹھوں اور چربی کو متحرک بناتا اور توانائی فراہم کرتا ہے۔ اگر سحری ہلکی پھلکی بھی کی جائے تو اس قدرتی نظام کی برکت سے جسم میں توانائی کی مقدار معتدل رہتی ہے۔ **ماہِ رمضان میں پانی کا استعمال** سحر و افطار میں پانی یا کوئی مشروب ایک ڈیڑھ گلاس سے زیادہ نہ پیا جائے۔ جسم کو پانی کی روزانہ تقریباً 12 گلاس مقدار درکار ہوتی ہے اس کو افطار اور سحر کے درمیان پورا کیا جائے۔ یاد رکھئے! پیاس بجھانے کا جو کام پانی سے ہوتا ہے وہ شربت یا کولڈ ڈرنک سے نہیں ہوتا۔ **بہترین طریقہ** صرف کھجور یا پانی سے افطار کرکے نمازِ مغرب کی ادائیگی کے بعد کھانا تناول فرمایئے۔ اگر افطار میں بھی خوب کھایا، نمازِ مغرب کے بعد بھی کباب سموسوں وغیرہ سے انصاف کیا اور رات تراویح کے بعد کھانے کی ایک اور نشست سجائی تو پھر گیس، قبض اور تیزابیت وغیرہ مسائل کے لئے تیار ہوجایئے۔

صرف اللہ عَزَّوَجَلَّ کیلئے روزہ رکھئے روزے کے طِبّی فوائد وغیرہ پڑھ کر آپ خوش تو ہوگئے ہوں گے مگر یاد رکھئے! سارے کا سارا فنِّ طِبّ ظَنِّیات پر مَبنی ہے۔ سائنسی تحقیقات بھی حتمی نہیں ہوتیں، بدلتی رہتی ہیں، ہاں اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اَحکامات اٹل ہیں وہ نہیں بدلیں گے۔ ہمیں فرائض اور سنّتوں پر عمل طِبّی فوائد پانے کیلئے نہیں صِرف و صِرف رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کی خاطر کرنا چاہیے، لہٰذا اِس لئے وُضو کرنا کہ میرا بلڈ پریشر نارمل ہو جائے یا میں تازہ دم ہوجاؤں، ڈائٹنگ کیلئے روزہ رکھنا تاکہ بھوک کے فوائد حاصل ہوں، سفرِ مدینہ اس لئے کرنا کہ آب و ہوا بھی تبدیل ہو جائے گی اور گھر اور کاروباری جھنجھٹ سے بھی کچھ دن سُکون ملے گا یا دینی مُطالعہ اِس لئے کرنا کہ میرا ٹائم پاس ہو جائے گا، اس طرح کی نیّتوں سے اعمال بجالانے والوں کو ثواب نہیں ملے گا۔ اگر عمل اللہ عَزَّوَجَلَّ کو خوش کرنے کیلئے کریں گے تو ثواب بھی ملے گا اور ضِمناً اِس کے فوائد بھی حاصل ہوجائیں گے۔ لہٰذا ظاہری اور باطنی آداب کو ملحُوظ رکھتے ہوئے روزہ بھی ہمیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا ہی کیلئے رکھنا چاہیے۔ (وضو اور سائنس، ص21 بتغیر)

دو جہاں کی نعمتیں ملتی ہیں روزہ دار کو
جو نہیں رکھتا ہے روزہ وہ بڑا نادان ہے
(وسائلِ بخشش، ص706)

اسلامی بھائیوں کے صوتی پیغامات اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے صوتی جوابات

(ضرورتاً ترمیم واضافہ کیا گیا ہے۔)

شادی کے موقع پر مبارک باد اور دعاؤں سے نوازنا

شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ایک اسلامی بھائی کی شادی کے موقع پر انہیں "صوتی پیغام" (Voice Message) کے ذریعے شادی کی مبارک باد اور دعاؤں سے نوازتے ہوئے یوں فرمایا:

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے میرے میٹھے میٹھے مدنی بیٹے۔۔۔ اور مدنی بیٹی۔۔۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ!

حضرت سَیِّدُنَا ابو ہریرہ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب مصطفٰے جانِ رحمت صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کسی شخص کے نکاح کے موقع پر دعا فرماتے تو اس طرح کہتے: بَارَکَ اللہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکُمَا وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ یعنی اللہ تعالٰی تجھے برکت دے اور تم دونوں پر برکت کرے اور تم دونوں کو بھلائی میں جمع رکھے۔ (مشکاۃ المصابیح، 1/456، حدیث:2445) بہ نیتِ ادائے سنّت یہ دعائے مصطفٰے صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم آپ دونوں کے حق میں کرتا ہوں: بَارَکَ اللہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکُمَا وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ۔

آج آپ کی خوشیوں کی معراج ہے کہ آپ کو زندگی کی بہت بڑی خوشی حاصل ہو رہی ہے، اللہ تعالٰی آپ کی خوشیاں طویل فرمائے، آپ کو اس خوشی کے موقع پر غفلت سے بچائے اور سب کچھ عین شریعت کے مطابق کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آپ کو سلامت باکرامت رکھے اور آپ کا ایمان بھی سلامت فرمائے، کئی دولہے پہلی ہی رات موت کا شکار ہو جاتے ہیں، کئی دُلہنیں پہلی ہی رات قبر کی سیڑھی اُتر کر اندھیرے میں چلی جاتی ہیں۔ اللہ تعالٰی آپ کو حیاتی، تندرستی، آپس میں اُلفت، محبت، ایک دوسرے کے حقوق کی پاسداری و رازداری نصیب فرمائے اور آپ سنتوں کے پابند رہیں۔ دیکھئے گھر میں برتن آپس میں بجتے ہیں لہٰذا میرا یہ مدنی پھول آج رات قبول کر لیجئے کہ کبھی آپس میں کوئی بھی شکر رنجی ہو یا ایک فریق دوسرے کو کچھ کہہ دے تو اپنے اپنے والدین یا بھائی بہنوں کو یہ باتیں نہ بتائی جائیں بلکہ ان (باتوں) کو پی لیا جائے، ورنہ غیبتوں، تہمتوں اور بدگمانیوں (وغیرہ) کا سلسلہ ہو سکتا ہے بلکہ بعض اوقات جھوٹے مبالغے یا صریح (یعنی کھلے) جھوٹ کے دروازے بھی کھل جاتے ہیں۔ پھر جن کو بتایا وہ ضروری نہیں کہ آپ کو تسلی دیں یا صبر کی تلقین کریں، اگر وہ یہ کریں بھی تو ہو سکتا ہے کہ شیطان کام دکھا دے اور وہ اس کے ساتھ مرچ مسالا بھی لگا دیں اور گھر امن کا گہوارہ بننے کے بجائے اس کا الٹ ہو جائے، لہٰذا اللہ کی رحمت پر نظر رکھتے ہوئے ایک دوسرے کے عیوب پر پردہ ڈالئے اور دونوں کوئی کمزور بات یا کوئی بھی پردے کی بات کسی پر بھی ظاہر نہ کریں یہاں تک کہ کوئی خاص دوست ہو اُس کو بھی نہ بتائیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتے رہیں کہ خوفِ خدا آپ کی رہنمائی کرے گا اور اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کی زندگی بھی صحیح گزرے گی، جب زندگی شریعت کے مطابق گزرے گی، اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کی رضا حاصل ہو گی تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نزع و قبر و قیامت وغیرہ کے سب مراحل آسانی سے سرانجام پا جائیں گے۔

مجھ گنہگاروں کے سردار کو دعاؤں سے نوازنا نہ بھولئے گا اور میں بے حساب بخشا جاؤں یہ دعا ضرور کیجئے گا، اللہ تعالٰی آپ دونوں کو ایک ساتھ حج کی سعادت اور میٹھے مدینے کی باادب حاضری نصیب فرمائے، زہے نصیب کہ جنّتُ البقیع نصیب

کرے اور آپ کے صدقے مجھے بھی میٹھے مدینے میں ایمان و عافیت کے ساتھ سبز گنبد کے سائے میں بصورتِ شہادت موت اور جنّت البقیع میں مدفن مل جائے، فِیْ اَمَانِ الله۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جامعۃ المدینہ فیضانِ نورِ مصطفےٰ کے خود کفیل ہونے پر دعاؤں سے نوازا

محمد عارف مدنی سلّمہُ الغنی رُکنِ مجلس جامعۃ المدینہ بابُ المدینہ (کراچی) نے صوتی پیغام کے ذریعے شیخ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بارگاہ میں یہ خوشخبری پیش کی کہ جامعۃ المدینہ فیضانِ نورِ مصطفےٰ خود کفیل ہوگیا ہے، تو آپ نے صوتی پیغام کے ذریعے ان کی یوں حوصلہ افزائی فرمائی:

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے میٹھے میٹھے مدنی بیٹے۔۔۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہ!

ابو محمد طاہر عطاری نے مجھے اور ان کو محمد عارف مدنی رُکنِ مجلس جامعۃ المدینہ باب المدینہ (کراچی) نے یہ خوشخبری دی کہ آپ کا جامعۃ المدینہ فیضانِ نورِ مصطفےٰ خود کفیل ہوگیا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! کَثَّرَھُمُ اللهُ تَعَالٰی، دل خوش ہوا تو میں نے کہا کہ چلو آپ کی خدمت میں صوتی حاضری دے دوں، آپ کو بہت بہت بہت اور کروڑوں بار مبارک ہو، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور میٹھے مدینے کی باادب حاضری نصیب فرمائے۔ مَاشَآءَ الله! ظاہر ہے اپنے جامعۃ المدینہ کو خود کفیل بنانے کیلئے آپ کے یہاں کے اساتذۂ کرام اور طلبۂ کرام سب ہی نے مل جُل کر کوششیں کی ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ سارے اساتذۂ کرام و طلبۂ کرام کو اور آپ جناب کو عالمِ باعمل بنائے، آپ سب کو بے حساب بخشے اور دونوں جہاں کی بھلائیاں آپ سب کا مقدّر کرے۔ میری بے حساب مغفرت کے لئے دعا کیجئے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نمازِ عید کا طریقہ (حنفی)

پہلے اِس طرح نیّت کیجئے: ”میں نیّت کرتا ہوں دو رَکعت نَماز عِیدُالْفِطْر (یاعیدُالاَضْحٰی) کی، ساتھ چھ زائد تکبیروں کے، واسطے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے، پیچھے اِس امام کے“ پھر کانوں تک ہاتھ اُٹھایئے اور اَللہُ اَکْبَر کہہ کر حسبِ معمول ناف کے نیچے باندھ لیجئے اور ثنا پڑھئے۔ پھر کانوں تک ہاتھ اُٹھایئے اور اَللہُ اَکْبَر کہتے ہوئے لٹکا دیجئے۔ پھر ہاتھ کانوں تک اٹھایئے اور اَللہُ اَکْبَر کہہ کر لٹکا دیجئے۔ پھر کانوں تک ہاتھ اٹھایئے اور اَللہُ اَکْبَر کہہ کر باندھ لیجئے یعنی پہلی تکبیر (نماز کی ابتدا والی) کے بعد ہاتھ باندھئے اِس کے بعد دوسری اور تیسری تکبیر میں لٹکایئے اور چوتھی میں ہاتھ باندھ لیجئے۔ اس کو یوں یاد رکھئے کہ جہاں قِیام میں تکبیر کے بعد کچھ پڑھنا ہے وہاں ہاتھ باندھتے ہیں اور جہاں نہیں پڑھنا وہاں ہاتھ لٹکاتے ہیں۔ پھر امام تَعَوُّذ اور تَسْمِیَہ آہستہ پڑھ کر اَلْحَمْد شریف اور سورت جہر (یعنی بُلند آواز) کے ساتھ پڑھے، پھر رُکوع اور سجدے کرے۔ دوسری رَکعت میں پہلے اَلْحَمْد شریف اور سُورت جہر کے ساتھ پڑھے، پھر تین بار کانوں تک ہاتھ اٹھا کر اَللہُ اَکْبَر کہئے اور ہاتھ نہ باندھئے اور چوتھی بار بغیر ہاتھ اُٹھائے اَللہُ اَکْبَر کہتے ہوئے رُکوع میں جایئے اور قاعِدے کے مطابق نَماز مکمّل کر لیجئے۔ ہر دو تکبیروں کے درمیان تین بار ”سُبْحٰنَ الله“ کہنے کی مِقدار چُپ کھڑا رہنا ہے۔

(بہارِ شریعت، 1/781۔ دُرِّمُختار، 3/61)

نمازِ عید کے بارے میں تفصیلی احکامات جاننے کے لئے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رِسالہ **”نمازِ عید کا طریقہ“** (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پڑھئے۔

قحط کیوں آتا ہے؟

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ہے: ”جو قوم زکوٰۃ نہ دے گی، اللہ تعالیٰ اُسے قحط میں مبتلا فرمائے گا۔“

(المعجم الاوسط، 3/275، حدیث: 4577)

مکتوباتِ امیرِ اہلِ سُنّت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بِلال **محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مکتوبات سے انتخاب

یہ مکتوبات شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی طرف سے نظرِ ثانی اور قدرے تغیُّر کے ساتھ پیش کئے جارہے ہیں۔

اعتکاف کی ترغیب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے دعوتِ اسلامی کے جُملہ اراکینِ شُوریٰ، کابینات اور ڈویژن سطح کے ذمّے داران کی خدمت میں ماہِ رَمَضان المبارَک کی محبّت سے لبریز سلام۔

اللہ تعالیٰ آپ کے مَدَنی کاموں میں مدینے کے 12 چاند لگائے اور آپ سبھی کو اور بُطُفیلِ شُما (یعنی آپ سب کے طُفیل) مجھ گنہگار کو بھی بے حساب بخشے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

الحمدُلِلّٰہ رَمَضان شریف میں دنیا کے اندر ہزارہا اسلامی بھائی اِعتِکاف کی سعادت حاصل کرتے ہیں، ان کی دُرُست تربیت کے فُقدان (یعنی کمی) پر دل مُشَوَّش (پُرتشویش) ہے، اس کی ایک بڑی وجہ آپ حضرات کی بھاری تعداد کا اعتِکاف میں بیٹھنے کے بجائے مسجد مسجد گھوم کر، مُعتَکِفین کو اپنی زیارت سے مُشرَّف فرما کر دل کو منالینا ہے، ہاتھ جوڑ کر مَدَنی اِلتجا ہے کہ آپ سبھی ممکنہ صورت میں پورا ماہِ رمضان یا سخت مجبوری کی صورت میں 10 دن (آخری عشرے) کا اعتکاف اپنے اپنے مَدَنی مراکز میں فرمایئے اور سارا سال، فَعّال و باصلاحیّت مبلّغین کو اعتکاف کی نیّتیں کرواتے رہئے۔ مذکورہ سبھی ذمّے داران اپنے ”مخصوص دوستوں“ کے ساتھ وقت گزارنے کے بجائے اعتِکاف کے حلقوں کے ساتھ رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ دعوتِ اسلامی کے 12 مدنی کاموں کو مدینے کے 12 چاند لگ جائیں گے۔

وَالسَّلَامُ مَعَ الْاِکْرَام

آگیا رَمَضاں عبادت پر کمر اب باندھ لو
فیض لے لو جلد کہ دن تیس کا مہمان ہے

(وسائلِ بخشش مُرَمَّم، ص705، مکتبۃ المدینہ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اِصلاح ودلجوئی کانرالاانداز

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ!

آج صبحِ صادِق کے بعد آپ نے (حلال کے بجائے) ”حِلال“ اور (ذَبح کی جگہ) ”ذِبح“ کہا، اِس پر میں نے کچھ وضاحت کی، اگرچہ لُغَۃً آپ کی (واقعی) غَلَطیاں تھیں مگر مجھے یہ معلوم نہیں تھا کہ آپ ”مَدَنی“ اور ”اُستاذ“ بھی ہیں۔ میں نے آپ کو سمجھایا، مگر اب دل میں بے قراری سی ہے کہ کہیں آپ کا دل نہ دُکھ گیا ہو! میں نے مُعافی کے حصول کی خاطر عریضہ حاضر کیا ہے، آپ کا نام بھی معلوم نہیں، براہِ کرم! مجھے مُعافی کی خیرات سے نواز دیجئے اور اِس کی اطّلاع بھی فرما دیجئے تا کہ سکون مل سکے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو بے حساب بخشے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

آپ کی دلجوئی کے لئے مدینے کا عطر اور 100 روپے کا نوٹ حاضِر کیا ہے۔

ع آہ! تڑپا کے رَمَضاں چلا ہے۔

ابو یاسر محمد طاہر عطاری مدنی

غزوۂ بدر

2ہجری، 17رمضان المبارک جمعہ کا بابرکت دن تھا جب غزوۂ بدر رونما ہوا، قرانِ مجید میں اسے ”یوم الفرقان“ فرمایا گیا۔ (در منثور، 4/72، پ10، الانفال تحت الآیۃ:41) اس جنگ میں مسلمانوں کی تعداد 313 تھی جن کے پاس صرف 2 گھوڑے، 70 اونٹ، 6 زرہیں(لوہے کا جنگی لباس) اور 8 تلواریں تھیں جبکہ ان کے مقابلے میں لشکرِ کفار 1000 افراد پر مشتمل تھا جن کے پاس 100 گھوڑے، 700 اونٹ اور کثیر آلاتِ حرب تھے۔ (زرقانی علی المواھب، 2/260، معجم کبیر، 11/133، حدیث:11377، مدارج النبوۃ،2/81)

جنگ سے قبل رات حضور سرورِ عالم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنے چند جانثاروں کے ساتھ بدر کے میدان کو ملاحظہ فرمایا اور زمین پر جگہ جگہ ہاتھ رکھ کر فرماتے: یہ فلاں کافر کے قتل ہونے کی جگہ ہے اور کل یہاں فلاں کافر کی لاش پڑی ہوئی ملے گی۔ چنانچہ راوی فرماتے ہیں: ویسا ہی ہوا جیسا فرمایا تھا اور ان میں سے کسی نے اس لکیر سے بال برابر بھی تجاوز نہ کیا۔ (مسلم، ص759، حدیث: 4621) سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے ہمارے پیارے آقا صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کی، کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے ایک دن پہلے ہی یہ بتادیا کہ کون کب اور کس جگہ مرے گا۔

اس رات اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مسلمانوں پر اونگھ طاری کردی جس سے ان کی تھکاوٹ جاتی رہی اور اگلی صبح بارش بھی نازل فرمائی جس سے مسلمانوں کی طرف ریت جم گئی اور پانی کی کمی دور ہوگئی۔

(الزرقانی علی المواھب، 2/271) آقا صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے تمام رات اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کے حضور عجز و نیاز میں گزاری (دلائل النبوۃ للبیہقی، 3/49) اور صبح مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لیے بیدار فرمایا، نماز کے بعد ایک خطبہ ارشاد فرمایا جس سے مسلمان شوقِ شہادت سے سرشار ہوگئے۔ (سیرت حلبیہ، 2/212)

حضور رحمتِ دوعالم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے پہلے مسلمانوں کے لشکر کی جانب نظر فرمائی پھر کفار کی طرف دیکھا اور دعا کی کہ یارب! اپنا وعدہ سچ فرما جو تو نے مجھ سے کیا ہے، اگر مسلمانوں کا یہ گروہ ہلاک ہوگیا تو روئے زمین پر تیری عبادت نہ کی جائے گی۔ (مسلم، ص750، حدیث:4588 ملخصاً)

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مسلمانوں کی مدد کے لئے پہلے ایک ہزار فرشتے نازل فرمائے، اس کے بعد یہ تعداد بڑھ کر تین ہزار اور پھر پانچ ہزار ہوگئی۔ (پ9، الانفال:9۔ پ4، اٰل عمران125،124)

پیارے آقا صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے کنکریوں کی ایک مٹھی بھر کر کفار کی طرف پھینکی جو کفار کی آنکھوں میں پڑی۔ (در منثور، 4/40، پ9، الانفال تحت الآیۃ:17) جانثار مسلمان اس دلیری سے لڑے کہ لشکرِ کفار کو عبرتناک شکست ہوئی، 70 کفار واصلِ جہنم اور اسی قدر (یعنی 70) گرفتار ہوئے (مسلم، ص750، حدیث:4588 ملخصاً) جبکہ 14 مسلمانوں نے جامِ شہادت نوش کیا۔ (عمدۃ القاری، 10/122)

شہدائے غزوۂ بدر: غزوۂ بدر میں جامِ شہادت نوش فرمانے والے صحابۂ کرام کے اسمائے مبارک یہ ہیں: (1) حضرت عبیدہ بن حارث (2) حضرت عمیر بن ابی وقّاص (3) حضرت ذُوالشِّمالین عمیر بن عبد عمرو (4) حضرت عاقل بن ابی بکیر (5) حضرت مِہْجَع مولیٰ عمر بن الخطاب (6) حضرت صفوان بن بیضاء (یہ 6 مہاجرین ہیں) (7) حضرت سعد بن خَیْثَمہ (8) حضرت مبشر بن عبد المنذر (9) حضرت حارثہ بن سُراقہ (10) حضرت عوف بن عفراء (11) حضرت معوذ بن عفراء (12) حضرت عمیر بن حُمام (13) حضرت رافع بن مُعلّٰی (14) حضرت یزید بن حارث بن فسحم (یہ 8 انصار ہیں) رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمْ اَجْمَعِیْن۔

(سیرت ابنِ ہشام، ص295)

بقیہ صفحہ 54 پر ملاحظہ کیجئے

محمد نواز عطاری مدنی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو رمضان المبارک کے بابرکت لمحات میں مسلمانوں میں نیکی کرنے کا رجحان عام دنوں کی نسبت زیادہ ہوجاتا ہے، اس مبارک مہینے میں نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب 70 ستّر گُنا ہوجاتا ہے۔ (ابن خزیمہ، 3/191، حدیث:1887) کئی آسان نیکیاں ایسی ہیں جنہیں کرکے ماہِ رمضان میں ثواب کا خزانہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(1) خرچ میں کُشادگی کرو سردارِ دوجہان، محبوبِ رحمٰن صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ برکت نشان ہے: "ماہِ رمضان میں خرچ میں کُشادگی کرو کیونکہ ماہِ رمَضان میں خرچ کرنا اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں خرچ کرنے کی طرح ہے۔"

(الجامع الصغیر، ص162، حدیث:2716)

(2) فرشتے استغفار کرتے ہیں شافعِ محشر، مدینے کے تاجْوَر صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمان ہے: "جس نے حلال کھانے یا پانی سے (کسی مُسلمان کو) روزہ اِفطار کروایا، فرشتے ماہِ رمَضان کے اوقات میں اُس کے لئے اِستِغفار کرتے ہیں اور جبرِیل (علیہِ الصَّلٰوۃُ والسَّلام) شبِ قدر میں اُس کیلئے اِستِغفار کرتے ہیں۔" (معجم کبیر، 6/261، حدیث:6162)

قُربان جایئے اللہ رَبُّ الْعِزَّت کی عنایت و رحمت پر کہ کوئی مسلمان ماہِ رمَضان میں اگر کسی روزہ دار کو ایک آدھ کھجور کِھلا کر یا پانی کا ایک گھونٹ پلا کر روزہ اِفطار کروادے تو اُس کے لئے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے معصوم فِرِشتے رمَضان المُبارَک کے اوقات میں اور فرِشتوں کے سردار حضرتِ سیِّدُنا جبرِیل عَلَیْہِ السَّلام شبِ قدر میں دُعائے مَغْفِرت کرتے ہیں۔

(3) حوضِ کوثر کے جام نصیب ہوں گے حدیثِ پاک میں ہے: "جو روزہ دار کا پیٹ بھرے گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے میرے حَوض سے پلائے گا کہ جنّت میں داخل ہونے تک پیاسا نہ ہو گا۔" (ابن خُزَیمہ، 3/191، حدیث: 1887)

(4) وقتِ افطار دعا کیجئے فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم ہے: "اِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهٖ لَدَعْوَةً مَّا تُرَدُّ" یعنی بے شک روزہ دار کے لئے اِفطار کے وقت ایک ایسی دعا ہوتی ہے جو رَد نہیں کی جاتی۔ (ابن ماجہ، 2/350، حدیث:1753)

(5) ذکر کی فضیلت مدینے کے تاجور، محبوبِ ربِّ اکبر صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: "رَمَضان میں ذکرُاللہ عَزَّوَجَلَّ کرنے والے کو بخش دیا جاتا ہے اور اِس مہینے میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مانگنے والا محروم نہیں رہتا۔"

(شعب الایمان، 3/311، حدیث:3627)

(6) جنّت میں گھر بنوایئے فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم ہے: "جو مسجد سے اذیّت کی چیز نکالے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے جنّت میں ایک گھر بنائے گا۔"

(ابن ماجہ، 1/419، حدیث:757)

اس حدیثِ پاک کی شرح میں علّامہ عبد الرءوف مناوی رحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: اذیت والی شے سے مراد ہر وہ چیز ہے جو مسجد کو گندا کرے چاہے وہ پاک ہو یا ناپاک جیسے خون، پرندے کی بیٹ، ناک کی رینٹھ، لعاب، مٹّی، کنکر یا کوڑا کرکٹ وغیرہ۔ (فیض القدیر، 6/56، تحت الحدیث:8358)

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں ان آسان نیکیوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری بخشش کا ذریعہ بنائے۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کیسا ہونا چاہئے؟

تیسری اور آخری قسط

بہو کو کیسا ہونا چاہئے؟

گزشتہ سے پیوستہ

(13) ”چادر دیکھ کر پاؤں پھیلانا ہی عقلمندی ہے“ لہٰذا بہو کو چاہئے کہ اخراجات کا سلسلہ آمدن کے مطابق رکھے، بے دریغ خرچ کر کے اخراجات میں اضافے کا سبب نہ بنے بلکہ اخراجات کنٹرول کرنے میں گھر والوں کا ساتھ دے۔ (14) چھوٹے موٹے گھریلو جھگڑوں کی وجہ سے ساس یا نندوں وغیرہ سے بات چیت چھوڑ دینا، تعلق توڑ لینا درست انداز نہیں ہے۔ سوچئے! وہ جیسی بھی سہی، ہیں تو مسلمان! اور رسولِ کریم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: کسی بھی مسلمان کے لئے کسی دوسرے مسلمان سے تین راتوں سے زیادہ قطع تعلقی کرنا حلال نہیں، جب تک وہ دونوں ایک دوسرے سے ناراض ہیں تو وہ حق سے دور ہیں اور ان دونوں میں سے جو پہلے اپنی ناراضی چھوڑ دے تو یہ اس کی ناراضی کا کفارہ بن جائے گا اور اگر وہ سلام کرے اور دوسرا قبول نہ کرے اور سلام کا جواب نہ دے تو فرشتے سلام کا جواب دیتے ہیں اور دوسرے کو شیطان جواب دیتا ہے اور اگر وہ دونوں اپنی ناراضی پر ہی فوت ہو جائیں تو کبھی بھی جنت میں داخل نہیں ہونگے۔(مسند احمد، 5/487، حدیث: 16258) (15) بہو کو چاہئے کہ سسرال میں بزرگوں (ساس، سسر، بڑی نندوں اور گھر کے بڑے محارم) کی خدمت کرتی رہے۔ جیسے اپنی ماں کو کھانا پیش کیا کرتی تھی اور دیگر معاملات میں تعاون کرتی تھی، ساس کے ساتھ بھی یہی رویّہ رکھے۔ اگر ساس جھگڑالو بھی ہوئی تو اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ محبت کرنے والی بن جائے گی۔ (16) بالفرض ساس بدسلوکی بھی کرے تو برائی کا جواب اچھائی سے دینا ہی بہترین حکمتِ عملی ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمان ہے: ﴿اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَ بَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ۝۳۴﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اے سننے والے برائی کو بھلائی سے ٹال جبھی وہ کہ تجھ میں اور اس میں دشمنی تھی ایسا ہو جائے گا جیسا کہ گہرا دوست۔ (پ24، حم السجدۃ:34)

یہ ذہن بنالینا کہ اب میرا اپنی ساس سے نبھا نہیں ہو سکتا، معاملے کو مزید بگاڑ دے گا، اگر بہو ہی اپنا ذہن تبدیل کر لے اور رویّے میں مزید بہتری لے آئے تو حیران کن نتائج نکل سکتے ہیں، اس بات کو ایک فرضی حکایت سے سمجھئے:

ساس کو راستے سے ہی ہٹادوں فہمیدہ اپنی ساس اور شوہر کے ساتھ رہتی تھی۔ شروع شروع میں تو صلح صفائی سے دن گزرتے رہے لیکن کچھ ہی عرصے بعد ان کے درمیان نوک جھونک کا سلسلہ دراز ہونے لگا، نااتفاقیوں نے گھر کا ماحول خراب کر دیا جسکی وجہ سے اُس کا شوہر بھی پریشان رہنے لگا تھا۔ فہمیدہ کو محسوس ہوا کہ اب وہ اپنی ساس کے ساتھ نہیں رہ سکتی۔ الگ رہنا ممکن نہ تھا چنانچہ اس نے اپنی ساس کو ہی راستے سے ہٹانے کا فیصلہ کرلیا۔ فہمیدہ کے ماموں سمجھ دار حکیم تھے۔ وہ اُن کے پاس گئی اور اپنی داستانِ غم سنانے کے بعد کہا: مجھے تھوڑا زہر دے دیں تاکہ اپنی ساس سے پیچھا چھڑا سکوں۔ فہمیدہ کے ماموں اُس کا مسئلہ سمجھ گئے لہٰذا انہوں نے اس کے حل کے لئے حکمتِ عملی اپنائی اور کہا: بیٹی! اگر تم اپنی ساس کو مارنے کیلئے فوری زہر استعمال کرو گی تو سب تم پر شک کریں گے، اس لئے میں تمہیں یہ جڑی بوٹیاں دے رہا ہوں یہ آہستہ آہستہ جسم میں اثر پھیلائیں گی۔ بس تم ہر روز کچھ اچھا پکانا اور اس میں یہ جڑی بوٹیاں ڈال دینا اور ہاں! اگر تم چاہتی ہو کہ کوئی تم پر شک نہ کرے تو یہ خیال رکھنا ہو گا کہ تمہارا رویّہ انکے ساتھ بہت دوستانہ ہو۔ ان سے لڑائی مت کرنا، ان کی ہر بات ماننا اور انکے ساتھ بالکل سگی ماں جیسا برتاؤ کرنا۔ فہمیدہ نے ماموں کو ان باتوں پر عمل کا یقین دلایا اور شکریہ ادا کرتے ہوئے جڑی بوٹیاں لے کر گھر چلی آئی۔ اب وہ

بقیہ صفحہ 54 پر ملاحظہ کیجئے

پریمئیم پرائز بانڈ (Premium Prize Bond) کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مُفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ میں کہ حال ہی میں پریمئیم پرائز بانڈ (Premium Prize Bond) کے نام سے ایک نیا بانڈ جاری کیا گیا ہے جس میں ششماہی بنیاد پر نفع بھی ملے گا اور ہر تین مہینے بعد بذریعہ قرعہ اندازی حاملانِ بانڈ (جن کے پاس پرائز بانڈ ہو ان) میں سے کچھ افراد کو مختلف انعامی رقم بھی دی جائے گی جس طرح کہ عام پرائز بانڈ میں دی جاتی ہے۔ البتہ پریمئیم پرائز بانڈ سے متعلق آفیشل ویب سائٹ:savings.gov.pk پر اس بانڈ سے متعلق جو اشتہار آویزاں ہے اس میں مزید کچھ باتوں کی صراحت ہے۔

(1)Issued in the name of investor with direct crediting facility of Prize money and Profit into Investor's Bank Account.

ترجمہ: یہ بانڈ انویسٹر کے نام پر جاری ہو گا اور نفع اور انعام ڈائریکٹ (Direct) اس کے بینک اکاؤنٹ میں ڈالا جائے گا۔

(2)No Risk of Loss/Theft/Burnt.

ترجمہ: اس بانڈ کے گم ہونے، چوری ہونے یا جل جانے پر بھی کوئی خطرہ نہیں ہے۔ یعنی انویسٹر کو نقصان نہ ہو گا بلکہ وہ اس کا متبادل حاصل کر سکے گا۔

اب سوال یہ ہے کہ اس بانڈ کا خریدنا، بیچنا کیسا ہے؟ اور اس پر حاصل ہونے والا ششماہی نفع (Six Monthly Profit) اور ہر 3 مہینے بعد بذریعہ قرعہ اندازی جو انعامات نکلیں گے ان کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ کیا وہ جائز و حلال ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پریمئیم پرائز بانڈ (Premium Prize Bond) ایک سودی بانڈ ہے جو کہ محض ایک سودی اکاؤنٹ میں جمع کردہ قرض کی رسید ہے جس پر واضح طور پر دلیل آفیشل اشتہار (Official Advertisement) کے یہ الفاظ ہیں۔ اس بانڈ کے گم ہونے، چوری ہونے یا جل جانے پر بھی کوئی خطرہ نہیں ہے۔ یعنی اگر کسی کا یہ بانڈ چوری ہو جائے یا گم ہو جائے تو چور کے لئے یہ محض ایک کاغذ کا ٹکڑا ہے جس کی کوئی قیمت نہیں کہ اس سے وہ نفع اٹھا سکے بلکہ اصل مالک جس کے نام پر یہ جاری ہوا ہے وہ اس رسید کا متبادل (Duplicate) حاصل کر سکتا ہے یہ صراحت ہی اس بات کی واضح دلیل ہے کہ یہ بانڈ خود مال نہیں بلکہ جمع شدہ مال کی رسید ہے کیونکہ اگر یہ خود مال ہوتا تو دیگر بانڈز اور کرنسی نوٹوں کی طرح گم ہونے، جل جانے یا چوری ہو جانے پر مالک کو نقصان ہوتا اور چور کے لئے وہ ایک قابلِ نفع مال ہوتا حالانکہ پریمئیم بانڈ ایسا نہیں ہے بلکہ اس کی حیثیت قومی بچت بینک (National Saving Bank) کے سیونگ اکاؤنٹ (Saving Account) کے سرٹیفکیٹ (Certificate) جیسی ہی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ سیونگ سرٹیفکیٹ پر نفع زیادہ ملتا ہے اس میں نفع کم ملے گا اور سیونگ سرٹیفکیٹ پر قرعہ اندازی کے ذریعے سے انعامات کا سلسلہ نہیں ہوتا جبکہ پریمئیم بانڈ میں پرائز بانڈ کی طرز پر انعام بھی رکھا گیا ہے۔

پریمئیم بانڈ پر ششماہی ملنے والا نفع اور ہر 3 ماہ پر بذریعہ

قرعہ اندازی بنام انعام ملنے والا نفع دونوں ہی خالصتاً سود (Interest) ہیں اسی لئے پرییئیم بانڈ خریدنا، بیچنا ناجائز و حرام اور کبیرہ گناہ ہے بلکہ سود ہونے کی وجہ سے اللہ عَزَّوَجَلَّ ورسول صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم سے اعلانِ جنگ کے مترادف ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ قراٰنِ مجید میں ارشاد فرماتا ہے: (1) ﴿ وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ﴾ ترجمہ: اللہ نے خرید و فروخت کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا۔ (پ3، البقرۃ:275) (2) ﴿ یَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ یُرْبِی الصَّدَقٰتِ ﴾ ترجمہ: اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔ (پ3، البقرۃ:276) (3) ﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ(۲۷۸) فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ﴾ ترجمہ: اے ایمان والو! اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو۔ پھر اگر تم ایسا نہیں کروگے تو اللہ اور اللہ کے رسول کی طرف سے لڑائی کا یقین کرلو۔ (پ3، البقرۃ:278، 279)

حدیث مبارک میں ہے: "كُلُّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفَعَةً فَهُوَ رِبًا" ترجمہ: قرض کے ذریعہ سے جو منفعت حاصل کی جائے وہ سود ہے۔ (کنز العمال، جزء6، 3/99، حدیث:15512)

نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے سود لینے اور دینے پر لعنت فرمائی اور سب کو گناہ میں برابر قرار دیا، چنانچہ صحیح مسلم میں حضرت جابر رضی اللہُ تعالٰی عنہ سے مروی، فرماتے ہیں: "لَعَنَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ تعالٰى عليهِ وسلَّم اٰكِلَ الرِّبَا وَمُوْكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ، وَقَالَ "هُمْ سَوَاءٌ" ترجمہ: رسول اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے سود لینے والے، دینے والے، اسے لکھنے والے اور اس پر گواہ بننے والوں پر لعنت فرمائی اور فرمایا: یہ سب (گناہ میں) برابر ہیں۔ (مسلم، ص663، حدیث:4093)

مسلمانوں پر لازم ہے کہ دنیاوی لالچ و حرص میں پرییئیم پرائز بانڈ کے ذریعہ سود جیسے کبیرہ گناہ میں گرفتار ہو کر دنیا و آخرت کی تباہی و بربادی اور رب عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی اپنے سر نہ لیں بلکہ فقط حلال پر ہی اِکتفا کریں اللہ عَزَّوَجَلَّ اسی میں برکت دے گا جبکہ سود میں برکت تو دور کی بات ہے یہ تو دنیاوی مال میں بھی ہلاکت و بربادی کا سبب ہے۔

اللہ تعالٰی مسلمانوں کو عقلِ سلیم عطا فرمائے اور سود جیسی نحوست سے ہمارے معاشرہ کو محفوظ فرمائے۔ اٰمین!

تنبیہ یہ حکم اس خاص پرائز بانڈ کا ہے جو پرییئیم کے نام سے پاکستان میں پہلی مرتبہ 40،000 کا جاری ہوا ہے جبکہ پہلے سے جاری شدہ دیگر پرائز بانڈ جن کی خرید و فروخت کی جاتی ہے وہ جائز ہیں اور ان پر حاصل ہونے والا انعام بھی جائز ہے کیونکہ وہ قرض کی رسید نہیں بلکہ خود مال ہیں اسی لئے گُم ہونے، جل جانے یا چوری ہوجانے کی صورت میں ان کا کوئی بدل نہیں دیا جاتا بلکہ جس کے ہاتھ میں ہو اُسے ہی مالک سمجھا جاتا ہے اسی لئے اسٹیٹ بینک (State bank) اور ہر مالیاتی ادارہ بلکہ ہر شخص کرنسی کی طرح ہی ان بانڈ کی خرید و فروخت کرتا ہے کیونکہ ہر شخص یہ جانتا ہے کہ یہ کسی قرض کی رسید نہیں بلکہ خود مال ہے یہی وہ واضح فرق ہے جو عام پرائز بانڈ اور پرییئیم پرائز بانڈ کے مابین ہے جس کی وجہ سے دونوں کا حکم جدا جدا ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

مُصَدِّق	مُجِیب
ابو الصالح محمد قاسم القادری	ابو مصطفیٰ محمد کفیل رضا عطاری المدنی

روزہ اور اعتکاف کے متعلق اہم فتاویٰ کا مجموعہ

ابوحارث عطاری مدنی

حضرتِ سیِّدُنا سَرِی سَقَطی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا تعارف اور اُن کا پیشہ

شیخ الاسلام حضرت ابوالحَسَن سَرِی بن مُغَلِّس سَقَطِی علیہ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی حضرت معروف کرخی علیہ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی کے مرید اور حضرت جنید بغدادی علیہ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی کے استاد اور ماموں تھے۔
(تذکرۃ الاولیاء، جزء1، ص246)

حضرت سیِّدنا جنید بغدادی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الہَادِی فرماتے ہیں: ایک مرتبہ آپ کے وظائف کا ایک حصہ آپ سے فوت ہوگیا تو ارشاد فرمایا: میرے لئے اس کی قضا ممکن نہیں (یعنی آپ کی دینی مصروفیات اتنی تھیں کہ قضا کے لئے کوئی فارغ وقت نہیں تھا)۔
(سیر اعلام النبلاء، 10/149)

دعا کی برکت ایک بزرگ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں نے آپ کے گھر حاضر ہو کر دستک دی، آپ دروازے کے قریب تشریف لائے تو میں نے سنا کہ آپ کہہ رہے تھے: اے اللہ! جس نے مجھے تجھ سے غافل کیا تو اسے اپنی یاد میں مشغول کردے۔ وہ بزرگ فرماتے ہیں: اس دعا کی ایک برکت یہ ظاہر ہوئی کہ میں نے حلب شہر سے پیدل 40 حج کئے۔
(الانساب للسمعانی، 9/155)

سب کی مغفرت (حکایت) ایک شخص آپ کے جنازے میں شریک ہوا، رات اس نے آپ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَا فَعَلَ اللہُ بِکَ یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے میری اور میرے جنازے میں شریک ہونے والوں کی مغفرت فرمادی۔ اس شخص نے عرض کی: حضور! میں بھی آپ کے جنازے میں شریک تھا۔ آپ نے ایک کاغذ نکال کر اس میں دیکھا، لیکن اس کا نام نظر نہ آیا، اس نے عرض کی: حضور! میں یقیناً حاضر ہوا تھا، آپ نے دوبارہ نظر کی تو اس کا نام حاشیے میں لکھا ہوا دیکھا۔ (تاریخ دمشق، 20/198)

آپ کا پیشہ آپ ابتدا میں "سَقَط" (یعنی معمولی اور چھوٹی موٹی چیزیں) بیچتے تھے۔ (تذکرۃ الاولیاء، جزء1، ص 246) اسی مناسبت سے آپ کو "سَقَطِی" کہا جاتا ہے (جسے اردو میں چھابڑی فروش کہتے ہیں)۔ منقول ہے کہ آپ مال خریدتے اور بیچتے تھے اور ہر دس دینار کے مال پر صرف آدھا دینار نفع رکھتے تھے، اس سے زیادہ نفع اگر کوئی دیتا بھی تو نہیں لیتے تھے۔

روزانہ ایک ہزار نفل (حکایت) آپ نے اپنی دکان میں ایک پردہ لگایا ہوا تھا جس کے پیچھے تشریف لے جاکر روزانہ ایک ہزار نفل پڑھتے تھے۔ (تذکرۃ الاولیا، جزء1، ص246)

اِس حکایت میں ان تاجروں اور ملازموں کے لئے سیکھنے کا بہترین مدنی پھول موجود ہے جو اپنے فارغ اوقات خوش گپیوں، فضول باتوں اور موبائل کے غلط اِستعمال (Miss Use) میں گزار دیتے ہیں اور بعض جماعت تو جماعت نماز بھی چھوڑ دیتے ہیں۔ اپنی زندگی کے انمول لمحات بے مقصد کاموں میں برباد ہونے سے بچایئے اور فرصت کی گھڑیوں کو غنیمت جان کر جتنا ہوسکے درود پاک، تسبیحات وغیرہ ذکرواذکار سے اپنی زبان کو تر رکھئے۔ اگر کچھ پڑھنے کے بجائے خاموش رہنے کو جی چاہے تو اس میں بھی ثواب کمانے کی صورتیں ہیں، مثلاً علم کی بات میں غور و فکر شروع کردیجئے، یا موت کے جھٹکوں، قبر کی تنہائیوں، اس کی وحشتوں اور محشر کی ہولناکیوں کی سوچ میں ڈوب جایئے، اس طرح وقت ضائع نہیں ہوگا بلکہ ایک ایک سانس عبادت میں شمار ہوگا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

تجارتی مصروفیات یادِ الٰہی سے غافل نہ کر دیں

فرمان علی عطاری مدنی

اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اسلامی اُصولوں کے مطابق تجارت کرنا عبادت ہے مگر مال کی بے جا مَحبَّت کے سبب ہر وقت دَھن(مال و دولت) کمانے کی ایسی دُھن بھی سوار نہیں ہونی چاہیے کہ بندہ حُقوقُ العباد(بندوں کے حقوق) اور حُقوقُ اللہ سے ایسا غافل ہو جائے کہ نمازوں کی پابندی نصیب ہو نہ رمضان کا روزہ، زکوٰۃ کی ادائیگی میں بھی ٹالم ٹول کرے، برسوں سے حج فرض ہو چکا ہو مگر پہلے "بچّوں کی شادی کرلوں، فلاں کاروبار سیٹ کرلوں" جیسے بہانے بنا کر اس کی ادائیگی سے کتراتا رہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِۚ﴾(پ28، المنافقون:9) ترجَمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو تمہارے مال نہ تمہاری اولاد کوئی چیز تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کرے۔

ہمارے بزرگانِ دین نے بھی اپنے ہاتھوں سے محنت کرکے روزی کمائی ہے، تجارت بھی کی ہے مگر کام کاج کے دوران جب ان کے کانوں میں اذان کی آواز رس گھولتی تو سب کام کاج چھوڑ کر مسجد کی طرف چل دیا کرتے تھے، یہاں تک کہ لوہار اٹھائے ہوئے ہتھوڑے سے چوٹ نہ لگاتا اور اسے نیچے رکھ دیتا اسی طرح موچی چمڑے میں داخل کی ہوئی سوئی نکالنا پسند نہ کرتا بلکہ بعض بزرگانِ دین تو نماز کے اوقات میں اُجرت پر بچّوں اور اہلِ کتاب ذمیوں کو دکانوں کی حفاظت پر مقرر کرکے خود مسجد چلے جاتے۔(احیاء العلوم،2/108 ملخصاً) ایسے خوش نصیبوں کی تعریف قراٰنِ کریم میں بھی کی گئی ہے: ﴿رِجَالٌۙ لَّا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَیْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَآءِ الزَّكٰوةِ۪ۙ﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: وہ مرد جنہیں غافل نہیں کرتا کوئی سودا اور نہ خرید و فروخت اللہ کی یاد اور نماز برپا رکھنے اور زکوٰۃ دینے سے۔ (پ18، النور:37)

ہمارے بزرگانِ دین دورانِ تجارت بھی نوافل کا اہتمام کیا کرتے تھے، چنانچہ حضرت سیدنا جنید بغدادی علیہ رحمۃُ اللہِ الہَادِی کا معمول تھا کہ آپ بازار جاتے اور اپنی دکان کھول کر اس کے آگے پردہ ڈال دیتے اور چار سو رکعت نفل ادا کرتے۔(مکاشفۃ القلوب، ص38) ہمیں بھی بُزرگانِ دین کے طرزِ عمل کے مطابق تجارت کے وقت نہ صرف باجماعت نمازوں کی پابندی کرنی چاہیے بلکہ وقتاً فوقتاً ذکر و درود کی بھی عادت بنانی چاہیے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ رمضانُ المبارک نیکیاں کمانے کا مہینا ہے اور اس میں نیکیوں کا ثواب بھی بڑھ جاتا ہے لہٰذا ان مبارک ایام میں ذوقِ عبادت اور شوقِ تلاوت بڑھ جانا چاہیے۔ مگر کئی تاجر اس مہینے میں بھی نوٹ کمانے میں مصروف رہتے ہیں، یوں قراٰنِ کریم کی تلاوت اور ذِکر و دُرود سے محروم ہو جاتے ہیں بلکہ تراویح جیسی خصوصی اور اہم عبادت سے بھی غفلت برتتے ہیں اور چند روزہ تراویح پڑھ کر یہ سمجھتے ہیں کہ باقی دنوں کی تراویح ہم پر معاف ہے حالانکہ پورے مہینے کی تراویح سنّتِ مُؤَکَّدہ ہے۔ یہ تو تراویح میں سستی کا عالَم ہے ورنہ مال کی حرص پر مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نمازو روزے جیسی فرض عبادت کو ضائع کرنے والوں کی بھی کمی نہیں۔

یاد رکھئے! جس شخص کو اُس کے مال نے نماز سے غافل رکھا تو وہ قارون کے مشابہ ہے اور وہ بروزِ قیامت قارون کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ (کتاب الکبائر، ص21)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ماہِ رمضان میں خوب خوب نیکیاں کمانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ملازمت یا تجارت سے پہلے احکامِ شریعت سے آگاہی

سید انعام رضا عطاری مدنی

حدیث شریف میں ہے: حلال کمائی کی تلاش بھی فرائض کے بعد ایک فریضہ ہے۔ (شعب الایمان، 6/420، حدیث:8741) حلال روزی کمانے اور کھانے کی بڑی فضیلت ہے۔ایک بُزُرگ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کا قول ہے: مسلمان جب حلال کھانے کا پہلا لقمہ کھاتا ہے اُس کے پہلے کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور جو شخص طلبِ حلال کے لیے رُسوائی کے مقام پر کھڑا ہوتا ہے اُس کے گناہ درخت کے پتّوں کی طرح جھڑتے ہیں۔ (احیاء العلوم، 2/116) یہ فَضائل و بَرَکات اُسی وقت حاصل ہوں گے جب شریعت و سنّت کے مطابق حلال روزی کمائی جائے اور خود کو حرام سے بچایا جائے۔یاد رکھئے! حلال کمانے اور خود کو حرام سے بچانے کے لئے ہر شخص پر اپنی موجودہ حالت کے اِعتبار سے شرعی اَحکام کا سیکھنا فرضِ عین ہے۔اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: تاجر تجارت، مُزارِع (کسان) زَراعت، اَجیر (مزدور، مُلازِم) اِجارے، غَرض ہر شخص جس حالت میں ہے اُس کے مُتَعلّق اَحکامِ شریعت سے واقِف ہو فرضِ عین ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 23/647) لہٰذا رزقِ حلال کے حُصول کے لئے مُلازمت یا تجارت کرنے والے کے لئے پہلے حسبِ حال ضَروری اَحکام سیکھنا فرض ہیں، اگر کوئی نہیں سیکھے گا تو وہ گنہگار اور عذابِ نار کا حقدار ہو گا۔

ایک زمانہ وہ تھا کہ ہر مسلمان اتنا عِلم رکھتا تھا جو اُس کی ضَروریات کو کافی ہوتا، عُلَما بکثرت موجود تھے جو معلوم نہ ہوتا اُن سے بآسانی دریافت کر لیا جاتا یہاں تک کہ اَمِیْرُ الْمُؤمِنِیْن حضرتِ سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے حکم فرما دیا تھا کہ ہمارے بازار میں وُہی خرید و فروخت کرے جو دِین میں فقیہ (یعنی عالم) ہو۔ (ترمذی، 2/29، حدیث:487) ایک روایت میں یوں ہے: ہمارے بازار میں وہی شخص آئے جو دِین میں فقیہ (یعنی عالم) ہو اور سود خور نہ ہو۔

(تفسیرِ قرطبی، البقرۃ، تحت الآیۃ:279، الجزء الثالث، 2/267)

جس طرح کام شروع کرنے سے پہلے ماہر دکاندار سے تربیت لیتے ہیں اُسی طرح عُلَما و مُفتیانِ کرام سے مسائل بھی سیکھیں۔افسوس! اب لوگوں کی اِس طرف توجّہ نہ رہی اور لوگوں کی ایک بڑی تعداد ایسی ہے جسے اگر کسی کام میں فائدہ نظر آیا تو شرعی راہنمائی لئے بغیر اُسے کر گزرتی ہے۔یاد رکھئے! جب تجارت کے شرعی احکام نہیں سیکھیں گے تو حرام میں مبتلا ہونے کا خطرہ باقی رہے گا اور مبتلا ہو بھی جائیں گے تو کانوں کان خبر نہیں ہو گی۔

ہمارے اَسلافِ کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام بازار میں خرید و فروخت کے لیے اُس وقت تک نہ بیٹھتے جب تک مُعاملات کے بارے میں شرعی اَحکام نہ جان لیتے اور اُن کا غالِب گمان یہ ہوتا کہ ان میں سے کوئی بھی اس تجارت کی وجہ سے اَعمالِ آخرت سے غافل نہیں کیونکہ جو شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ سے غافل ہو جائے وہ دُنیا و آخرت میں اپنے ساتھی کے لئے نحوست کا باعث ہوتا ہے۔ (تنبیہ المغترین، ص163) اگر کوئی دوسرا بھی بغیر عِلم کے تجارت کرتا تو اُسے بھی بازار سے اُٹھا دیتے چنانچہ حضرتِ سیِّدُنا امام مالک عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْخَالِق اُمَرا کو حکم دیتے تو وہ تاجروں کو جمع کر کے آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے سامنے پیش کرتے، جب آپ ان میں سے کسی کو یوں پاتے کہ وہ مُعاملات کے اَحکام کو نہیں سمجھتا اور حلال و حرام کی پہچان نہیں کر پاتا تو اُسے بازار سے اُٹھا دیتے اور فرماتے پہلے خرید و فروخت کے اَحکام سیکھو پھر بازار میں بیٹھو! کیونکہ جو شخص عِلم نہیں رکھتا وہ سود کھاتا ہے خواہ وہ چاہے یا نہ چاہے۔ (تنبیہ المغترین، ص164)

کُتُب کا تعارف

اویس یامین عطاری مدنی

خُدائے رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کا کروڑہا کروڑ اِحسان کہ اُس نے ہمیں ماہِ رَمَضان جیسی عظیمُ الشّان نعمت سے سَرفَراز فرمایا۔ مسلمان اس نعمتِ عظمیٰ سے فائدہ اُٹھانے کے لئے اِس مہینے میں عبادت کا زیادہ اہتمام کرتے، روزے رکھتے، تراویح، اعتکاف اور صدقۂ فطر وغیرہ عبادات بجالاتے ہیں مگر علمِ دین سے دوری کے باعث ایک تعداد کئی غلطیوں میں مبتلا ہوجاتی ہے۔ اس لئے ضرورت تھی کہ اُردو زبان میں کوئی ایسی جامع کتاب ہو جس میں رمضانُ المبارک کی فضیلت و اہمیت اور اس میں کی جانے والی عبادات کو آسان انداز میں بیان کیا جائے تاکہ کم پڑھے لکھے عاشقانِ رمضان بھی اس سے فائدہ اُٹھا سکیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اَہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّاؔر قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تصنیفِ لطیف ”فیضانِ رَمَضان“ اس ضرورت کو پورا کرتی ہے۔

کتاب کا مختصر تعارف یہ کتاب چند ابواب پر مشتمل ہے:

فضائلِ رَمَضان شریف: اس باب میں قراٰنِ پاک اور احادیثِ مبارکہ سے رمضان شریف اور اس کے روزوں کی فضیلت و اہمیت کو بیان کیا گیا ہے۔ **احکامِ روزہ:** اس میں ان احکام کا بیان ہے کہ جن سے روزہ ٹوٹ جاتا یا مکروہ ہوجاتا ہے، اسی طرح روزے کے ظاہری و باطنی آداب کو بھی آسان انداز میں ذکر کیا گیا ہے۔ **فیضانِ تراویح:** اس کے تحت تراویح کے حوالے سے شرعی مسائل کا بیان ہے۔ **فیضانِ لَیْلَۃُ الْقَدْر:** اس میں شبِ قدر کی قدر و منزلت اور اس میں کی جانے والی عبادات کے فضائل موجود ہیں۔ **فیضانِ اِعتکاف:** اس میں اِعتکاف کے فضائل اور اس کے احکام مذکور ہیں۔ **فیضانِ عیدُ الفِطر:** اس باب میں عید الفطر و صدقۂ فطر کی فضیلت و اہمیت اور ان کے مسائل کو اَحسن انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ **نفل روزوں کے فضائل:** نبیِّ کریم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے رمضان المبارک کے علاوہ جن نفلی روزوں کی ترغیب ارشاد فرمائی اور ان پر اجر و ثواب کی جو خوشخبریاں عطا فرمائی ہیں، ان کا ذکر اس باب میں ہے۔ نیز اللہ والوں کے روزہ رکھنے کے متعلق ایک باب **روزہ داروں کی 12 حکایات** کے نام سے تحریر فرمایا۔ **مُعْتَکِفِیْن کی 41 مدنی بہاریں:** اس میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں اعتکاف کرنے والے اسلامی بھائیوں کی مدنی بہاریں جمع کی گئی ہیں۔

”فیضانِ رَمَضان“ میں ضمناً بھی جگہ بہ جگہ درجنوں موضوعات پر مدنی پھول اپنی خوشبوئیں بکھیر رہے ہیں۔ احادیث و حکایات اور فقہی مسائل کی تخریج نے اس کتاب کو عوام کے ساتھ ساتھ علمائے کرام کے لئے بھی مفید تر بنا دیا ہے۔ ”فیضانِ رَمَضان“ کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ یہ ”فیضانِ سنّت“ (جلد اوّل) میں ایک باب کی حیثیت سے دو لاکھ تئیس ہزار (2،23000) اور اس کے علاوہ الگ سے کتابی صورت میں ایک لاکھ پانچ ہزار (105000) کی تعداد میں شائع ہو کر بے شمار مسلمانوں کی اصلاح کا ذریعہ بن چکی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِك

کتاب ”فیضانِ رَمَضان“ اُردو زبان کے علاوہ عربی، سندھی، ہندی، انگلش اور بنگلہ زبان میں بھی زیورِ طبع سے آراستہ ہوچکی ہے اور مذکورہ زبانوں میں دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net پر آن لائن پڑھی بلکہ ڈاؤن لوڈ بھی کی جاسکتی ہے۔ آپ بھی رَمَضانُ المبارک کی قدر و منزلت جاننے اور اس ماہ میں کی جانے والی عبادات کو اچھے انداز سے ادا کرنے کیلئے ”فیضانِ رَمَضان“ مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی) سے ہدیۃً حاصل کرکے اس کا ضرور مطالعہ فرمائیے۔

یاخدا ہم عاصیوں پر یہ بڑا اِحسان ہے
زندگی میں پھر عطا ہم کو کیا رَمضان ہے

(وسائلِ بخشش مُرَمَّم، ص705، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہم کے انمول فرامین جن میں علم و حکمت کے خزانے چھپے ہوتے ہیں، ثواب کی نیت سے انہیں زیادہ سے زیادہ عام کیجئے۔

13 مَدَنی پھولوں کا گُلدستہ

ارشاداتِ امیر المؤمنین سیّدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجہَہُ الکَرِیم:

(1) عمل سے بڑھ کر اس کی قبولیت کا اہتمام کرو اس لئے کہ تقویٰ کے ساتھ کیا گیا تھوڑا عمل بھی بہت ہوتا ہے اور جو عمل مقبول ہو جائے وہ کیونکر تھوڑا ہوگا۔ (حلیۃ الاولیاء، 1/117، رقم:232)

(2) ایمان میں صبر کی وہ اہمیت ہے جیسی جسم میں سَر (Head) کی، اس کا ایمان (کامل) نہیں جو بے صبری کا مظاہرہ کرتا ہے۔(حلیۃ الاولیاء، 1/117، رقم:234)

(3) میں دو چیزوں سے بہت خوف زدہ رہتا ہوں (1) خواہش کی پیروی (2) لمبی اُمّیدیں کیونکہ خواہش کی پیروی حق قبول کرنے میں رُکاوٹ بن جاتی ہے اور لمبی امیدیں آخرت بھلا دیتی ہیں۔(حلیۃ الاولیاء، 1/117، رقم:235 ملخصاً)

(4) تم آخرت کے بیٹے بنو! دنیا کے نہیں اس لئے کہ آج (دنیا میں) عمل ہے حساب نہیں اور کل (آخرت میں) حساب ہے عمل نہیں۔(حلیۃ الاولیاء، 1/117، رقم:235)

(5) ارشادِ سیّدنا امام جعفر صادق علیہ رحمۃُ اللہِ الرَّازِق: تقویٰ سے افضل کوئی زادِ راہ نہیں، خاموشی سے بہتر کوئی چیز نہیں، جہالت سے بڑھ کر کوئی نقصان دِہ دشمن نہیں اور جھوٹ سے بڑی کوئی بیماری نہیں۔(سیر اعلام النبلاء، 6/444)

(6) ارشادِ سیّدنا مُطَرِّف رحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ: اگر مومن کی اُمّید اور خوفِ (خدا) کا وزن کیا (یعنی تولا) جائے تو ان میں سے کوئی بھی دوسرے سے زیادہ نہیں ہوگا۔(الزھد لاحمد بن حنبل، ص251، رقم:1325)

(7) ارشادِ سیّدنا ابو مُسلم خولانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی: پہلے کے لوگ ایسے پتّے (کی مثل) تھے کہ ان کے ساتھ کانٹے نہیں ہوتے تھے جبکہ اب لوگ ایسے کانٹے (کی طرح) ہیں جن کے ساتھ کوئی پتّا نہیں ہے۔(حلیۃ الاولیاء، 3/189، رقم:3658)

(8) ارشادِ سیّدنا ابو حازم رحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ: جب تم یہ دیکھو کہ تمہارا پروردگار عَزَّوَجَلَّ تمہیں پے دَر پے نعمتیں عطا فرمارہا ہے اور تم اس کی نافرمانی کئے جارہے ہو تو تمہیں اس سے ڈرنا چاہئے۔ (تاریخ دمشق، 22/64)

(9) ارشادِ سیّدنا ایوب سَخْتِیانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی: بندہ اس وقت تک سردار نہیں بن سکتا جب تک کہ اس میں دو خصلتیں نہ پائی جائیں: (1) لوگوں کے پاس موجود چیزوں سے نااُمّیدی اور (2) لوگوں کے معاملات سے بے پرواہو جانا۔ (حلیۃ الاولیاء، 3/5، رقم:2921)

(10) ارشادِ سیّدنا زید بن اَسلم علیہ رحمۃُ اللہِ الاکرم: جو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتا ہے تو لوگ نہ چاہتے ہوئے بھی اس سے محبت کرتے ہیں۔(حلیۃ الاولیاء، 3/258، رقم:3881)

(11) ارشادِ سیّدنا یحییٰ بن ابو کثیر علیہ رحمۃُ اللہِ القدیر: علم جسمانی راحت و آرام کے ساتھ حاصل نہیں ہوتا۔ (تاریخ بغداد، 10/142)

(12) ارشادِ سیّدنا ابو حازم رحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ: جس طرح پوری کوشش سے تم اپنے گناہ کو چھپاتے ہو اسی طرح اپنی نیکیاں بھی چھپانے کی کوشش کرو۔(تاریخ دمشق، 22/68)

(13) ارشادِ سیّدنا وہب بن مُنَبِّہ رحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ: شیطان کو اولادِ آدم میں زیادہ سونے اور زیادہ کھانے والا سب سے زیادہ پسند ہے۔(المتفق والمفترق، 1/260، رقم:107)

تربوز اور بینگن

اعجاز نواز عطاری مدنی

تربوز (Watermelon) اور اُس کے فوائد

تربوز موسمِ گرما کا نہایت مُفید پھل ہے، سرکار صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم تربوز اور کھجور کو ملا کر کھاتے اور فرماتے: ہم اس (کھجور) کی گرمی کو اس (تربوز) کی ٹھنڈک کے ساتھ اور اس (تربوز) کی ٹھنڈک کو اس (کھجور) کی گرمی کے ساتھ توڑتے ہیں۔ (ابوداؤد، 3/508، حدیث:3836) گرمی دور کرنے کے لئے تربوز کا شربت بھی پیا جاتا ہے۔ تربوز کے چند فوائد ملاحظہ کیجئے:

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ نقل فرماتے ہیں: کھانے سے پہلے تربوز کھانا پیٹ کو خوب دھو دیتا ہے اور بیماری کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 5/442) تربوز کثرت سے کھانا گُردوں کے دَرد سے نَجات کا باعث ہے۔ (گھریلو علاج، ص52) تربوز جسم کے تمام اعضا کو قوت پہنچاتا ہے۔ تربوز کا شربت دِل کو فرحت پہنچاتا ہے۔ (پھلوں، پھولوں اور سبزیوں سے علاج، ص217) تربوز فسادِ ہاضمہ، بلڈ پریشر، گرمی کے باعث سر درد و بخار، جگر کی گرمی، وہم، جنون، پاگل پن، اَمراضِ مثانہ، پیشاب کی بندش، بھوک میں کمی، اَمراضِ معدہ، بواسیر، جگر کا بڑھنا، ضُعفِ قلب، قے، یرقان، خارش، خشک کھانسی وغیرہ تمام اَمراض میں بھی مفید ہے۔ **احتیاط** تربوز کھانے کے بعد پانی پینا بسا اَوقات ہیضے کا باعث اور سخت نقصان دہ ہوتا ہے۔

بینگن (Aubergine) اور اُس کے فوائد

بینگن موسمِ سرما و گرما کی ایک مفید سبزی ہے، اس کی بہت سی اَقسام و رنگ ہیں۔ لمبا، گول، بیضوی، سیاہ، جامنی، اَرْغَوانی (لال)، سَفید۔ اِسے آلو بینگن، بینگن کا بُھرتا، بینگن گوشت، بینگن چاول، بینگن کے پکوڑے کے طور پر پکایا جاتا ہے، اسے صاف کر کے چھلکوں سمیت پکانا زیادہ مفید ہے، بینگن کے چند فوائد یہ ہیں:

بینگن میں فاسفورس، فولاد، وٹامن A، B اور C ہوتے ہیں۔ بینگن بھوک لگاتا ہے۔ مِعدے کو تقویت دیتا ہے۔ قبض کُشا ہے۔ بینگن مِعدے کی گرمی اور گیس کے اِخراج کیلئے بھی مفید ہے۔ بینگن کا سالن کھانے سے بلغم کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ بینگن کا سالن دِل کیلئے بہت اچھا ہے، اس سے دِل کو تقویت ملتی ہے۔ (پھلوں، پھولوں اور سبزیوں سے علاج، ص290)

بینگن کے اندر ایسے اَجزاء پائے جاتے ہیں جو بلڈ پریشر، ذہنی تناؤ اور شوگر کے مرض کو قابو کرنے میں مددگار ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق بینگن میں ایسے قدرتی اَجزاء بھی پائے جاتے ہیں جو کینسر جیسے مُوذِی مرض سے محفوظ رکھتے ہیں۔ بینگن موچ نکالنے اور وَرم دور کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا، اس کے ٹکڑوں پر نمک لگا کر کڑاہی میں گرم کرنے کے بعد قدرے ٹھنڈا کر کے متأثرہ حصہ پر باندھنا مفید ہے۔ ہتھیلیوں اور تلووں پر پسینہ آتا ہو تو بینگن کا پانی لگانے سے پسینہ رُک جاتا ہے۔ **احتیاط** بینگن کا کثرت سے استعمال فسادِ خون اور جوڑوں کے درد کا باعث ہے۔ (انٹرنیٹ کی مختلف ویب سائٹس سے ماخوذ)

ناصر جمال عطاری مدنی

تذکرۂ صالحین

حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْغَنِی

بدایوں شریف کو جن ہستیوں کے مقامِ پیدائش ہونے کا شرف حاصل ہے ان میں ایک ذات مشہور مُفَسِّرِ قراٰن، حکیمُ الاُمّت حضرت علامہ مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ رحمۃُ اللہِ القوی کی بھی ہے۔ آپ کی ولادت صبحِ صادق کی پُرنور اور بابرکت ساعتوں میں شوّالُ المکرّم 1314ہجری کو محلہ کھیڑہ بستی اوجھیانی (بدایوں، یوپی ہند) میں ہوئی۔ (حالاتِ زندگی، حیاتِ سالک، ص64) **تعلیم و تربیت** آپ نے قراٰنِ پاک سے لے کر فارسی کی نصابی تعلیم اور درسِ نظامی کی ابتدائی کُتُب اپنے والدِ گرامی حضرت مولانا محمد یار خان بدایونی سے پڑھیں، مدرسہ شمسُ العلوم میں علامہ قدیر بخش بدایونی علیہ رحمۃُ اللہِ القوی کی نگرانی میں تین سال تک تعلیم حاصل کی پھر مختلف درس گاہوں میں پڑھا اور آخر کار جامعہ نعیمیہ (مُراد آباد، ہند) میں داخلہ لے کر خلیفۂ اعلیٰ حضرت صدرُ الافاضل مفتی سیّد محمد نعیمُ الدّین مراد آبادی اور خلیفۂ اعلیٰ حضرت علامہ حافظ مشتاق احمد صدیقی کانپوری رحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہما جیسے شفیق اور مہربان اَساتذہ کے زیرِ سایہ رہ کر علم و عمل کی دولت سے فیض یاب ہوئے اور 19 برس کی عمر میں سندِ فراغت حاصل کی۔ (حالاتِ زندگی، حیاتِ سالک، ص69 تا 80 ملتقطاً) **دینی خدمات** سندِ فراغت حاصل کرنے کے بعد استادِ محترم حضرت علامہ صدرُ الافاضل سیّد محمد نعیمُ الدّین مراد آبادی علیہ رحمۃُ اللہِ الھادِی کی ہدایت پر جامعہ نعیمیہ مراد آباد (ہند)، مدرسہ مسکینیہ (دھوراجی، کاٹھیاواڑ، ہند)، کچھوچھہ شریف اور بھکھی شریف (تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤ الدین، پنجاب پاکستان) میں تدریس فرمائی پھر آپ ضلع گجرات (پنجاب پاکستان) تشریف لے آئے اور زندگی کے بقیّہ ایّام یہیں گزارے۔ بارہ تیرہ سال دارالعلوم خدّامُ الصّوفیہ گجرات اور دس برس انجمنِ خُدّامُ الرَّسول میں فرائضِ تدریس انجام دیتے رہے، وصال سے چھ سال قبل جامعہ غوثیہ نعیمیہ میں تدریس اور افتا کا سلسلہ رہا۔ آپ رحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ نے (سوائے "علم المیراث" کے) اپنی تمام تصانیف گجرات میں قیام کے زمانے میں ہی تحریر فرمائیں۔ (حالاتِ زندگی، حیاتِ سالک، ص83 تا 87، تذکرہ اکابرِ اہلِ سنّت، ص55 ملخصاً) آپ کی تصانیف میں تفسیرِ نورُ العرفان، تفسیرِ نعیمی (پارہ گیارہ تک)، مراٰۃ المناجیح اور جاءُ الحق عوام و خواص میں بہت مشہور و معروف ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مکتبۃُ المدینہ (دعوتِ اسلامی) سے شائع ہونے والی اکثر کُتُب و رَسائل میں آپ رحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کی کُتُب بالخصوص مراٰۃُ المناجیح سے خوب استفادہ کیا جاتا ہے۔ **قابلِ رشک جدول** روزانہ بعد نمازِ فجر 30 منٹ درسِ قراٰن اور 15 منٹ درسِ حدیث کے لئے مختص تھے۔ اشراق کے نوافل ادا کرنے کے بعد ناشتہ فرماتے پھر تدریس کے ذریعے طلبۂ کرام میں علم و حکمت کا نور منتقل فرماتے، تدریس سے فراغت کے بعد دو گھنٹے تک تصنیف و تالیف میں مشغولیت رہتی، اس کے بعد دوپہر کا کھانا تناوُل فرما کر ایک گھنٹا آرام فرماتے۔ بعد نمازِ ظہر ایک پارہ تلاوت کرتے اور پھر تحریر و تصنیف اور ملک بھر سے آئے ہوئے سوالات اور خُطوط کے جوابات دینے میں مصروف ہو جاتے۔ باجماعت نمازِ عصر ادا کرنے کے بعد چہل قدمی کرتے ہوئے حضرت سیّدنا کرم الٰہی المعروف کانواں والی سرکار رحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کے مزارِ پُرانوار پر حاضر ہوتے، جاتے ہوئے زبان پر درودِ تاج کے نذرانے ہوتے تو لوٹتے ہوئے دلائلُ الخیرات شریف وردِ زباں ہوتی اور عین اذانِ مغرب کے وقت مسجد میں سیدھا قدم رکھتے، نمازِ مغرب ادا فرمانے کے بعد

کھانا تناوُل فرماتے اور نمازِ عشا تک مطالعہ فرماتے، عشا کی نماز باجماعت ادا فرماتے اور سنّتیں و نوافل گھر میں ادا کرتے پھر 11منٹ تک طلبہ سے فقہی مسائل پر گفتگو فرماتے اس کے بعد آرام کے لئے تشریف لے جاتے اور جلد بیدار ہو کر نمازِ تہجد ادا فرماتے۔ نماز سے محبت کا یہ عالم تھا کہ عرصۂ دراز تک تکبیرِ اُولیٰ بھی فوت ہوتے ہوئے نہ دیکھی گئی، خاموشی سے اذان سننے کا اس قدر اہتمام فرماتے کہ بوقتِ اذان گھر میں سناٹا ہو جاتا، نمازِ باجماعت کی ادائیگی کے لئے اپنے دونوں بیٹوں کو ساتھ لے جانا آپ کے معمولات میں شامل تھا۔ (حالاتِ زندگی، سوانح عمری، ص 24 تا 25 ملخصاً) **وصال و مدفن** 3رمضانُ المبارک 1391ہجری مطابق 24 اکتوبر 1971ء کو آپ کا وصال ہوا۔ آپ رحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کا مزارِ فائضُ الانوار گجرات شہر (پنجاب، پاکستان) میں ہے۔
(تذکرہ اکابرِ اہلِ سنّت، ص58 ملخصاً)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کی حیاتِ مبارکہ کے بارے میں مزید جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کا رسالہ "فیضانِ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ" پڑھئے۔

تراویح کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم: روزے اور قرآن بندے کی شفاعت کریں گے، روزے عرض کریں گے: یَا رَبّ میں نے اِسے دن میں کھانے اور شہوت سے روکا لہٰذا اِس کے بارے میں میری شفاعت قبول کر! اور قرآن کہے گا: میں نے اِسے رات میں سونے سے روکا لہٰذا اِس کے متعلق میری شفاعت قبول کر! دونوں کی شفاعت قبول ہو گی۔
(شعب الایمان، 2/346، حدیث:1994)

مُفسرِ شہیر، حکیمُ الاُمت حضرت مفتی احمد یار خان علیہِ رحمۃُ الرَّحمٰن اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: (قرانِ پاک تراویح پڑھنے والے مسلمان کی شفاعت کرتے ہوئے اللہ کریم کی بارگاہ میں عرض کرے گا) روزہ افطار کرکے اس کی طبیعت آرام کی طرف مائل ہوتی تھی، ہاتھ پاؤں میں سُستی پھیل جاتی تھی کہ نمازِ عشا کی اذان کی آواز سنتے ہی تراویح میں مجھے سننے آجاتا تھا لہٰذا یہاں تراویح پڑھنے والے مراد ہیں تہجد والے ہی مراد نہیں کیونکہ تہجد تو سال بھر پڑھی جاتی ہے یہاں خصوصیت سے رمضان کا ذِکر ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 3/139)

دودھ نہ پیا

حضور غوثِ پاک، حضرت شیخ سیّد عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کی ولادت یکم رمضان المبارک کو ہوئی اور پہلے دن ہی سے روزہ رکھا۔ (منّے کی لاش، ص3) آپ رحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کی والدہ ماجدہ فرمایا کرتی تھیں: جب میرے صاحبزادے عبد القادر کی ولادت ہوئی تو وہ رمضان المبارک میں دن کے وقت میرا دودھ نہیں پیتا تھا اگلے سال رمضان کا چاند غُبار کی وجہ سے نظر نہ آیا تو لوگ میرے پاس دریافت کرنے کے لئے آئے تو میں نے کہا کہ "میرے بچے نے دودھ نہیں پیا۔" پھر معلوم ہوا کہ آج رمضان کا دن ہے۔ (بہجۃ الاسرار، ص172)

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کی کتابوں و بیانات وغیرہ سے ماخوذ مدنی پھول

عِلم و حِکمت کے 15 مدنی پھول

شیخ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں

1 روزہ (افطار کرنے) میں فوراً برف کا ٹھنڈا پانی پی لینے سے گیس، تَبْخِیْرِ مِعدہ اور جگر کے وَرَم کا سخت خطرہ ہے۔ (فیضان سنت، ص1020)

2 مِل کر کھانا کھاتے ہوئے ایسا انداز اختیار نہ کریں کہ دوسروں کو گِھن آئے، مہذب سے مہذب ترین انداز ہونا چاہئے۔ (مَدَنی مذاکرہ، 24 ذوالحجۃ الحرام 1435ھ)

3 افسوس! دُنیا کی محبّت نے ہمارے دل میں ایسا بَسیرا کر لیا ہے کہ اِس کی وجہ سے نماز و تلاوت سوز و رِقّت اور خُشوع ختم ہوگیا ہے۔ (مَدَنی مذاکرہ، 4 ذوالقعدۃ الحرام 1435ھ)

4 بڑے جانوروں میں سب سے زیادہ غذائیت سے بھرپور اُونٹنی کا دُودھ ہوتا ہے۔ (مَدَنی مذاکرہ، 11 ذوالحجۃ الحرام 1435ھ)

5 ہر کام میں اِعتِدال (یعنی درمیانی درجہ) ہونا چاہئے، ہمارے ہاں اس کا بہت فُقدان (یعنی کمی) ہے۔ (مَدَنی مذاکرہ، 12 شوال المکرم 1435ھ)

6 والِدین سے خدمت لینے کی بجائے اِن کی خدمت کیجئے۔ (مَدَنی مذاکرہ، 16 ذوالحجۃ الحرام 1435ھ)

7 لوگوں کا مال ناحق دَبا لینے والوں، ڈکیتیاں کرنے والوں، چِٹّھیاں بھیج کر رقموں کا مطالبہ کرنے والوں کو خوب غور کر لینا چاہئے کہ آج جو مالِ حرام بآسانی گلے سے نیچے اترتا ہوا محسوس ہو رہا ہے وہ بروزِ قیامت کہیں سخت مصیبت میں نہ ڈال دے۔ (ظلم کا انجام، ص6 تا 7)

8 اِسلام دہشت گردی کی مُمانعت کرتا اور اَمن و راحت کا پیغام دیتا ہے۔ (مَدَنی مذاکرہ، 17 شوال المکرم 1435ھ)

9 سب مل کر مُلک کی تعمیر اور "مسجد بھرو تحریک" میں ہمارا ساتھ دیں۔ ہمارا بچّہ بچّہ نَمازی بن گیا تو مُلک بھی خوشحال ہو جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ (مَدَنی مذاکرہ، 5 ذوالحجۃ الحرام 1435ھ)

10 راہِ خدا میں حرام مال دینا مقبول نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے اور پاک مال ہی قَبول فرماتا ہے۔ (ماخوذ از پُر اسرار بھکاری، ص18)

11 جو پورے ماہِ رمضان کا اعتکاف عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں کرتے ہیں وہ میرے "مدنی بیٹے" ہیں۔ (مَدَنی مذاکرہ، 17 ربیع الآخر 1436ھ)

12 یادگار چیزوں کے ساتھ موقع کی مُناسبت سے تاریخ (Date) اور اُس کے بارے میں کچھ معلومات لکھ کر رکھنا آئندہ کیلئے دِلچسپی کا باعث اور مُفید ہے۔ (مَدَنی مذاکرہ، 10 ذوالحجۃ الحرام 1435ھ)

13 بے باکی کے ساتھ گناہ کئے جانے والے کا یہ ذِہن بنا لینا کہ "اللہ تعالٰی کی رَحمت سے میں ضَرور بخشا جاؤں گا" خود کو دھوکا دینے والی بات ہے۔

14 مُعاشَرے کی غَلَط رسومات میں شامل ہو جانا مَردانگی نہیں، مَرد تو وہ ہے جو مُعاشَرے کو اپنے پیچھے چلائے۔ (مَدَنی مذاکرہ، 11 ذوالحجۃ الحرام 1435ھ)

15 جب بھی مصیبت آئے ہمیں گھبرا کر رَبُّ الْعٰلَمِیْن جَلَّ جَلَالُہٗ کی بارگاہِ بے کَس پناہ میں رُجوع کر کے خوب توبہ و اِستِغْفار کرنا چاہئے۔ (خودکُشی کا علاج، ص30)

10 دن میں دو حج اور دو عمرے کا ثواب

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: مَنِ اعْتَكَفَ عَشْرًا فِیْ رَمَضَانَ كَانَ كَحَجَّتَيْنِ وَعُمْرَتَيْنِ یعنی جس نے رَمَضانُ الْمُبارَک میں دس دن کا اعتکاف کرلیا وہ ایسا ہے جیسے دو حج اور دو عمرے کئے۔ (شعب الایمان، 3/425، حدیث: 3966)

حامد سراج عطاری مدنی

صدقہ و خیرات

جس طرح آخرت میں فائدہ دینے والے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرنا شریعت کو مطلوب ہے اسی طرح ایک دوسرے کی دُنیَوی پریشانیوں اور اُلجھنوں کو دور کرنے پر بھی اَجرو ثواب کی خوشخبری ہے۔ اسلام نے ہمیں اپنے مسلمان بھائیوں کی مدد کرنے کے لئے صَدَقہ و خیرات کا بھی ذِہن دیا ہے۔ اس کی برکت سے معاشرے کے مفلس اور نادار افراد اپنی ضروریاتِ زندگی کو پورا کرنے کے قابل ہوجاتے ہیں۔ دوسروں

کی مالی مَعاوَنَت کرنے والوں کو رضائے الٰہی جیسی عظیم دولت ملنے کے ساتھ ساتھ معاشرے میں بھی پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے جبکہ بخیل سے لوگوں کی طبیعتیں بیزار رہتی ہیں۔ صَدَقہ و خیرات اُخروی و معاشرتی فوائد کے ساتھ ساتھ بیماریوں اور حادثات سے بچت کا ذریعہ بھی ہے جیسا کہ نبیِّ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: صَدَقہ دو اور صَدَقے کے ذَرِیعے اپنے مریضوں کا دُوا کیا کرو بے شک صَدَقہ حادِثات اور بیماریوں کی روک تھام کرتا ہے اور یہ تمہارے اَعمال اور نیکیوں میں اِضافے کا باعث ہے۔(شعب الایمان، 3/282، حدیث: 3556)

رَمضان میں صدقات کی کثرت دوسروں کی مالی مدد کا سلسلہ یوں تو سارا سال ہی رہتا ہے لیکن بالخصوص رَمَضانُ المبارک میں کئی عاشقانِ رسول صدقہ و خیرات سے نادار مسلمانوں کی مدد کرتے ہیں۔ نفلی صدقات کے ساتھ ساتھ ماہِ رمضان میں صدقاتِ واجبہ مثلاً صدقۂ فطر اور زکوۃ کی ادائیگی کی طرف بھی اکثریت مائل ہوتی ہے۔ لیکن یاد رہے کہ زکوۃ کی ادائیگی فرض ہوجانے کے بعد رمضان کا انتظار نہ کیا جائے بلکہ اسی وقت ادا کردی جائے۔ ثوابِ آخرت کے ساتھ ساتھ زکوۃ کے دنیوی فوائد بھی ہیں مثلاً:

اِسلامی بھائی چارے کا فروغ جب مالدار شخص زکوۃ ادا کرکے کسی غریب اور تنگ دَسْت آدمی کی مدد کرتا ہے تو ایک جانب اس کی مالی معاونت ہوتی ہے تو دوسری جانب دلوں میں اپنے مسلمان بھائیوں کے لئے ہمدردی اور حسنِ سلوک کا احساس پیدا ہوتا ہے جو اسلامی بھائی چارے کے فروغ کا سبب بنتا ہے۔

اَخلاق میں بہتری کا سبب زکوۃ ادا کرنے والے کے اَخلاق میں بہتری آجاتی ہے۔ مال سے محبت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں خود پر جبر کرتے ہوئے، ہزار محنتوں اور مشقتوں سے کمائے ہوئے مال کو محض حکمِ الٰہی پر عمل کرنے کے لئے زکوۃ کی صورت میں خرچ کرنے سے دل مال کی محبت سے آزاد ہوتا ہے اور اس میں مال کی اُلفت، دولت کی حرص اور دنیا کی ہَوَس کی جگہ اِنْفَاق فِی سَبِیْلِ اللہ، صبر اور شکر جیسی عمدہ صفات پیدا ہوتی ہیں جو اچھے اَخلاق والوں کا حصّہ ہیں۔

صحت مند معاشرے کی تشکیل زکوۃ کی ادائیگی سے ایک صحت مند اور خوشحال معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ کیونکہ معاشرے کی بدحالی کا بنیادی سبب محتاجی ہے جس کی وجہ سے اَخلاقی بدحالی، سماجی تباہی، تہذیبی پَسْماندگی اور تعلیم سے دوری نظر آتی ہے۔ اگر زکوۃ کما حقہ مستحق حضرات تک پہنچائی جائے تو معاشرے کے کئی سلگتے ہوئے مسائل حل ہوسکتے ہیں۔

اَلْغَرَض! مولیٰ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو بہت سی پریشانیوں سے بچانے کے لیے زکوۃ جیسا شاندار نظام عطا فرمایا ہے، آج بھی اگر تمام صاحبانِ نصاب صدقِ دل اور حسنِ نیت سے زکوۃ نکالنا شروع کردیں تو شاید کوئی مسلمان بھوکا نظر نہ آئے۔

KARACHI METROPOLITAN CORPORATION
OFFICE OF THE ADDITIONAL DIRECTOR GRAVEYARD SECTION,
MUNICIPAL SERVICES, K.M.C.
M.A Jinnah Road, Old KMC Building, Ground Floor, Near Light House, Karachi

Ref: KMC/Addl Dir/MS/G.Y/ 104 /2017 Dated: 14/4/2017

Subject: **SIZE OF DIGING OF GRAVES.**

The Media Officials of Madni Channel visited the Office on 10-04-2017 and pointed out that some heights of Graves are not according to religions method. Now they have pointed out that the heights of the Graves may be kept about Four Feet according to religions method.

Now all president/Secretaries of different Anjuman's Jamat & Gorkans are strictly directed that according to religions method the height of the Graves may be kept about Four Feet heights in future please.

14/04/17

ADDITIONAL DIRECTOR
Graveyard Section
Municipal Services, KMC

Copy for information to:
1. Senior Director Municipal Services, KMC.
2. P.A. to Mayor, Karachi.
3. P.A. to Metropolitan Commissioner, K.M.C.
4. All Anjumans/Association/Jamat & Gorkans.

قبر کتنی گہری ہو؟

مسلمانوں کی دین سے دوری کے باعث آج کل میّت کو دفنانے کے لئے بعض قبرستانوں میں ایک ڈیڑھ فٹ کھدائی کرنے کے بعد اس میں بلاک کی دیوار اٹھا کر قبر بنادی جاتی ہے اور قبر کا اکثر حصہ زمین کے اوپر ہوتا ہے۔ یہ طریقہ غلط اور خلافِ سنّت ہے، سنّت یہ ہے کہ قبر گہری کھودی جائے۔ قبر کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ آدھے قد کے برابر ہو، اوسط درجہ سینے تک اور سب سے بہتر یہ ہے کہ پورے قد کے برابر گہری ہو۔
(فتاویٰ امجدیہ، 1/365 ملخصاً)

شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو مذکورہ خلافِ سنّت عمل (یعنی قبر کو سنّت کے مطابق نہ کھودنے) کے بارے میں بتایا گیا تو آپ نے مدنی مذاکرے میں سنّت کے مطابق قبر بنانے کی ترغیب دلائی اور اس سنّت پر عمل کروانے کے لئے اس شعبے سے وابستہ افراد کو متوجہ فرمایا۔ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ترغیب پر دعوتِ اسلامی کی مجلس تجہیز و تکفین اور دیگر ذمہ دار اسلامی بھائیوں نے پاکستان اور بیرونِ ملک کے گورکنوں، قبرستان کی انتظامیہ اور دیگر متعلقہ افراد سے ملاقات کرکے اس حوالے سے انفرادی کوشش اور امیرِ اہلِ سنّت مدظلہ العالی کی ترغیب پر مشتمل ویڈیو کلپ (Video Clip) دکھانے کی ترکیب بنائی۔ یوں متعدد گورکنوں وغیرہ نے اس سنّت کو زندہ کرنے کی نیت کی۔ اس سلسلے میں اسلامی بھائیوں نے بابُ المدینہ (کراچی) میں کراچی میونسپل کارپوریشن (KMC) کے ڈائریکٹر قبرستان اقبال پرویز سے ملاقات کرکے مذکورہ ویڈیو کلپ (Video Clip) دکھایا تو انہوں نے دعوتِ اسلامی کی اس کوشش کو سراہنے کے ساتھ ساتھ باقاعدہ ایک مُراسلہ (Notification) جاری کیا جس میں بابُ المدینہ (کراچی) کے تمام قبرستانوں کی انتظامیہ اور گورکنوں وغیرہ کو سنّت کے مطابق قبر بنانے کی ہدایت کی۔ بعد ازاں ڈائریکٹر قبرستان اقبال پرویز کی ڈپٹی ڈائریکٹر قبرستان سرورِ عالم کے ہمراہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) آمد اور رکنِ شوریٰ سے ملاقات بھی ہوئی۔ ملاقات میں بابُ المدینہ (کراچی) کے قبرستانوں کے گورکنوں وغیرہ کی تربیت کے بارے میں بھی بات ہوئی۔ اس موقع پر انہیں شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ان کے نام صَوتی پیغام (Audio Message) بھی سنایا گیا جس میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دعاؤں سے نوازا نیز انہیں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع اور بالخصوص رمضان المبارک میں اعتکاف کی ترغیب دلائی۔ جسے سن کر اقبال پرویز نے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں اعتکاف کرنے کی نیّت کی۔

ایک ہزار انوار

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: جو شخص عید کے دِن تین سو مرتبہ ”سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ“ پڑھے اور فَوت شُدہ مسلمانوں کی اَرْواح کو اِس کا ایصالِ ثواب کرے تو ہر مسلمان کی قَبْر میں ایک ہزار انوار داخِل ہوتے ہیں اور جب وہ پڑھنے والا خود مرے گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی قَبْر میں بھی ایک ہزار انوار داخِل فرمائیگا۔
(فیضانِ سنت بحوالہ مکاشفۃ القلوب، ص308)

بلال سعید عطاری مدنی

سب سے پہلے حُضور پُرنور صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے عقدِ نکاح میں آنے والی خوش نصیب خاتون اُمُّ المؤمنین حضرت سیدتُنا خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا ہیں، آپ کا نام خدیجہ بنتِ خویلد، والدہ کا نام فاطمہ ہے۔(اسد الغابہ، 7/81) آپ کی کُنیت اُمُّ القَاسِم، اُمِّ ھِند اور القاب الکبریٰ، طاھِرہ اور سَیِّدَۃُ قُرَیْش ہیں، آپ کی ولادت عامُ الفیل سے 15 سال پہلے مکہ مکرمہ میں ہوئی۔

عقدِ نکاح نبیِّ کریم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے کردار و عمل سے مُتأثِّر ہو کر آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے پیغامِ نکاح بھیجا جسے حُضُورِ انور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے قبول فرمایا، یوں یہ بابرکت نکاح آپ صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے سفرِ شام سے واپسی کے 2ماہ 25دن بعد منعقد ہوا۔ (المواہب اللدنیہ، 1/101)اس وقت حضرت خدیجہ کی عمر مبارک 40 برس تھی (الطبقات الکبریٰ، 8/13) **ربّ عَزَّوَجَلَّ کا سلام** ایک بار جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام نے بارگاہِ رِسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: یارَسولَ اللہ صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! آپ کے پاس حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالٰی عنہا برتن لارہی ہیں جس میں کھانا اور پانی ہے جب وہ آجائیں تو انہیں ان کے رب کا اور میرا سلام کہہ دیں اور یہ بھی خوشخبری سنادیں کہ جنت میں ان کے لئے موتی کا ایک گھر بنا ہے جس میں نہ کوئی شور ہوگا اور نہ کوئی تکلیف۔ (بخاری، 2/565، حدیث:3820) **نماز سے محبت** آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نماز کی فرضیت سے پہلے بھی نماز ادا فرماتی تھیں۔(فتاویٰ رضویہ، 5/83) **جذبۂ قُربانی** آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے اپنی ساری دولت حُضُور صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے قدموں پر قربان کردی اور اپنی تمام عمر حُضُور اقدس صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خِدمَت کرتے ہوئے گزار دی۔ (سیرت مصطفےٰ، ص95) **جود و سخا** آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کی سخاوت کا عَالَم یہ تھا کہ ایک بار قحط سالی اور مویشیوں کے ہلاک ہونے کی وجہ سے حضرتِ حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا تشریف لائیں تو آپ نے انہیں 40 بکریاں اور ایک اُونٹ تحفۃً پیش کیا۔ (الطبقات الکبریٰ، 1/92ملخصاً) **خصوصیات** (1)عورتوں میں سب سے پہلے آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے اسلام قبول کیا (الاستیعاب، 4/380) (2)آپ کی حَیات میں رسولُ اللہ صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے کسی اور سے نِکاح نہ فرمایا۔ (مسلم، ص1016، حدیث:6281) (3)آپ صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تمام اولاد سِوائے حضرتِ ابراہیم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا ہی سے ہوئی۔ (المواہب اللدنیہ، 1/391) **شانِ ام المؤمنین بزبان سیّد المرسلین** مکّی مدنی سرکار صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! خدیجہ سے بہتر مجھے کوئی بیوی نہیں ملی جب لوگوں نے میرا انکار کیا اس وقت وہ مجھ پر ایمان لائیں اور جب لوگ مجھے جھٹلا رہے تھے اس وقت انہوں نے میری تصدیق کی اور جس وقت کوئی شخص مجھے کوئی چیز دینے کے لئے تیار نہ تھا اس وقت خدیجہ نے مجھے اپنا سارا مال دے دیا اور انہیں کے شکم سے اللہ تعالٰی نے مجھے اولاد عطا فرمائی۔ (الاصابہ، 8/103ملتقطاً) **وصال شریف** آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا تقریباً 25سال حُضور پُرنور صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شریکِ حیات رہیں۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کا وصال بعثت (یعنی اعلانِ نبوت) کے دسویں سال دس رمضان المبارک میں ہوا آپ مکّۂ مکرمہ کے قبرستان جَنَّۃُ الْمَعْلٰی میں مدفون ہیں۔ نبیِّ کریم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم آپ کی قبر میں داخل ہوئے اور دعائے خیر فرمائی نمازِ جنازہ اس وقت تک مشروع نہ ہوئی تھی (یعنی شرعاً اس کا آغاز نہ ہوا تھا)، بوقتِ وفات آپ کی عمر مُبارک 65 برس تھی، آپ کی وفات پر رحمتِ عالمیان صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم بہت غمگین ہوئے۔(مدارج النبوت، 2/465) جس سال آپ کی وفات ہوئی اسے "عامُ الحزن (غم کا سال)" قرار دیا۔

امّ المؤمنین حضرت سیّدتنا خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کی سیرتِ مبارکہ کے بارے میں مزید جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کا رسالہ "فیضانِ خدیجۃُ الکبریٰ" پڑھئے۔

مفتیۂ اسلام حضرت سیّدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا

خرم شہزاد عطاری مدنی

جنّت البقیع کی قدیم تصویر

تاریخِ اسلام میں جن ہستیوں کا ذکر سنہری حروف سے کیا جاتا ہے ان میں ایک اُمّ المؤمنین، حبیبۂ سیّد المرسلین، عالمہ، عابِدہ، زاہِدہ، طیّبہ، طاہِرہ، مُفسِّرہ، مُحدِّثہ، فقیہہ، مُجتہدہ مُفتیۂ اِسلام سیّدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا بھی ہیں۔ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا کی شانِ طہارت وصداقت اور علمی شان ولیاقت بے مثال ہے۔ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا کے بے شمار اوصافِ جلیلہ میں سے ایک نمایاں وصف "فقاہت" بھی ہے۔ خداداد ذہانت وفطانت پھر رسولِ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے فیضانِ صحبت سے آپ نے علم و فضل کی انتہائی بلندیوں کو پالیا تھا۔

دو تہائی دین ان سے حاصل کرو! نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمّت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: "تم اپنا دو تہائی دِین اس حُمَیرا (یعنی سیّدتنا عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا) سے حاصِل کرو۔" (کشف الخفاء، 1/332، حدیث:1196)

آپ سے بڑھ کر کوئی عالم نہ دیکھا حضرتِ سیّدُنا عُروہ رضی اللہ تعالٰی عنہ اِرشاد فرماتے ہیں: "میں نے لوگوں میں اُمّ المؤمنین حضرتِ سیّدتنا عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے بڑھ کر کسی کو قراٰن، میراث، حلال وحرام، شعر، اَقوالِ عرب اور نسب کا عالِم نہیں دیکھا۔" (حلیۃ الاولیاء، 2/60، رقم:1482، مستدرک، 5/14، حدیث:6793 بتغیر قلیل)

مستقل فتوے دیا کرتی تھیں حضرتِ سیّدُنا قاسم رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: "اُمّ المؤمنین حضرتِ سیّدتنا عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سیّدُنا صِدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ کے عہدِ خِلافت میں ہی مُستقِل طور پر فتویٰ دینے کا رتبہ حاصِل کرچکی تھیں، یہ اہم دینی خدمت وصالِ مبارک تک جاری رہی۔ (طبقات الکبریٰ، 2/286 ملخصاً)

صحابۂ کرام مسائل پوچھا کرتے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالٰی عنہ جو خود بھی فقیہ ہیں اور پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے انہیں یمن کا حاکم بنایا تھا، فرماتے ہیں: ہم اَصحابِ رسول کو جب بھی کسی بات میں کوئی مشکل پیش آئی اور ہم نے اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے اس بارے میں پوچھا تو آپ کے پاس اس کا علم پایا۔ (ترمذی، 5/471، حدیث:3909)

وراثت کے مسائل میں مہارت حضرت مسروق تابعی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: میں نے رسولِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اکابر اصحاب کو وراثت کے مسائل اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے دریافت کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ (طبقات الکبریٰ، 2/286)

خدمتِ حدیث آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے دو ہزار دو سو دس (2210) اَحادیث مروی ہیں جن میں ایک سو چوہتر (174) مُتَّفَقٌ عَلَیْہ ہیں یعنی بُخاری و مُسلم دونوں کی رِوایات اور چون (54) اَحادیث صرف بخاری کی ہیں اڑسٹھ (68) اَحادیث صِرف مُسلم کی (بقیہ دیگر کُتُبِ اَحادیث میں ہیں)۔ (ملخص از مراٰۃ المناجیح، 8/70)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کی سیرتِ مبارکہ کے متعلق تفصیل سے جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "فیضانِ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا" پڑھئے

مدنی آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شہزادیاں

آصف جہانزیب عطاری مدنی

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو چار صاحبزادیوں حضرت زینب، رُقَیَّہ، امِّ کلثوم اور بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالٰی عنہُنَّ سے نوازا تھا۔ ان میں سے حضرت سیّدتنا رقیّہ اور حضرت سیّدتنا فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالٰی عنہُما کا وصال رمضان المبارک میں ہوا، ذیل میں ان دونوں شہزادیوں کا مختصر تعارف پیشِ خدمت ہے۔

حضرت سیّدتنا رقیّہ رضی اللہ تعالٰی عنہا آپ کی ولادت اعلانِ نبوّت سے 7 سال قبل ہوئی۔ (الاستیعاب، 4/398 ملخصاً) نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حکم سے آپ کا نکاح حضرت سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے کیا۔ (المعجم الاوسط، 2/346، حدیث: 3501، اسد الغابۃ، 3/126) آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا کو اسلام میں سب سے پہلے ہجرت کرنے والے قافلے میں شامل ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ (البدایہ والنہایہ، 2/317) آپ نے دو بار حبشہ اور ایک بار مدینہ کی طرف ہجرت کا شرف حاصل کیا۔ (تاریخ دمشق، 3/151) آپ کے ہاں ایک ہی صاحبزادے کی ولادت ہوئی جو صِغَرِ سِنی (بچپن) ہی میں انتقال کر گئے تھے۔ (تاریخ دمشق، 3/151) رمضان المبارک 2 ہجری میں جب نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم غزوۂ بدر کے لئے تشریف لے گئے اس وقت آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا علیل تھیں اور اسی علالت میں آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا کا انتقال ہوگیا۔ (اسد الغابۃ، 3/126)

حضرت سیّدتنا فاطمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سب سے چھوٹی اور لاڈلی شہزادی ہیں۔ (جنتی زیور، ص502) آپ فاتحِ خیبر، شیرِ خدا حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تعالٰی وجہَهُ الکریم کی زوجہ، جنّتی جوانوں کے سردار حضراتِ حسنین کریمین کی والدہ ہیں نیز اللہ عَزَّوَجَلَّ نے رسول اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا سلسلۂ نسب آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا ہی سے جاری فرمایا۔ (سفینہ نوح، ص16 ملخصاً) آپ کو جنّتی عورتوں کی سردار ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ (بخاری، 2/507، حدیث: 3624) آپ کی ولادت بعثتِ رسول سے کچھ عرصہ قبل ہوئی۔ (سیر اعلام النبلاء، 3/425) آپ نہایت عبادت گزار، متقی اور پاکباز خاتون تھیں اس لئے آپ کو عابِدہ، زاہِدہ اور طاہرہ بھی کہا جاتا ہے۔ (سفینہ نوح، ص13 ملخصاً) آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا اَخلاق و عادات، گفتار و کردار میں نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے بہت مُشابہت رکھتی تھیں۔ (ترمذی، 5/344، حدیث: 3898 ملخصاً) نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم آپ سے بے حد محبت فرماتے تھے اور جب آپ تشریف لاتیں تو سیّدِ عالَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم آپ کا "مَرْحَباً بِابْنَتِیْ" یعنی خوش آمدید اے میری بیٹی! کہہ کر استقبال فرماتے اور اپنے ساتھ بٹھاتے۔ (بخاری، 2/507، حدیث: 3623) نبیِّ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم جب سفر کا ارادہ فرماتے تو سب سے آخر میں آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے ملاقات فرماتے اور جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو سب سے پہلے آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا ہی سے ملاقات فرماتے۔ (مستدرک، 4/141، حدیث: 4792) آپ بھی نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے بے حد محبت فرماتی تھیں اسی لئے نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے وصال کا آپ کو بے حد صدمہ ہوا جس کا اظہار آپ یوں فرماتیں: (حضورِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے وصال سے) جو صدمہ مجھے پہنچا ہے کہ اگر وہ صدمہ دِنوں پر آتا تو وہ راتیں ہو جاتیں۔ (مرقاۃ المفاتیح، 10/305، تحت الحدیث: 5961) نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے وصال ظاہری کے تقریباً پانچ یا چھ ماہ بعد 3 رمضان المبارک 11 ہجری میں آپ کا وصال ہوا۔ (طبقات الکبریٰ، 8/23) آپ کی نمازِ جنازہ حضرت سیّدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ نے پڑھائی۔ (مراۃ المناجیح، 8/456، طبقات الکبریٰ، 8/24، تاریخ دمشق، 7/458، البدایۃ والنہایۃ، 1/157، حلیۃ الاولیاء، 4/100، مسند الحارث، 1/371، حدیث: 272)

اسلامی بہنوں کے شرعی مسائل

ابو الحسن مفتی فضیل رضا العطاری

دودھ پلانے والی ماؤں کیلئے رمضان کے روزے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ دودھ پلانے والی ماؤں کے لئے رمضان کے روزے کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

دودھ پلانے والی ماں کے بارے میں یہ حکم ہے کہ دودھ پلانے سے اگر اسے یا اس کے بچے کی جان کو نقصان پہنچنے کا صحیح اندیشہ ہو تو اسے اجازت ہے کہ اس وقت روزہ نہ رکھے۔ پھر رمضان گزر جانے کے بعد ان چھوڑے گئے روزوں کی قضا کرے۔ بہارِ شریعت میں ہے: ''حمل والی اور دودھ پلانے والی کو اگر اپنی جان یا بچہ کا صحیح اندیشہ ہو تو اجازت ہے کہ اس وقت روزہ نہ رکھے۔'' (بہارِ شریعت، 1/1003، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

عورت کا غسل کیلئے مسجدِ بیت سے نکلنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا عورت دورانِ اعتکاف شدید گرمی کے سبب جائے اعتکاف کے علاوہ باتھ روم میں غسل کرسکتی ہے؟

سائلہ: بنتِ لیاقت (باب المدینہ کراچی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مرد اصلِ مسجد (یعنی وہ جگہ جو نماز پڑھنے کے لئے خاص کرکے وقف ہوتی ہے) سے متصل وقف جگہ جو ضروریات و مصالحِ مسجد کے لئے وقف ہوتی ہے جسے فِنائے مسجد کہا جاتا ہے اس میں بنے ہوئے غسل خانہ میں دورانِ اعتکاف بغیر ضرورت کے بھی غسل کرسکتا ہے فِنائے مسجد میں جانے سے اس کا اعتکاف نہیں ٹوٹتا جبکہ عورت گھر میں متعیّن کردہ جگہ میں اعتکاف کرتی ہے، جو ''مسجدِ بیت'' کہلاتی ہے اور مسجدِ بیت میں فِنا کا کوئی تصور نہیں ہوتا اس لئے عورت مسجدِ بیت سے باہر بلاضرورت نہیں نکل سکتی، صورتِ مسئولہ (یعنی پوچھی گئی صورت) میں عورت اگر فرض غسل کے علاوہ کسی غسل مثلاً گرمی کی وجہ سے ٹھنڈک حاصل کرنے کیلئے نکلے گی تو اس کا اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مخصوص ایام میں روزہ رکھنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ الْمُبِیْن اس مسئلے کے بارے میں کہ رمضان میں اگر عورت کو دورانِ روزہ حیض آجائے تو اس کے لئے روزے کا کیا حکم ہے اسے پورا کرے یا توڑ دے اور ایسی صورت میں وہ کھا پی سکتی ہے یا نہیں؟ سائل: محمد ذیشان عطاری (میر پور خاص)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت کو اگر روزے کی حالت میں حیض آگیا تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا اور رمضان کے بعد اس روزے کی قضا کرنا ہوگی اور اس کے لئے بقیہ دن روزہ دار کی طرح رہنا واجب نہیں ہے اور وہ کھا پی سکتی ہے، اسے اختیار ہے کہ چُھپ کر کھائے یا کھلے عام، مگر بہتر یہ ہے کہ چُھپ کر کھائے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

انقلابی شخصیات کے کارنامے

امیر المؤمنین حضرت سیّدنا علی المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کے کارنامے

آصف اقبال عطاری مدنی

عہد ساز اور اِنقلاب آفریں شخصیات نے ہر دور میں انسانی سوچ کے دھارے بدلے، مزاج و کردار کو نئی سمت پر گامزن اور گفتار و نگاہ کو نئے زاویوں سے روشناس کیا۔ کئی اِنقلابی شخصیات ایسی بھی ہوتی ہیں جن کے کارنامے نہ صرف اپنے زمانے بلکہ آنے والی صدیوں کو بھی متاثر کرتے ہیں اور لوگ نَسْل دَر نَسْل اُن کی انمول اور انقلاب آفریں تعلیمات کی روشنی میں اپنے حال اور مستقبل کا فیصلہ کرتے ہیں۔ ایسی ہی ایک انقلابی شخصیت جو اَخلاقِ کریمانہ واقوالِ حکیمانہ، جُہدِ مسلسل، ہمت و شجاعت، علم و تقویٰ، کردار و عمل، تدَبُّر واسلامی سیاست، ایثار و تَواضُع، اِسْتِغْنا و توکُّل اور قناعت و سادگی جیسے عمدہ اَوصاف سے مزیَّن ہے۔ دنیا جنہیں حیدرِ صفدر، فاتحِ خیبر، شیرِ خدا، سیّدُ الاَولیاء، امام الاَتْقِیاء، مخزنِ سخاوت، تاجدارِ شجاعت، اِمَامُ الْمَشَارِق وَالْمَغَارِب، خلیفۂ چہارم امیرُ المؤمنین حضرت سیّدنا علی المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجْہَہُ الکَرِیم کے نام سے جانتی ہے۔ آپ کے چند انقلابی کارنامے ملاحظہ کیجئے:

(1) بابُ مدینۃِ العلم آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کو بارگاہِ رسالت سے "بابُ العلم (علم کا دروازہ)" کالقب عطا ہوا۔ آپ خود فرماتے ہیں: مجھے حضور صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے علم کے ہزار باب عطا کئے اور ہر باب سے آگے ہزار باب کھلتے ہیں۔ (تاریخ ابن عساکر، 385/42) ایک موقع پر یوں فرمایا: مجھ سے پوچھو! اللہ تعالٰی کی قسم! قیامت تک ہونے والی جو بات تم مجھ سے پوچھو گے، میں تمہیں ضرور بتاؤں گا۔ (کنزالعمال، جز2، 239/1، حدیث: 4737) آپ کی قراٰن فہمی کا یہ عالَم تھا کہ ایک بار فرمایا: اگر میں چاہوں تو سورۂ فاتحہ کی تفسیر سے 70 اونٹ بھر دوں۔ (الاتقان، 1223/2)

(2) شجاعت و بہادری ہجرت کی رات جبکہ چاروں طرف کفار تلواریں لئے کھڑے تھے آپ رَضِیَ اللہُ تعالٰی عنہ نبیِّ کریم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بستر پر سوئے۔ (سیرت ابن ہشام، ص192) غزوۂ تبوک کے علاوہ ہر غزوہ میں شرکت فرمائی اور خیبر کے قلعہ کو فتح کرکے "فاتحِ خیبر" کے نام سے شہرت پائی۔ (بخاری، 84/3، حدیث: 4209)

(3) روشن فیصلے جب سینہ دستِ نبوی سے فیض یاب ہو اور فیصلوں کو تصدیقاتِ نبوی حاصل ہوں تو ایسے فیصلے زمانے میں انقلاب برپا کردیتے ہیں۔ آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ کے فیصلوں کو خود حضور نبیِّ کریم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے پسند فرمایا۔ (فضائل الصحابہ، ص812، حدیث: 1113) مقدمہ کتنا ہی پیچیدہ کیوں نہ ہو تا آپ چند لمحوں میں اُس کا بہترین فیصلہ فرما دیا کرتے، الغرض آپ کے فیصلے اسلامی عدالت کے لئے انقلابی حیثیت رکھتے ہیں۔

(4) صائبُ الرائے (درست رائے والے) آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ ایسی درست رائے کے حامل تھے کہ نبیِّ اکرم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے آپ سے مشورہ فرمایا۔ (بخاری، 528/4) خلیفۂ اوّل حضرت سیّدنا صدیقِ اکبر رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ اور خلیفۂ دُوُم حضرت سیّدنا فاروقِ اعظم رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ جیسے دور اندیش اور تجربہ کار اپنے دورِ خلافت میں آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مشورہ فرماتے۔ (الکامل فی التاریخ، 205/3)

(5) عربی زبان کے قواعد آپ رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ نے جب لوگوں کو عربی بول چال میں غلطیاں کرتے پایا تو اصلاح کے لئے بنیادی قواعد وضوابط مُرتّب کئے اور حضرت ابوالاَسوَد دُؤلی کو کلمہ کی تینوں قسموں "اسم، فعل، حرف" کی تعریفیں لکھ کردیں اور اِس میں اضافہ کرنے کا فرمایا پھر اُن کے اضافہ جات کی اصلاح بھی فرمائی۔ (تاریخ الخلفاء، ص143)

(6) فقہ وفتاویٰ بابُ مدینۃ العلم رضیَ اللہُ تعالٰی عنہ نے اس میدان

بقیہ صفحہ 54 پر ملاحظہ کیجئے

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بعض مصروفیات

علمائے عرب کی ضیافت

پَرنواسے کی ولادت پر اسپتال تشریف آوری

علمائے عرب کی ضیافت 5 شعبانُ المعظّم 1438ھ مطابق 2 مئی 2017ء بروز منگل عرب ممالک اور افریقہ سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام کی دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) تشریف آوری ہوئی۔ رکنِ شوریٰ اور دیگر اسلامی بھائیوں نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ علمائے کرام کو مجلسِ رابطہ کے مکتب میں دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کا تعارف پیش کیا گیا اور اس حوالے سے مدنی گلدستہ (Documentary) دکھایا گیا، اس موقع پر علمائے کرام نے مدنی چینل کو اپنے تأثرات دیتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کو سراہا اور دعاؤں سے نوازا۔ رکنِ شوریٰ نے علمائے کرام کو شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی طرف سے اسی رات عشائیے کی دعوت پیش کرکے فیضانِ مدینہ سے رخصت کیا۔

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دعوت پر اسی رات مذکورہ علمائے کرام کی ایک بار پھر فیضانِ مدینہ تشریف آوری اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے ملاقات ہوئی۔ مہمان علمائے کرام کے اسمائے گرامی یہ ہیں: شیخُ المشائخ حضرت مولانا عبد العزیز الخطیب شافعی (شام)، حضرت مولانا شیخ محمود ناصر الحوت الحلبی شافعی (شام)، حضرت مولانا شیخ مفتی مصطفیٰ زَغْلُول شافعی (مصر)، حضرت مولانا شیخ فیصل العمودی شافعی (کینیا)، حضرت مولانا شیخ ڈاکٹر محمد جراد العیساوی (عراق)، حضرت مولانا شیخ ڈاکٹر ریاض بازو (لبنان)، حضرت مولانا المُنْشِد حمدی کنجو المخزومی شافعی (شام)، حضرت مولانا شیخ لطیف الصولی البرزنجی شافعی۔ دَامَتْ فیوضھم

اس موقع پر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مہمانوں کو تحائف بھی پیش کئے جبکہ علمائے کرام نے اپنے تأثرات میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے محبت کا اظہار بھی کیا۔

اس ملاقات کی منظر کشی اور مہمانوں کے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے متعلق تأثرات پر مشتمل دارالافتاء اہلِ سنّت کے مفتی علی اصغر عطاری مدنی صاحب کی تحریر چند الفاظ کے اضافے اور ترمیم کے ساتھ پیشِ خدمت ہے:

ابھی کچھ دیر قبل ہی گھر واپسی ہوئی ہے قبلہ شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت حضرت مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے عالمی صوفی کانفرنس میں تشریف لائے ہوئے علمائے عرب کی ضیافت فرمائی تھی۔ جو کچھ وہاں ہوا اس کے اثرات قلب پر غَلَبَہ کئے ہوئے ہیں، سوچا کچھ نہ کچھ لکھ کر ہی سوؤں گا۔ اہلِ تصوّف کی محفل تھی، باہم ادب بھی دیکھنے کو ملا اور ہیرے کی قدر جوہری ہی جانتا ہے اس کا عملی نمونہ بھی آنکھوں سے دیکھا، جس پر دل جھوم کر باہر آنا چاہتا ہے۔

● دمشق سے تشریف لائے ہوئے بزرگ، 100 سو سے زائد کتب کے مصنف، شیخُ المشائخ، حضرت علامہ شیخ عبد العزیز الخطیب نے فرمایا: **اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن اگر پوچھا کہ کیا کسی نیک آدمی کی صحبت میں کوئی وقت گزارا تو میں عرض کروں گا کہ ہاں! میں نے الیاس قادری صاحب کی خدمت میں کچھ وقت گزارا ہے آپ قیامت کے دن ہمیں نہ بھول جانا ہم دونوں میں سے جو بھی کامیاب ہوا وہ دوسرے کا ہاتھ پکڑے۔** ● حلب شام سے تعلق رکھنے والے دنیائے عرب کے خطیبِ اعظم شیخ محمود ناصر الحوت نے فرمایا: **کچھ لوگ تنہا**

ہوتے ہیں لیکن وہ جماعت پر بھاری ہوتے ہیں۔ انہوں نے چند آیات پڑھ کر اس مُحاوَرہ کی تائید کی اور فرمایا کہ **شیخ الیاس قادری صاحب** ایسے ہی ایک فرد ہیں جو ایک شخص نہیں بلکہ ایک پہچان کا نام ہے۔ لبنان سے آئے مفتی شیخ ریاض بازو نے فرمایا: کبھی کبھی **ایسا ہوتا ہے کہ زبان بات کررہی ہوتی ہے اور بعض اوقات زبان بند ہوتی ہے البتہ آنکھوں، ہی آنکھوں میں بات ہو رہی ہوتی ہے لیکن شیخ جن کے پاس ہم آکر خاموش بیٹھے ہیں یہاں ہماری آنکھیں بھی بند ہیں اور زبان بھی، لیکن دل اور روح ان سے باتیں کررہے ہیں کہ شیخ ہوتا ہی وہ ہے جو قال سے حال میں پہنچادے۔ میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یہاں آکر اس کیفیت کو محسوس کررہاہوں اس شیخ کو مضبوطی سے تھام لو۔** غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسجد کے خطیب، عراقی پارلیمنٹ کے ممبر شیخ جراد نے کہا: **میری خوش قسمتی ہے کہ میں آج شیخ کی خدمت میں موجود ہوں۔** مزید فرمایا کہ **میرے گھر پر سب سے زیادہ تیسرے نمبر پر چلنے والا چینل مدنی چینل ہے، باوجود یہ کہ اردو سمجھ نہیں آتی لیکن ہم اس کو دیکھتے رہتے ہیں۔** مصر دار الافتاء اَزْہَر سے وابستہ مفتی مصطفیٰ زَغْلُول شافِعی قادِری نے فرمایا: تصوف کا مطلب ہے تَکَشُّف یعنی کشف اور اس کا اِدراک ہمیں اس محفل میں ہو رہا ہے، مزید فرمایا کہ شیخ نے اپنے آپ کو چھپا رکھا ہے۔ شیخ مصطفیٰ آخر میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ہاتھ پکڑ کر مسلسل غوثِ پاک کی بارگاہ میں اِستِغاثہ کرتے رہے۔

کینیا کے شیخ فیصل محمود جو خود بڑے صوفی رہنما ہیں عجب رنگ میں تھے، فرمایا: میرے والدِ محترم مسلسل آپ کو مدنی چینل پر دیکھتے رہتے ہیں، باوجود یہ کہ انہیں اردو نہیں آتی لیکن آپ کو دیکھ کر بہت خوش ہوتے ہیں۔ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو پانی دے کر کہا: آپ اس میں سے کچھ پی کر مجھے اپنا بچا ہوا دیجئے۔ عُرَفاء کی اس محفل سے بہت کچھ سیکھنے اور سننے کو ملا، یہ اہلِ حال کی محفل تھی۔ کچھ چیزوں کی تو کوئی سمجھ ہی نہیں آئی کہ کیا ہوا، جیسے شیخ عبدُ العزیز جاتے جاتے واپس آئے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ہاتھ پر خود بھی ہاتھ رکھا دیگر عرب مہمانوں کا ہاتھ بھی اس انداز سے رکھا جس طرح بیعت کرتے وقت رکھا جاتا ہے یوں دس بارہ افراد بیعت کی طرح ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کچھ دیر کھڑے رہے لیکن امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے لبوں سے بیعت کے الفاظ نہ سُن سکا باوجود یہ کہ میں بہت قریب کھڑا تھا، کیا ہوا؟ کیوں ہوا ؟ کوئی خبر نہیں، واپسی پر مہمان جانے لگے تو دل کہہ رہا تھا: یہ سب دیکھ کر باہر جانے کی کیا حاجت ہے یہیں قدموں پر نثار ہونے کا موقع ہے آج ایسی نورانی محفل کے بعد مرشد سے دور جانا کوئی بہتر کام نہیں لیکن جذبات جذبات ہی ہوتے ہیں، مہمانوں کو رخصت بھی تو کرنا تھا سو باہر جانا پڑا اور باہر تو ویسے بھی جانا ہی پڑتا، جب صاحبِ بیت کے آرام کا خیال دل میں آتا تو باہر آئے بغیر کوئی چارہ ہی نہ بچتا۔ راستہ بھر سوچتا رہا وہ لوگ جو امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے پہلی دفعہ ملے، جن کے ہزاروں مریدین و تلامذہ ہیں، جو دنیا کے مختلف علاقوں سے آئے ہیں ان میں سے اکثر علماء پی ایچ ڈی (Ph.D.) ہیں، مختلف دینی علوم کے ماہر ہیں اوّل تو وہ محفل میں خاص ادب سے خاموش بیٹھے رہے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے دعا کروائی پھر کسی کے کہے بغیر از خود تأثرات بیان کرنا شروع کئے ان کی زبانی ایسی ایمان افروز باتیں سن کر اپنے مرشد کریم دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی محبت سے دل ودماغ روشن ہوگئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن۔

اسی ضیافت میں ایک اہم واقعہ بھی پیش آیا، ہوا یوں کہ شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو دارُ الافتاء اَزْہَر سے وابستہ مفتی مصطفیٰ زَغلول شافعی قادری نے ایک بوٹی پیش کی، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس میں سے تھوڑی سی کھائی، اتنے میں اسلامی بھائیوں نے تبرّک لینے کے لئے ہاتھ بڑھا دیئے، ان میں مجلس حفاظتی امور کے اسلامی بھائی توفیق عطاری بھی شامل تھے، انہوں نے یہ سوچ کر ہاتھ کھینچ لیا کہ اسلامی بھائی زیادہ ہیں، مگر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے وہ بوٹی اُنہی کے

ہاتھ میں دے دی کہ اسلامی بھائیوں میں تقسیم کردیں، حفاظتی امور کے اسلامی بھائی نے گھر پہنچنے کے بعد ایک اسلامی بھائی کو خوفِ خدا پر مبنی صوتی پیغام بھیجا کہ اس بوٹی میں سے تھوڑی سی بوٹی بچ گئی تھی جو میں اپنے گھر والوں اور بچوں کے لئے تبرکاً لے آیا تھا، مگر اب بہت پریشان ہوں کہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے تو مجھے وہاں بانٹنے کے لئے دی تھی! اب یہ رہنمائی لے دیں کہ میرا اور میرے بچوں کا وہ بوٹی کھانا کیسا؟ اگر حکم ہو تو میں ان اسلامی بھائیوں کو جاکر پیش کرسکتا ہوں جو ہاتھ بڑھانے والوں میں شامل تھے، اور اگر مجھے اجازت ملی تو میں اور میرے بچے اسے کھالیں گے۔ جب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کو اس بات کا علم ہوا تو آپ نے یہ پیغام بھیجا کہ اس کھانے کا مالک میں نہیں تھا بلکہ ایک اور اسلامی بھائی یہ کھانا بنوا کر لائے تھے، پھر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے خود اس اسلامی بھائی سے رابطہ کیا تو انہوں نے پیغام دیا: "سب کو معاف کیا، سب کچھ مرشد دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا ہے۔" یوں حفاظتی امور کے اسلامی بھائی کی پریشانی دور ہونے کا سامان ہوا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں تقویٰ اور خوفِ خدا عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

بارگاہِ امیرِ اہلِ سنت میں حاضری 4 مئی 2017ء شبِ جمعہ (جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) المدینۃُ العلمیہ اور تَخَصُّص فی الفقہ جبکہ 8 مئی 2017ء پیر اور منگل کی درمیانی شب دارُ الافتاء اہلِ سنّت کے اسلامی بھائیوں کی شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی خدمت میں حاضری ہوئی۔ دونوں مواقع پر امیرِ اہلِ سنّت نے رات کا اکثر حصہ اسلامی بھائیوں کو اپنی صحبت سے مُشَرَّف فرمایا، اپنے تجربات کی روشنی میں مدنی پھول عنایت فرمائے نیز سوالات کے جوابات بھی مَرحمت فرمائے۔

شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے دارُ الافتاء اہلِ سنّت کے اسلامی بھائیوں کی سفارش پر جامعۃُ المدینہ سے عالم کورس کی سند پانے والے تمام مدنی اسلامی بھائیوں کو اپنی صحبت پانے کے لئے وقت عطا فرمایا کہ 19 مئی 2017ء جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ مدنی اسلامی بھائیوں کو مدنی پھول عنایت فرمائیں گے اور ان کے سوالات کے جوابات بھی عطا فرمائیں گے۔

پَرنَواسے کی ولادت پر اسپتال (Hospital) تشریف آوری

گزشتہ دنوں شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی نواسی کے یہاں مدنی منّے کی ولادت ہوئی۔ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اَسپتال تشریف لے کر گئے، مدنی منّے کے کان میں اذان کہی اور اسے گُھٹی دی۔ اس موقع پر آپ نے ارشاد فرمایا:

میں اپنے پرنواسے کا نام حصولِ برکت کے لئے "محمد" رکھتا ہوں، پکارنے کے لئے صحابیِ رسول کی نسبت سے "جَرِیْر" اور عاشقِ رسول امام احمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن کی نسبت سے "رضا" یعنی "جَرِیْر رضا" رکھتا ہوں۔ حضرت سیّدنا جَرِیْر بن عبدالله بَجَلِی رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ سرکار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے میری طرف جب بھی دیکھا مسکرا کر دیکھا۔ (بخاری، 4/124، حدیث: 6089) اللہ تعالٰی میرے اس مدنی منّے کو بھی ہنستا بستا مسکراتا رکھے، ان کے خاندان کو شاد و آباد پھلتا پھولتا مدینے کے سدا بہار پھولوں کے صدقے مسکراتا رکھے۔ جتنے حاضرین ہیں سب کے حق میں یہ دعائیں قبول ہوں سب کی بے حساب مغفرت ہو۔ **امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی اپنی والدہ کی قبر پر حاضری** 15 شعبان المعظم 1438 ہجری مطابق 12 مئی 2017ء بروز جمعۃ المبارک بعد نمازِ فجر شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے بابُ المدینہ (کراچی) کے میوہ شاہ قبرستان میں اپنی والدہ مرحومہ کی قبر پر حاضری دی نیز وہاں فاتحہ خوانی اور دعا بھی فرمائی۔ اس موقع پر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے وہاں موجود اسلامی بھائیوں کو قبرستان کی حاضری اور وہاں کے آداب سے متعلق مختصراً مدنی پھول بھی ارشاد فرمائے۔

شخصیات کی مدنی خبریں

عُلَمائے کِرام و مَشائخِ عِظام سے ملاقاتیں دعوتِ اسلامی کی مجلس رابطہ بالعلماء والمشائخ کے ذِمّہ داران اور دیگر اسلامی بھائیوں نے گزشتہ ماہ تقریباً 1480 علما و مشائخ سے ملاقات کی سَعادت پائی، ان میں سے کچھ حضرات کے اَسمائے گرامی ملاحظہ فرمائیے: حضرت مولانا رضا ثاقِب مصطفائی (گوجرانوالہ، پنجاب پاکستان) ● حضرت مولانا غلام مُرتضیٰ ساقی مُجَدِّدی (گوجرانوالہ، پنجاب پاکستان) ● حضرت مولانا جاوید مصطفیٰ سعیدی (بہاولپور، پنجاب پاکستان) ● حضرت مولانا کاشِف سَعِیدی (مُہتمم جامعہ اسلامیہ نَبَوِیَّہ بہاولپور، پنجاب پاکستان) ● حضرت مولانا محمد احمد (ادارہ مصباحُ القرآن، بہاولپور، پنجاب) ● حضرت مولانا غازی محمد عبد الواحد (چاند پور، بنگلہ دیش) ● حضرت مولانا ندیم الراشد (چاندپور، بنگلہ دیش) ● حضرت مولانا عبد الباری مُجَدِّدی (چاندپور، بنگلہ دیش) ● حضرت علامہ مولانا سَیِّدُ غلام مُرتضیٰ شاہ (دارالعلوم کریمیہ رضویہ دارالسلام ٹوبہ، پنجاب) ● حضرت مولانا پروفیسر محمد منعم حسنین صِدِّیقی (مہتمم دارالعلوم کریمیہ رضویہ دارالسلام ٹوبہ، پنجاب) ● حضرت مولانا عبد المنَّان نقشبندی (دارالعلوم کریمیہ رضویہ ٹوبہ دارالسلام، پنجاب) ● حضرت مولانا ابوالفضل محمد فَضْلُ الله (مہتمم دارالعلوم محمدیہ سنیہ لنڈے شاہ، مردان) ● حضرت مولانا رُوح الامین (مہتمم کنزالایمان شہباز گڑھی، مردان) ● حضرت مولانا حافظ شاہ روم (مہتمم و مدرس و قاضی جامعہ دارالعلوم حنفیہ وجامعہ اُمُّ الخَیر للبنات، مردان) ● حضرت مولانا اِحسَانُ الله جنیدی (ناظمِ اعلیٰ جامعہ جنیدیہ غفوریہ جمرود روڈ کارخانہ، پشاور) ● حضرت مولانا ڈاکٹر محمد شفیق امینی (مہتمم جامعہ امینیہ قادریہ جنیدیہ چارسدہ، خیبر پختون خواہ) ● حضرت مولانا محمد اویس قادری (مہتمم مدرسہ احیاء العلوم بھائی خان رستم، مردان) ● حضرت مولانا ڈاکٹر عبد النّاصر لطیف (مہتمم و مدرس جامعہ ضیاءالعلوم گڑھی کپورہ، مردان) ● حضرت علامہ مولانا سَیِّدُ شریف گل (مہتمم جامعہ فیضانِ مصطفیٰ، مردان)۔

شخصیات کی آمد 28 اپریل 2017ء کو اُستاذُ الْعُلَمَاء، خلیفۂ بُرہانِ مِلَّت، شارحِ مؤطّا امام مالک، مفتی شَمسُ الْھُدیٰ مِصباحی مدظلہ العالی نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ ناروے (Haugerud Oslo Norway) کا دورہ فرمایا اس موقع پر کثیر تعداد میں عاشقانِ رسول بھی موجود تھے ● حضرت مولانا خالد محمود قاسمی اور حضرت مولانا نذر حسین نقشبندی (جامعہ قاسمیہ زاہدیہ) کی جامعۃ المدینہ بھمبر کشمیر تشریف آوری ہوئی نیز سیاسی شخصیت شہزاد اِقبال نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ برمنگھم UK کا دورہ کیا۔

شَخصِیّات سے ملاقاتیں مُبَلِّغِیْنِ دعوتِ اسلامی نے درج ذیل شخصیات سے ملاقات کرکے نیکی کی دعوت پیش کی: سعید الدین (چیئرمین میٹرک بورڈ کراچی) ● عاطف صفدر رندھاوا (سیاسی شخصیت دارالسلام ٹوبہ، پنجاب پاکستان) ● کاشف نواز (ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر، دارالسلام ٹوبہ، پنجاب پاکستان) ● محمد شفیق (اسسٹنٹ کمشنر ٹوبہ دارالسلام پنجاب پاکستان) ● غلام نبی گجر (سٹی چیئرمین دارالسلام ٹوبہ، پنجاب پاکستان) ● ملک حسیب (ایڈووکیٹ اسلام آباد بار ایسوسی ایشن، پاکستان) ● نوید ملک (صدر اسلام آباد بار ایسوسی ایشن، پاکستان) ● آصف علی (جوائنٹ سیکرٹری اسلام آباد ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن، پاکستان) ● محمد ریاض (اکاؤنٹنٹ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ ویسٹ اسلام آباد، پاکستان) ● ڈاکٹر حبیب قادر (اوکاڑہ، پنجاب پاکستان) ● چودھری محمد اشفاق (سابق MNA ٹوبہ، پنجاب پاکستان) ● سلطان محمود (ایمرجنسی آفیسر ریسکیو 1122 سردار آباد (فیصل آباد)) ● فیض الله کموکا (سابق MPA سردار آباد (فیصل آباد)) نیز چودھری فقیر حسین ڈوگر (MPA سردارآباد (فیصل آباد)) کے ڈیرے پر مدنی حلقے کا سلسلہ ہوا۔

طلبائے کرام کی فیضانِ مدینہ تشریف آوری مجلس رابطہ بالعلماء والمشائخ کے تحت جامعہ نعیمیہ مرکز الاولیا (لاہور) کے دورۂ حدیث شریف کے تقریباً 104 طَلَبائے کِرام کی مفتی محمد عمران قادری مدظلہ العالی کی ہمراہی میں مدنی مرکز فیضانِ مدینہ جوہر ٹاؤن مرکز الاولیا (لاہور) تشریف آوری ہوئی۔ رُکنِ شوریٰ نے مُعَزَّز مہمانوں کو دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبہ جات کا تعارف کروایا اور تعارُفی سی ڈی (V.C.D) بھی دکھائی گئی۔

علمائے کرام اور دیگر شخصیات کے تاثرات (اقتباسات)

(1) **ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی** (مہاراشٹر، ہند) **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** کا شمارہ بابت مارچ 2017ء برقی ڈاک سے ایک کرم فرما نے اِرسال کیا، اول تا آخر شمارہ جنت نگاہ ہوا، مَاشَآءَاللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی، دعوتِ اسلامی کی جانب سے ماہنامے کا اِجرا ایک بہترین اور لائقِ ستائش عمل ہے، ماہنامے کے جملہ مشمولات دعوت و اصلاح اور تزکیہ وتربیت کے حوالے سے نہایت پُر مغز اور جامع ہیں، ہفت رنگ معلومات، پند و نصائح کے گل بوٹے، قلوب واَذہان کو متاثر کرنے والی دل پذیر تحریریں، حسین و جمیل اور خوب صورت کمپوزنگ اور خطاطی کے دل کش نمونے **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** کے ورق ورق پر مسطور دامنِ دل کو اپنی طرف کشش کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جا ایں جا است۔ **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** کی دیدہ زیب طباعت اور جمالیاتی ذوق کے مطابق مُرَصَّع اِشاعت پر ناچیز ہدیۂ تبریک وتَہنِیَت پیش کرتے ہوئے فیضانِ مدینہ کے مذہبی صحافت کی دنیا میں ہمیشہ قائم و دائم رہنے کے لئے دعاگو ہے۔ (2) **مفتی ضیاء المصطفٰے قادری اشرفی** (مہتمم دار العلوم حنفیہ نظامیہ عظمت الاسلام، عارف والا، پاکپتن) **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** موصول ہوا دیکھ کر بہت مسرور ہوا، دل سے دعا نکلی کہ ربِّ کریم آپ کو مزید کمالات و کامیابیاں عطا فرمائے، مدنی چینل کی کامیابیوں کے ساتھ ساتھ ایک دینی مجلّہ **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** بھی خوب ہے۔ (3) **حافظ محمد فاروق خان سعیدی** (خطیب جامعہ اسلامیہ انوار العلوم، مدینۃ الاولیا، ملتان) رجب المرجب (اپریل) کا تازہ شمارہ پیشِ نظر ہے۔ مَاشَآءَاللہ پرچہ صوری ومعنوی اور ظاہری وباطنی محاسن سے آراستہ ہے، مضامین کا انتخاب بہت خوب ہے۔ **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** میں ہر وہ چیز ہے جس کی حالاتِ حاضرہ میں اَشَد ضرورت ہے۔ (4) **مولانا امیر حمزہ قادری** (اوستہ محمد، ضلع جعفر آباد بلوچستان) **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** پڑھ کر دل کو بہت خوشی ہوئی اور بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔ (5) **پروفیسر حافظ محمد عطاء الرحمن قادری** (شعبہ اسلامیات گورنمنٹ دیال سنگھ کالج، مرکز الاولیاء لاہور) دعوتِ اسلامی اِصلاحِ ملّت کے لئے مسلسل محنت کر رہی ہے۔ اِصلاح کے اس عمل کو دیرپا اور مؤثر بنانے کے لئے دستیاب تمام ہی ذرائع اور وسائل سے اِستفادہ کی کوشش بھی کر رہی ہے اسی سلسلے کی تازہ کڑی مذہبی صحافت کے میدان میں دعوتِ اسلامی کا تازہ قدم بصورت **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ اِس جریدۂ حمیدہ کے ذریعے سے مدینۂ منورہ کا فیضان سب سمتوں میں عام ہوگا۔ اللہ تَعَالٰی مزید ترقیوں اور برکتوں سے یوں نوازے کے یہ رسالہ ماہنامہ سے ہفت روزہ بلکہ روزنامہ ہوجائے۔

اسلامی بھائیوں کے تاثرات

(6) میں سوچا کرتا تھا کہ کوئی ایسا ذریعہ مل جائے جس میں بہت سی چیزیں اکٹھی مل جائیں، اَلحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ ذریعہ **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** ہے۔ (محمد عامر رشید، کوٹ ادو، پنجاب) (7) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** کے تین شمارے بالاستیعاب (مکمل) پڑھنے کا موقع ملا، مَاشَآءَاللہ تمام ہی کالم ایک سے ایک بڑھ کر ہیں۔ یہ حقیقتاً مسلکِ اَہلِ سنت کا ترجمان ہے۔ (محمد رضوان عطاری، کوٹ باغ عطار، عطار نگر ننکانہ، پنجاب پاکستان) (8) **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** مَاشَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کی بہت عمدہ کاوش ہے، بلاشبہ یہ علمِ دین کا بیش بہا خزانہ

ہے اور اس میں مختلف اور اہم ترین موضوعات کا انتخاب خوب ہے۔(محمد سہیل رضا عطاری، باب المدینہ کراچی)

اسلامی بہنوں کے تاثرات (اقتباسات)

(9)"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" سے پہلے اس نوعیت کا کوئی ماہنامہ شائع نہیں ہوا جس میں اتنی معلومات کا خزانہ ہو جس سے گھر بیٹھے علمِ دین حاصل کرنا آسان ہو گیا ہو۔(بنت خوش دل خان، باب المدینہ کراچی)(10)اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ دعوتِ اسلامی کی بہت ہی زبردست کوشش ہے، اس سے نیکی کی دعوت عام ہو گی خصوصی طور پر اس طبقے میں جن میں اخبارات پڑھنے کا جنون ہے اور کتابیں پڑھنے کا رجحان کم ہے۔(امِّ ہارون، مرکز الاولیاء لاہور)(11)مَاشَآءَاللّٰہ "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کا ہر ہر صفحہ علم افزا ہے۔(بنت زراعت عطاریہ، ضلع جہلم)

آپ کے سوالات اور ان کے جوابات

وضو اور غسل میں داڑھی دھونے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس بارے میں کہ وضو اور غسل کے دوران داڑھی دھونے کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

داڑھی خواہ گھنی ہو یا چھدری یعنی ہلکی، غسل فرض ہونے کی صورت میں اس کے ہر ہر بال کا نوک سے جڑ تک کھال سمیت دھونا فرض ہے البتہ وضو میں چہرے کی حدود میں داڑھی کے بال گھنے نہ ہوں یعنی بالوں کی جڑیں اور کھال بھی ظاہر ہوتی ہو تو اب چہرے کی حد میں موجود داڑھی کے بال مع کھال دھونا فرض ہے اور جو بال چہرے کے حدود سے نیچے ہوں ان بالوں کا دھونا فرض نہیں۔ ان کا مسح سنّت ہے اور دھونا مستحب ہے۔ اگر داڑھی کے بال گھنے ہوں کہ گھنے پن کی وجہ سے بالوں کی جڑیں اور کھال نظر نہ آتی ہو تو اب بالوں کی جڑیں اور کھال کا دھونا فرض نہیں بالوں کا دھونا فرض ہے۔ اور اگر کچھ حصے میں گھنے بال ہوں اور کچھ چھدرے، تو جہاں گھنے ہوں وہاں بال اور جہاں چھدرے ہیں اس جگہ جلد کا دھونا فرض ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مُجِیب	مُصَدِّق
ابو الحسن جمیل احمد العطاری	مفتی ابو الحسن فضیل رضا العطاری

عصر اور فجر کی نماز کے بعد قضا نماز پڑھنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس بارے میں کہ کیا عصر اور فجر کے بعد قضا نماز ادا کر سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

تین اوقات ایسے ہیں جن میں قضا نماز پڑھنا جائز نہیں: (1)سورج طلوع ہونے کے بعد 20منٹ تک(2)ضحوۂ کبریٰ کے وقت(3)غروبِ آفتاب سے پہلے کے آخری 20منٹ تک۔

ان تین اوقات میں قضا نماز پڑھنا جائز نہیں، اگر کسی نے ان اوقات میں قضا نماز شروع کی ہو تو واجب ہے کہ اسے توڑ دے اور وقتِ غیر مکروہ میں پڑھے، اگر انہی اوقات میں کسی نے قضا نماز پڑھی تو فرض ذمہ سے ساقط ہو جائے گا مگر گنہگار ہو گا۔ ان تین اوقات کے علاوہ کسی بھی وقت قضا نماز پڑھ سکتے ہیں لہٰذا نمازِ فجر کے بعد بھی طلوعِ آفتاب سے پہلے پڑھ سکتے ہیں اور نمازِ عصر کے بعد غروبِ آفتاب سے بیس (20) منٹ پہلے تک قضا نماز پڑھ سکتے ہیں۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کتبـــــــــــہ

عبدہ المذنب فضیل رضا العطاری عفاعنہ الباری

آپ کے تاثرات، شرعی سوالات، تجاویز اور مشورے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس ماہنامے میں آپ کو کیا اچھا لگا! کیا مزید اچھا چاہتے ہیں! اپنے تاثرات، تجاویز، مشورے اور شرعی سوالات بھی اس پتے پر ارسال فرمادیجئے، منتخب تاثرات کو شامل اشاعت بھی کیا جائے گا۔

ڈاک کا پتا: ماہنامہ فیضانِ مدینہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی

اپنے بزرگوں کو یاد رکھئے

ابو ماجد محمد شاہد عطاری مدنی

رمضان المبارک میں وصال فرمانے والے بزرگانِ دین

رَمَضانُ المبارک اسلامی سال کا نواں مہینا ہے۔ اس میں جن صحابۂ کرام، اَولیائے عظام اور علمائے اسلام کا وصال ہوا، ان میں سے چند کا مختصر ذکر 5 عنوانات کے تحت کیا گیا ہے۔

صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان

شہدائے غزوۂ بدر: 17 رمضان 2 ہجری بروز جمعہ غزوۂ بدر ہوا۔ جس میں 14 صحابۂ کرام دَرَجۂ شہادت پر فائز ہوئے۔ (شہدائے بدر کے نام صفحہ 24 پر دیکھئے) ان میں سے 13 میدانِ بدر میں دفن کئے گئے۔ (یہ مقام مدینہ شریف سے جنوبِ مغرب میں (جانب شام) 80 میل پر واقع ہے۔) جبکہ حضرت سیّدنا عُبَیدہ بن حارث غزوۂ بدر میں زخمی ہوئے بدر سے مدینہ شریف آتے ہوئے "صَفراء" پر شہید ہوئے، آپ کا مزار مبارک "صفراء" میں ہے۔ (شرح الزرقانی علی المواھب اللدنیہ، 2/325، طبقات ابن سعد، 2/12)

(1) امیر المؤمنین حضرتِ سیّدنا علی المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجۡہَہُ الۡکَرِیۡم کا ذکرِ خیر صفحہ 15 اور 44 پر ملاحظہ فرمائیے۔

اولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام

(2) ولیِ کامل حضرت سیّدنا ابو الحسن سَری سَقَطی سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ کے شیخِ طریقت ہیں، آپ کا شمار تبعِ تابعین میں ہوتا ہے۔ 155ھ بغداد (عراق) میں پیدا ہوئے، 13 رَمَضانُ المبارک 253ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک شُونیزِیّہ (بغداد، عراق) میں مرجعِ خلائق ہے۔ (مرآۃ الاسرار، ص324، تاریخ مشائخ قادریہ رضویہ برکاتیہ، ص118، 122) (3) سرکار کلاں حضرت سیّدنا شاہ آلِ محمد مارہروی برکاتی 18 رَمَضان 1111ھ کو بلگرام (ہردوئی، یوپی، ہند) میں پیدا ہوئے، 16 رَمَضان 1164ھ کو مارہرہ شریف (ضلع ایٹہ یوپی) ہند میں وصال فرمایا، آپ بھی سلسلۂ عالیہ قادِریہ رَضَویہ عطاریہ کے مشائخ میں سے ہیں۔ آپ کی تالیف "بیاضِ دہلی" خاندانی کتب خانہ میں محفوظ ہے۔ (تاریخ خاندان برکات، 18، 20)

(4) شمس الشموس حضرت امام ابو الحسن علی رضا 148ھ میں مدینۂ منورہ میں پیدا ہوئے۔ آپ حضرت امام موسیٰ کاظم بن حضرت امام جعفر صادق کے لختِ جگر، علم و عمل کے جامع، ہر دلعزیز شخصیت کے مالک اور سلسلۂ عالیہ قادِریہ رضویہ عطاریہ کے آٹھویں شیخِ طریقت ہیں۔ آپ کا وصال 21 رَمَضان 203ھ میں ہوا۔ ایران کے شہر مَشْہد (خراسان رَضَوی) میں آپ کا مزار "حرمِ امام رضا" کے نام سے عالمگیر شہرت رکھتا ہے۔ (سیر اعلام النبلاء، 8/248، 251)

علمائے اسلام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام

(5) عاشقِ رسول حضرت شیخ یوسف بن اسماعیل نَبہانی اَزْہَری، شافعی فقیہ، صوفی، قاضی، شاعر اور کثیر کتب کے مصنف ہیں، سَعَادَۃُ الدَّارَیۡن، جامع کراماتِ اَولیاء اور شَوَاھِدُ الحق مشہورِ زمانہ تصانیف ہیں، 1265ھ قصبۂ اِجْزِم (نزد حیفا شمالی فلسطین) میں پیدا ہوئے، اوائلِ رَمَضان 1350ھ کو وصال فرمایا، مزارِ مبارک بیروت (لبنان) میں ہے۔ (شواھد الحق، ص3، 8) (6) مُحدِّثِ شہیر حضرت ابو الفَرَج عبد الرحمٰن بن علی جَوْزی حنبلی، عظیم فقیہ، مُستند مُؤرِّخ اور مشہور واعظ ہیں۔ 510ھ کو بغداد میں پیدا ہوئے تھے۔ 13 رَمَضانُ المبارک 597ھ میں شبِ جمعہ کو

انتقال فرمایا، جامع منصور بغداد میں نمازِ جنازہ ہوئی۔ آپ نے اڑھائی سو (250) سے زائد کتب تصنیف فرمائیں۔(عیون الحکایات، ص477)

(7) فیضِ ملت حضرت علّامہ فیض احمد اُوَیسی رَضَوی، مفسرِ قراٰن، مفتیِ اسلام، شارحِ کتبِ احادیث اور کثیر کتب کے مصنف، عظیم مُدَرِّس اور مَرجَعِ خاص وعام تھے، جامعہ اُوَیسیہ رَضَویہ (بہاولپور، پاکستان) اور تقریباً چار ہزار کتب و رسائل آپ کی یادگار ہیں۔ 1351ھ حامد آباد (رحیم یار خان) میں پیدا ہوئے، 15رمضان 1431ھ کو وصال ہوا، مزارِ پُرانوار مذکورہ جامعہ میں ہے۔ (ماہنامہ فیض عالم، بہاولپور، اگست 2010، ص4، فیوض الرحمٰن، 1/12، 13)

(8) شمسُ الاَئِمّہ امام قاضی خان حسن بن منصور حنفی اُوزْجَنْدی عظیم حنفی فقیہ ہیں۔ ”فتاویٰ قاضی خان“ آپ کے علمی وفنی جواہرات کا شاہکار ہے، 16 رَمَضان 592 ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک اُوزْجَنْد (صوبہ فرغانہ، ازبکستان) میں ہے۔ (حدائق الحنفیہ، ص258، الفوائد البہیہ، ص 84)

(9) محدث کبیر ابو عبداللہ محمد بن یزید ابنِ ماجہ قزوینی کی پیدائش ایران کے مشہور شہر قَزْوِیْن میں 209ھ میں ہوئی اور یہیں 22 رَمَضان 273ھ میں وفات پائی۔ آپ مشہور مُحدّث، مُفَسِّر اور مُوَرِّخ تھے، صحاحِ ستہ میں شامل کتاب ”سنن ابنِ ماجہ“ آپ ہی کی تالیف کردہ ہے۔ (البدایہ والنہایہ، 7/429، بستان المحدثین، ص298، 300)

(10) خلیلِ ملت خلیفۂ مفتیٔ اعظم ہند مفتی محمد خلیل خان قادِری بَرَکاتی، بابُ الاسلام سندھ اور بلوچستان کے مفتیٔ اعظم، اُستاذُ العلماء، کتبِ کثیرہ کے مصنف اور بانیِ دارالعلوم اَحسنُ البرکات (زم زم نگر حیدر آباد) ہیں، 28رَمَضان 1405ھ کو زم زم نگر حیدرآباد میں وصال فرمایا اور درگاہ حضرت عبدالوہاب شاہ جیلانی میں دفن ہونے کی سعادت پائی۔ (مفتی اعظم اور ان کے خلفاء، 1/355، 358)

خاندانِ اعلیٰ حضرت عَلَیْہِم رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت

(11) صاحبِ ذوقِ نعت، استاذِ زمن مولانا حسن رضا خان، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان کے بھائی، قادِرُ الکلام شاعر، کئی کتب کے مصنف اور دارُ العلوم منظرِ اسلام بریلی شریف کے مہتمم اوّل ہیں، 1276ھ کو محلہ سوداگران بریلی میں پیدا ہوئے، 22رمضان 1326ھ کو وہیں وصال فرمایا، مزار مبارک قبرستان بہاری پور نزد پولیس لائن سٹی اسٹیشن بریلی شریف (یوپی، ہند) میں ہے۔ (تذکرہ علمائے اہل سنت، ص78، 79)

(12) ریحانِ ملت مولانا محمد ریحان رضا خان، عالم باعمل، مبلغ اسلام، بانیٔ رَضَوی بَرْقی پریس، دارُ العلوم منظرِ اسلام بریلی شریف کے شیخُ الحدیث اور مہتمم تھے۔ 18 ذوالحجہ 1325ھ بریلی میں نبیرۂ اعلیٰ حضرت، مفسرِ اعظم ہند مولانا محمد ابراہیم رضا خان کے ہاں پیدا ہوئے اور 18 رمضان 1405 ھ کو وصال فرمایا۔ آپ کی تدفین مرقدِ اعلیٰ حضرت سے مُتَّصِل جانبِ جنوب ہوئی۔
(مفتی اعظم اور ان کے خلفاء، 1/362-371)

خلفائے اعلیٰ حضرت عَلَیْہِم رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت

(13) امینُ الفتویٰ مفتی محمد شفیع احمد بیسل پوری، عالمِ دین، مُدَرِّس، واعِظ، مفتیٔ اسلام اور خلیفۂ اعلیٰ حضرت ہیں، شعبان 1301ھ بیسل پور (پیلی بھیت، یوپی) ہند میں پیدا ہوئے، عین عالمِ جوانی میں محض 37 سال کی مختصر عمر میں 24 رمضان جمعۃُ الوداع 1338ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک بیسل پور میں ہے۔ (مجالسِ علماء، ص75۔ تذکرہ محدث سورتی، ص288)

(14) سلطانُ الواعظین مولانا سیّد محمد ہدایت رسول لکھنوی، عالم، واعظ، شیخِ طریقت، شاعر، مصنف اور تلمیذ وخلیفۂ اعلیٰ حضرت تھے، تصانیف میں ”فیوضِ ہدایت“ مطبوعہ ہے، غالباً 1276ھ مصطفےٰ آباد (رام پور، یوپی، ہند) میں پیدا ہوئے، 23 رمضان المبارک 1332ھ کو یہیں وصال فرمایا۔ (تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص353، 363)

(15) صاحبِ باغِ فردوس حضرت مولانا سیّد ایوب علی رَضَوی، فارسی و ریاضی میں ماہر، مُدَرِّس، شاعر، مصنف، بانیٔ رضوی کتب خانہ اور اعلیٰ حضرت کے پیش کار (منیجر) تھے۔ 1295ھ بریلی شریف (یوپی، ہند) میں پیدا ہوئے، جمعۃُ الوداع 26رمضان 1390ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک میانی قبرستان مرکز الاولیاء لاہور میں ہے۔ (ماہنامہ معارف رضا، نومبر 2001ء، ص19، 21)

تعزیت وعیادت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّارؔ قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے صُوری (Video) اور صَوتی (Audio) پیغامات کے ذریعے دکھیاروں اور غم زدوں سے تعزیت اور بیماروں سے عیادت فرماتے رہتے ہیں، ان میں سے منتخب پیغامات پیش کئے جا رہے ہیں۔

حسنین رضا عطاری کے نومولود مدنی منّے کی تعزیت

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے میٹھے میٹھے مدنی بیٹے حسنین رضا عطاری ابنِ حاجی محمد امین عطاری، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہ!

آپ کے چچا جان حاجی ابوبِنْتَیْن حسان رضا عطاری سَلَّمَہُ الْبَارِی نے یہ خبر دی آپ کے یہاں مدنی منّا آیا، دنیا میں ایک ہی دن سانس لی اور پھر انتقال کر گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن، بیٹے ہمت رکھنا اور اللہ کی رضا پر راضی رہنا۔ گلے شکوے کسی نے نہیں کرنے، زبان پر کوئی حرفِ شکایت نہیں لانا ہے، اللہ تعالیٰ ہمارے حق میں جو بھی کرتا ہے بہتر کرتا ہے۔ چھوٹی عمر میں جو نابالغ بچے دنیا سے رخصت ہوتے ہیں سچی بات یہ ہے کہ یہ ماں باپ کے لئے بھی نفع بخش ہوتے ہیں اور خود بھی فائدے میں رہتے ہیں۔ نابالغی کی حالت میں مرنے والا بچہ ماں باپ کی شفاعت کرے گا اور جنت کے دروازے پر ان کا استقبال کرے گا۔ بہرحال آپ صبر کرنا، اللہ کی رضا پر راضی رہنا، بچے کے ایصالِ ثواب کے لئے تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کرنا کہ ایک دن کے بچے کو بھی ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔ بیٹا! ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں اور مدنی مذاکرے میں شرکت فرمایا کریں۔ گھر میں صرف مدنی چینل چلے اس کا سب خیال رکھیں، گناہوں بھرے چینل نہ چلا کریں۔

منقول ہے کہ حضرت سیّدُنا موسیٰ علیٰ نبیِّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے بارگاہِ ربُّ العزت میں عرض کی: اے میرے رب عَزَّوَجَلَّ! وہ کون ہے جو تیرے عرش کے سائے میں ہوگا جس دن اُس کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: اے موسیٰ (علیہ السلام)! وہ لوگ جو مریضوں کی عیادت کرتے ہیں، جنازہ کے ساتھ جاتے ہیں اور کسی کا بچہ فوت ہو جائے تو اُس سے تعزیت کرتے ہیں۔

(تمہید الفرش فی الخصال الموجبۃ لِظِلِّ العرش، ص16)

تعزیت وعیادت کے متفرق پیغامات

اس کے علاوہ امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے گزشتہ دنوں اپنے صُوری پیغامات (Video Messages) کے ذریعے مبلِّغِ دعوتِ اسلامی و مدرّسِ جامعۃ المدینہ نوازش علی عطاری مدنی (گجرات پنجاب) کے والد ❁ شہباز مدنی (UK) کی والدہ ❁ شیر از عطاری کے بھائی اقبال عطاری ❁ عمران عطاری کے تین نومولود بچوں ❁ راشد عطاری کے بیٹے ماجد رضا (باب المدینہ کراچی) ❁ حاجی طفیل عطاری (باب المدینہ کراچی) کی پھوپھی جان ❁ کرنل (ریٹائرڈ) فاروق اشرف کی والدہ ❁ مبلغ دعوتِ اسلامی محمد قاسم عطاری ❁ فرحان رضا عطاری ❁ منظور حسین عطاری کے انتقال پر لواحقین سے تعزیت جبکہ شہزاد متین عطاری کی والدہ اور عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) کے مؤذن حافظ شفقت حسین عطاری کے والد شوکت حسین، مدرسۃ المدینہ للبنات اسلام آباد کی مُدَرِّسہ اسلامی بہن کی عیادت فرماتے ہوئے دعائے صحت فرمائی۔

نیز امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے صَوتی پیغامات (Audio Messages) کے ذریعے رکنِ مجلس مدنی چینل محمد زاہد عطاری (باب المدینہ کراچی) ❁ آصف عطاری اور الحاج سیّد صادق باپو (باب المدینہ کراچی) کی عیادت کرتے ہوئے دعائے صحت فرمائی۔

بقیہ: غزوۂ بدر

غزوۂ بدر میں مسلمان بظاہر بے سروسامان اور تعداد میں کم تھے مگر ایمان و اخلاص کی دولت سے مالامال تھے، ان کے دل پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے عشق و محبت اور جذبۂ اطاعت سے لبریز تھے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مدد اور پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی دعائیں ان کے شاملِ حال تھیں۔ یہی وہ اسباب تھے جنہوں نے اس معرکے کو یادگار اور قیامت تک کے مسلمانوں کے لئے مشعلِ راہ بنادیا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بھی اپنے پیارے حبیب صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی محبت اور اطاعت کا جذبہ عطا فرمائے۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

غزوۂ بدر کا تفصیلی واقعہ جاننے کے لئے ”سیرتِ مصطفٰی“ (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) اور مختصراً پڑھنا چاہیں تو امیرِ اہلِ سنّت کا رسالہ ”ابوجہل کی موت“ (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پڑھئے۔

بقیہ: انقلابی شخصیات کے کارنامے

میں بھی تاریخ رقم فرمائی، پیش آنے والے نئے مسائل کو پل بھر میں حل فرمادیتے، کثیر صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان فقہی مسائل میں آپ کی طرف رجوع کرتے۔ کئی بار ایسا بھی ہوا کہ حضرت عمر فاروقِ اعظم و حضرت عائشہ رضی اللہ تعالٰی عنہما سے لوگوں نے مسئلے پوچھے تو فرمایا: حضرت علی (رضی اللہ تعالٰی عنہ) سے جاکر پوچھو۔ (مسلم، ص130، حدیث:639، مصنف ابن ابی شیبہ، 4/223، حدیث:5) **(7) خارجیوں کا قلع قمع** اسلام دُشمن خارجیوں کا سب سے پہلے آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ ہی نے قلع قمع فرماکر مسلمانوں کو ان کے فتنے سے محفوظ و مامون کیا۔ (الاستیعاب، 3/217) **(8) ہجری سن کا آغاز** عہدِ فاروقی میں آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ ہی کے مشورے پر عمل کرتے ہوئے اسلامی سن کا آغاز ہجرتِ مدینہ سے کیا گیا۔ (البدایۃ والنہایۃ، 5/146) **(9) اُمورِ رفاہِ عامہ (عوامی بھلائی کے کام)** آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں مسلمانوں کی خیر خواہی کے لئے حقوقِ عامہ کی حفاظت کا بھی اہتمام فرمایا جیسا کہ شاہراہِ عام کو گندگی سے بچانے کے لئے بیت الخلاء اور نالیوں کو شارعِ عام سے دور بنانے کا حکم فرمایا۔ (مصنف عبدالرزاق، 9/405، حدیث:18722) انسانی جانوں کے تحفظ کے لئے قانون بنایا کہ اگر کسی کے کنواں کھودنے یا بانس وغیرہ گاڑنے کی صورت میں انسانی جان تلف ہوئی تو ضمان ادا کرنا ہوگا۔ (مصنف عبدالرزاق، 9/405، حدیث:18723)

بقیہ: بہو کو کیسا ہونا چاہئے

موقع بموقع کوئی اچھی چیز پکا کر اپنی ساس کو خاص طور پر پیش کرتی۔ کسی بھی معاملے میں ساس بات کرتی یا ڈانٹتی تو وہ ماموں جان کی نصیحت کے مطابق غصے پر قابو رکھتے ہوئے اپنی ساس کی خدمت کرتی اور ہر بات کا جواب حسنِ اخلاق سے دیتی۔ چھ مہینے گزر گئے، اب گھر کا نقشہ تقریباً بدل چکا تھا۔ فہمیدہ کی خدمت، باادب گفتگو اور سلیقہ شعاری ساس کو اس قدر بھائی کہ وہ اُسے اپنی بیٹیوں کی طرح سمجھنے لگی۔ ساس کی طبیعت میں نرمی، بہو کی جانب جھکاؤ اور بیٹی جیسا سلوک دیکھ کر فہمیدہ بھی ساس کو اپنی ماں کی طرح سمجھنے لگی تھی۔ فہمیدہ ایک دن پھر اپنے ماموں جان سے ملنے گئی اور کہنے لگی: آپ مجھے کوئی طریقہ بتایئے کہ میں اپنی ساس کو اس زہر کے اثر سے کیسے بچاؤں جو میں نے اُنہیں دیا ہے؟ وہ بہت بدل گئی ہیں، میں بھی ان سے بہت پیار کرتی ہوں اور میں نہیں چاہتی کہ وہ اس زہر کی وجہ سے مر جائیں۔ ماموں جان مسکرائے اور کہنے لگے: تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں، میں نے تمہیں ”زہر“ دیا ہی نہیں تھا بلکہ جو جڑی بوٹیاں میں نے تمہیں دی تھیں وہ طاقت کی تھیں تاکہ تمہاری ساس کی صحت بہتر ہوجائے، زہر صرف تمہارے ذہن اور رویّے میں تھا لیکن وہ سب تم نے اپنے پیار سے ختم کردیا، جاؤ اور خوش و خُرّم زندگی گزارو۔

یاد رکھئے! ہمارا رویّہ، ہمارے الفاظ اور ہمارا لہجہ یہ فیصلہ کرتا ہے کہ دوسرے ہمارے ساتھ کیا رویّہ اپناتے ہیں!!!

اے دعوتِ اسلامی تِری دھوم مچی ہے

مساجد اور جائے نماز کا افتتاح دعوتِ اسلامی کی مجلس خُدّامُ المساجد کے تحت سرجانی ٹاؤن نورُ الدین گوٹھ سیکٹر 5 B بابُ المدینہ (کراچی) میں جمعۃُ المبارک کی نماز سے جامع مسجد سیفِ سعدی کا افتتاح ہوا، عُمّان کے ایک تاجر اسلامی بھائی نے اس مسجد کے لئے مالی تعاون کی سعادت پائی ◄ میر پور خاص (باب الاسلام سندھ) میں فیضانِ مکہ مسجد اور ◄ مصطفٰے آباد تھرپارکر (باب الاسلام سندھ) میں فیضانِ جمالِ مصطفٰے مسجد کا افتتاح ہوا ◄ بیراج کالونی، پٹھان کالونی زَم زَم نگر (حیدرآباد) اور ◄ نیو کراچی بابُ المدینہ (کراچی) میں جائے نماز کا افتتاح ہوا۔ **قبرسنّت کے مطابق بنائیے** ہمارے ہاں شہروں کے قبرستانوں میں کئی قبریں کم گہری بنائی جاتی ہیں جو کہ سنّت کے خلاف ہے، شیخ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنے مدنی مذاکرے میں اس طرف توجہ دلاتے ہوئے انتظامیہ کو سنّت کے مطابق قبریں بنانے کی ترغیب دلائی ۔ جس کے نتیجے میں ڈائریکٹر قبرستان اقبال پرویز نے قبرستان انتظامیہ کے نام سنّت کے مطابق قبریں بنانے کا مراسلہ جاری کیا۔ اس کی تفصیل صفحہ 39 پر ملاحظہ فرمائیے۔ **شہزادۂ عطار کی مدنی حلقے میں شرکت** سردار آباد (فیصل آباد) میں کرکٹر سعید اجمل عطاری کے گھر شخصیات مدنی حلقے کا سلسلہ ہوا جس میں شہزادۂ عطار حضرت مولانا حاجی محمد بلال رضا عطاری مدنی مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ **سنّتوں بھرے اجتماعات** دعوتِ اسلامی کی مجلس شعبۂ تعلیم کے تحت سردارآباد (فیصل آباد) کی زرعی یونیورسٹی کی مسجد میں سنّتوں بھرے اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں مبلغِ دعوتِ اسلامی نے سفرِ معراج کے موضوع پر بیان کیا، کثیر اسلامی بھائیوں نے اجتماع میں شرکت کی سعادت پائی ◄ مجلس شعبۂ تعلیم کے تحت عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں انجینئر اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں رکنِ شوریٰ نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا ◄ مجلس شعبۂ تعلیم کے تحت مرکزُ الاولیا (لاہور) میں Finance Officers کے لئے سنّتوں بھرے اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں رکنِ شوریٰ نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا ◄ دعوتِ اسلامی کی مجلس ڈاکٹرز کے تحت پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں سنّتوں بھرے اجتماع کا سلسلہ ہوا۔ اسپتال کے CEO ڈاکٹر ندیم حیات، ڈاکٹر شاہد حمید اور ڈاکٹر مظہر سمیت عملے کے کثیر اسلامی بھائیوں نے شرکت فرمائی اور مبلغِ دعوتِ اسلامی نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ **مدنی قافلے کی سوئے بغداد روانگی** عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی سے ایک مدنی قافلے نے بغدادِ مُعلّٰی عراق شریف کا سفر کیا، اراکینِ شوریٰ نے شرکائے مدنی قافلہ کی تربیت فرمائی۔ **ختمِ بخاری شریف** استاذُ المحدثین حضرت سیِّدُنا ابوعبداللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری علیہ رحمۃ اللہ الباری کی مایہ ناز تالیف "صحیح بخاری" کو اَصَحُّ الْکُتُبِ بَعْدَ کِتَابِ اللہ یعنی قرآنِ پاک کے بعد صحیح ترین کتاب بھی کہا جاتا ہے۔ جامعات (عالم کورس کے مدارس) میں تعلیمی سال کے آخر میں اہتمام کے ساتھ بخاری شریف کی آخری حدیثِ پاک کا درس ہوتا ہے جسے "ختمِ بخاری" کہا جاتا ہے۔ 6 مئی 2017ء مطابق 10 شعبانُ المعظم 1438ھ بروز ہفتہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں ہونے والے ہفتہ وار مدنی مذاکرے کے دوران شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی موجودگی

قبولِ اسلام

مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ کی کاوش سے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سردارآباد (فیصل آباد) میں ایک غیر مسلم نے اپنی اہلیہ سمیت قبولِ اسلام کی سعادت پائی۔

میں ”ختمِ بخاری“ کا سلسلہ ہوا۔ اسلامی بھائیوں نے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) سمیت مختلف مقامات پر جمع ہو کر جبکہ اسلامی بہنوں نے اپنے گھروں میں مدنی چینل کے ذریعے ”ختمِ بخاری“ میں شرکت کی سعادت پائی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے شعبے جامعات المدینہ (عالم کورس کروانے والے مدارس) سے 2016ء تک 2904 طلبہ اور 2738 طالبات درسِ نظامی (عالم کورس) مکمل کر چکے ہیں جبکہ رواں سال 439 طلبہ اور 1018 طالبات نے درسِ نظامی مکمل کرنے کی سعادت پائی۔ مجموعی طور پر اب تک جامعاتُ المدینہ سے درسِ نظامی مکمل کرنے والے طلبہ وطالبات کی تعداد 7099 ہے۔ **مختلف کورسز** دعوتِ اسلامی کی مجلس شعبۂ تعلیم کے تحت میٹرک کے امتحانات سے فارغ طلبہ کے لئے 26 روزہ اور 12 روزہ جزوقتی ”فیضانِ قراٰن و حدیث کورسز“ کا سلسلہ پاکستان بھر میں جاری ہے۔ اس کورس میں فرض دینی علوم، درست مخارج کے ساتھ قراٰن پڑھنا، سنّتیں اور آداب اور دیگر مدنی پھول سکھائے جاتے ہیں۔ مئی کے مہینے میں پاکستان بھر میں یہ کورسز 135 سے زائد مقامات پر کروائے جارہے ہیں جن میں شرکاء کی تعداد 2200 سے زائد ہے۔ ان کورسز میں روزانہ ڈیڑھ سے دو گھنٹے کی کلاس ہوتی ہے جس میں طلبہ کو علمِ دین سکھانے کے ساتھ ساتھ اَخلاقی تربیت کی بھی ترکیب کی جاتی ہے۔ مجلس کورسز (دعوتِ اسلامی) کے تحت مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سکھر میں یکم تا 8 اور 12 تا 19 اپریل فیضانِ نماز کورس کا سلسلہ ہوا۔ اپریل کے مہینے میں فیضانِ مدینہ نواب شاہ اور فیضانِ مدینہ شہداد پور میں 7،7 دن کے فیضانِ نماز کورس ہوئے۔ ان کورسز میں کثیر اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔ **مجلس عُشرو اطراف گاؤں** 22 اپریل 2017ء کو ہونے والے ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں مجلس عُشرو اطراف گاؤں کی خصوصی شرکت کا سلسلہ ہوا۔ مجلس کی طرف سے پاکستان میں تقریباً 775 مقامات پر اجتماعی طور پر مدنی مذاکرے میں شرکت کا اہتمام تھا جہاں لگ بھگ 7343 اسلامی بھائیوں نے مدنی مذاکرے میں شرکت کی سعادت پائی۔ شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے عُشر کے بارے میں زمیندار اسلامی بھائیوں کے سوالات کے جوابات عطا فرمائے نیز یہ دعا بھی فرمائی: یااللہ! جو عُشر دیتے ہیں جو دیں گے، جو عُشر جمع کرتے ہیں جمع کریں گے، اس میں تعاون کرتے ہیں، بھاگ دوڑ کرتے ہیں، نیکی کی دعوت دیتے ہیں، ان کے یہاں جاجا کر اجتماعات کرکے کسانوں کو زمینداروں کو جمع کرکے انہیں ترغیب دیتے، ان کو ثواب کی امیدیں دلاتے، اللہ تعالٰی کے عذاب سے ڈراتے ہیں ان سب کو بے حساب مغفرت سے مُشرّف کر دے اور ان کی آل اولاد سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی فرما۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **مجلس مدنی عطیات بکس کی کارکردگی** دعوتِ اسلامی کی مختلف مجالس نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروفِ عمل ہیں۔ مجلس مدنی عطیات بکس کے مختلف ذمہ داران نے رَجَبُ الْمُرَجَّب 1438ھ میں پاکستان کے مختلف شہروں میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے تقریباً آٹھ ہزار ایک سو (8100) اسلامی بھائیوں کو نیکی کی دعوت پیش کی نیز ہفتہ وار اور بڑی راتوں (مثلاً شبِ معراج، شبِ براءت) کے سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت اور مدنی قافلوں میں سفر کرنے کی ترغیب دلائی۔ **جامعاتُ المدینہ للبنین کے سالانہ امتحانات** شعبۃُ الامتحان جامعاتُ المدینہ للبنین کے تحت اس سال (1438ھ / 2017ء) کے سالانہ امتحانات کا آغاز 07 مئی 2017ء بروز اتوار سے ہوا۔ جس میں پاکستان بھر کے 210 جامعاتُ المدینہ سے 15,735 طلبہ جبکہ بیرونِ ملک کے جامعاتُ المدینہ سے 2,179 طلبہ امتحانی داخلہ فارم جمع کروا کر شرکت کے اہل بنے۔ **طلبائے کرام کی ہفتہ وار اجتماعات میں شرکت** گزشتہ مہینے 42 سنّی مدارس وجامعات کے تقریباً 1310 طلبائے کرام نے مختلف مقامات پر ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں شرکت فرمائی۔

بیرونِ ملک کی مدنی خبریں

سنّتوں بھرے اجتماعات:

7مئی 2017ء کو ساؤتھ افریقہ کے شہر جوہانسبرگ میں قائم جامعۃُ المدینہ میں دستارِ فضیلت اجتماع کا سلسلہ ہوا۔ اس اجتماع میں جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت حضرت مولانا ابواُسَید عبید رضا عطاری مدنی مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا اور 5 افریقی ممالک کے درسِ نظامی(عالم کورس) مکمل کرنے والے طلبائے کرام کے سر پر دستارِ فضیلت سجائی (یعنی اپنے دستِ مبارک سے ان کے سروں پر عمامہ باندھا)۔ 29، 30اپریل 2017ء کوڈربن ساؤتھ افریقہ میں 2دن کا تربیتی اجتماع ہوا جس میں کثیر اسلامی بھائی شریک ہوئے اور دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران حضرت مولانا ابوحامد محمد عمران عطاری مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے شرکا کی تربیت فرمائی 20 اپریل 2017 کو ہالینڈ کے شہر Rotterdam میں شبِ معراج کے سلسلے میں اجتماعِ ذکرونعت منعقد ہوا جس میں کثیر عاشقانِ رسول نے شرکت فرمائی 23اپریل 2017 کو بحرین میں اجتماعِ ذکرونعت بسلسلۂ شبِ معراج منعقد ہوا جس میں مبلغ دعوتِ اسلامی حافظ ابوالبِنْتَیْن محمد حسّان رضا عطاری مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے سنتوں بھرا بیان فرمایا، سینکڑوں عاشقانِ رسول نے شرکت کی سعادت پائی 29 اپریل 2017ء کو مدنی مرکز فیضانِ مدینہ شکاگو (Chicago) امریکہ (USA) میں سنتوں بھرا اجتماع ہوا جس میں رکنِ امریکہ مشاورت نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا، تقریباً200 اسلامی بھائیوں نے شرکت فرمائی 15 اپریل 2017ء بروزہفتہ ہانگ کانگ کے شہر تکاوان میں سنّتوں بھرااجتماع ہوا جس میں مبلغِ دعوتِ اسلامی و رکنِ مرکزی مجلسِ شوریٰ نے سنّتوں بھرابیان فرمایا۔ اس اجتماع میں ہانگ کانگ کے مختلف شہروں سے کثیر عاشقانِ رسول نے شرکت فرمائی 23 اپریل 2017ء کوہانگ کانگ میں10مقامات پرشبِ معراج کے سلسلے میں اجتماعاتِ ذکرونعت کا سلسلہ ہوا 18اپریل 2017ء کو ہانگ کانگ کے شہر ابردین (Aberdeen) میں مدرسۃُ المدینہ فیضانِ عطار میں تاجر اسلامی بھائیوں کے درمیان مدنی حلقے کا سلسلہ ہوا جس میں رکنِ مرکزی مجلسِ شوریٰ نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا کینیڈا کے شہروں ٹورنٹو، دارُالحکومت اوٹوا، مونٹریال، کارن وال، وینکوور، ونی پیگ، ریجائینہ اور کیلگری میں سنّتوں بھرے اجتماعات کا سلسلہ ہوا جن میں کثیر تعداد میں عاشقانِ رسول نے شرکت فرمائی۔

قبولِ اسلام

29، 30اپریل اور یکم مئی 2017ء کو عطاری کابینہ موزمبیق (Beira) سے 6اسلامی بھائیوں نے مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدنی قافلے کی برکت سے 3غیر مسلم گھرانوں کے 10 افراد نے قبولِ اسلام کی سعادت پائی۔ اسلام آوری کی سعادت پانے والوں کے اسلامی نام رکھے گئے، تجدیدِ نکاح (قبولِ اسلام کے بعد نئے سرے سے نکاح) کی ترکیب ہوئی۔ نَومسلموں کی اِسلامی تربیت کا سلسلہ جاری ہے بینن ویسٹ افریقہ میں ایک جبکہ یوگنڈا میں تین غیر مسلموں نے مبلغینِ دعوتِ اسلامی کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا برمنگھم U.K میں بھی ایک غیر مسلم نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں قبولِ اسلام کی سعادت پائی 7مئی 2017 کو کینیڈا کے شہر ٹورنٹو میں شرکائے مدنی قافلہ کی انفرادی کوشش کی برکت سے ایک مقامی سفید فام غیر مسلم نے اپنے باطل مذہب سے توبہ کی اور دینِ اسلام قبول کیا۔ نَومسلم کا اسلامی نام محمد جبکہ پکارنے کیلئے شعبان رضا رکھا گیا۔

اسلامی بھائیوں کے لئے فیضانِ نماز

کورس دعوتِ اسلامی کی مجلس مدنی کورسز کے تحت 3دن کا فیضانِ نماز کورس 14 اپریل 2017ء سے اٹلی کے شہر Bologna میں ہوا، تقریباً 350اسلامی بھائیوں نے شرکت کی سعادت پائی 25 اپریل 2017ء سے بیلجئم میں ہوا، 9اسلامی بھائی شریک ہوئے ہالینڈ کے شہر ایمسٹرڈیم (Amsterdam) میں 28 اپریل 2017ء سے ہوا، شرکا کی تعداد 42رہی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ شکاگو (Chicago) امریکہ (USA) میں 29 اپریل تا یکم مئی 2017ء ہوا جس میں USA کی مختلف ریاستوں (کیلی فورنیا، ٹیکساس، فلوریڈا، جارجیا، مشیگن، منی سوٹا، نیویارک، لوزیانا اور نارتھ کیرولینا) سے تقریباً 100 اسلامی بھائیوں نے شرکت کی سعادت حاصل کی۔ کورس کے اختتام پر اسلامی بھائیوں نے مدنی قافلے میں نیویارک سفر کیا مدنی مرکز فیضانِ مدینہ مونٹریال کینیڈا میں ہوا، کثیر اسلامی بھائیوں نے شرکت فرمائی۔ **اسلامی بہنوں کے لئے مختلف کورسز** اپریل تا مئی 2017ء اٹلی کے 3شہروں بلونیا، لومیزا اور کیسز انو میں اسلامی بہنوں کے لئے 3دن کا مدنی کام کورس ہوا جس میں 60اسلامی بہنیں شریک ہوئیں اپریل تا مئی 2017ء U.K کے 3بڑے شہروں فلاؤ (Flough)، پریسٹون (Preston) اور اسکاٹ لینڈ میں 3دن کے مدنی کام کورس ہوئے، تقریباً 130 اسلامی بہنوں نے شرکت فرمائی اپریل 2017ء ہند کے تین شہروں حیدرآباد دکن، احمد نگر اور جلگاؤں (مہاراشٹر) میں 3 دن کے مدنی کام کورس ہوئے، 133 اسلامی بہنیں شریک ہوئیں 2، 3، 4اپریل 2017ء نیپال کے شہر بٹول (ضلع روپندیہی) میں بھی 3دن کا مدنی کام کورس ہوا۔ 4، 5، 6 اپریل 2017ء ہند کے صوبے گجرات کے 5شہروں موڈاسا، وانکانیر، وراول، مھسانہ اور بھج میں 3دن کے مدنی انعامات کورسز ہوئے جن میں 238اسلامی بہنوں نے شرکت کی سعادت پائی 7مئی 2017ء کو ہند کے شہر میرا روڈ (ضلع بمبئی) میں 26 گھنٹے کا مدنی انعامات کورس ہوا، 30 اسلامی بہنیں شریک ہوئیں۔ **مدنی قافلوں کا سفر** اٹلی سے 2مدنی قافلوں نے راہِ خدا میں سفر اختیار کیا، ایک مدنی قافلہ یونان (Greece) کے شہر Ttence جبکہ دوسرا مدنی قافلہ Switzerland کے شہر جنیوا (Geneva) پہنچا جہاں مختلف مدنی کاموں میں شرکت کا سلسلہ رہا 28، 29، 30اپریل 2017ء کو 18اسلامی بھائیوں نے 3دن کے مدنی قافلے میں جاپان کے شہر یوکی کا سفر کیا اور وہاں نیکی کی دعوت عام کی 14، 15، 16 اپریل 2017ء عُمّان میں 22اسلامی بھائیوں نے مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل کی ناروے سے 9 اسلامی بھائیوں پر مشتمل مدنی قافلے نے فِن لینڈ (Finland) کا سفر کیا اپریل 2017ء میں ایک مدنی قافلے نے 12دن کے لئے ہانگ کانگ سے جاپان کا سفر کیا رَجَبُ الْمُرَجَّب کے آخری ایام میں U.K سے جامعۃُ المدینہ سے وابستہ 12 ماہ کے مدنی قافلے کے مسافر اسلامی بھائیوں کا مدنی قافلہ 3ماہ کے لئے کینیڈا کے مختلف شہروں میں سفر کے لئے پہنچا۔ مدنی قافلے کے شرکا نے ٹورنٹو کے علاقہ تھارن کلف میں موجود جائے نماز فیضانِ عطّار میں فیضانِ نماز کورس کا اہتمام کیا جس میں کثیر نوجوانوں اور دیگر اسلامی بھائیوں نے شرکت فرمائی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی قافلے کی برکت سے نمازیوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا 16 اپریل 2017ء کو ایک مدنی قافلہ عرب شریف سے بغدادِ مُعَلّٰی سفر پر روانہ ہوا۔ مدنی قافلے نے مقامی عاشقانِ رسول میں نیکی کی دعوت عام کی نیز علمائے کرام سے ملاقاتیں کرکے دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات کا تعارف پیش کیا۔ **مساجد کا افتتاح اور سنگ بنیاد** 29 اپریل 2017ء کو دعوتِ اسلامی کی مجلس خُدّامُ المساجد کے تحت عطاری کابینہ موزمبیق کے شہر Beira کے علاقے Ceramic میں فیضانِ زَم زَم مسجد کے افتتاح کے سلسلے میں سنّتوں بھرا اجتماع منعقد کیا گیا جس میں کثیر عاشقانِ رسول نے شرکت فرمائی اور نگرانِ کابینہ نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ جہاں 10 مقامی اسلامی بھائیوں نے ہاتھوں ہاتھ اپنے آپ کو امامت کورس کے لئے پیش کیا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس مسجد میں دعوتِ اسلامی کے دیگر مدنی کاموں کے ساتھ ساتھ مقامی زبان میں ہفتہ وار مدنی حلقہ بھی لگایا جائے گا نگرانِ شاذلی کابینات U.K نے کوینٹری U.K میں فیضانِ اسلام مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا، اس جگہ پہلے غیر مسلموں کی عبادت گاہ قائم تھی دیارِ صدرُ الافاضل مراد آباد (یوپی ہند) میں مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کے سنگِ بنیاد کے موقع پر سنّتوں بھرے اجتماع کا سلسلہ ہوا جس میں رکنِ شوریٰ نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ **شبِ براءت کے اجتماعات** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات کے علاوہ مقدس اور بڑی راتوں(مثلاً شبِ معراج، شبِ براءت، رمضان المبارک کی ستائیسویں شب وغیرہ) میں بھی اجتماعات کاانعقاد کیاجاتا ہے۔ ان مبارک اجتماعات کے متعدد فوائد میں سے ایک یہ بھی ہے کہ شُرکا کو شب بیداری اور عبادت گزاری کی سعادت ملتی ہے جبکہ اِنفرادی طور پر اپنے گھر وغیرہ میں عبادت کرنے والے عموماً کچھ ہی دیر میں تھک کر نیند کی آغوش میں چلے جاتے ہیں۔ دیگر مقدس راتوں کے علاوہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں شبِ براءت بھی خوب اہتمام سے منائی جاتی ہے اور پاکستان کے علاوہ دنیا کے متعدد ممالک میں بھی سنّتوں بھرے اجتماعات کا سلسلہ ہوتا ہے۔ اس سال بھی شبِ براءت کے موقع پر بیرونِ پاکستان دنیا کے متعدد مقامات پر اجتماعات منعقد ہوئے جن میں ہزاروں اسلامی بھائیوں نے شرکت کی سعادت پائی، مثلاً ہانگ کانگ میں 13 اور ساؤتھ کوریا میں 12 مقامات، تنزانیہ اور یوگنڈا میں 2،2 مقامات پر نیز ناروے، منامہ(بحرین) کوالالمپور (ملائیشیا) کے علاوہU.K کے متعدد شہروں میں اجتماعات کی ترکیب ہوئی۔

رکنِ شوریٰ کی حاضریٔ مدینہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ 17 اپریل 2017ء کو مجلس المدینۃ العلمیہ کے نگران، رکنِ شوریٰ کی حاضریٔ مدینۂ منورہ اور عمرے کے ادائیگی کے لئے سفرِ حَرَمَین طَیِّبَیْن کی ترکیب ہوئی۔ اس مبارک سفر کے دوران بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں شمولیت کا سلسلہ رہا، رکنِ شوریٰ نے مجلس معاونت برائے اسلامی بہنیں مدنی ممالک کے ذمہ داران کی تربیت فرمائی اور اسلامی بہنوں کے سنتوں بھرے اجتماع میں پردے کی ترکیب کے ساتھ بیان بھی فرمایا۔

مجھے نیکی کی دعوت کے لئے رکھّو جہاں بھی کاش!
میں خوابوں میں پہنچتا ہی رہوں اکثر مدینے میں

(وسائلِ بخشش، ص283)

اسلامی بہنوں کی مدنی خبریں

اسلامی بہنوں کا تربیتی اجتماع 25 رَجَبُ الْمُرَجَّب 1438 ہجری مطابق 22 اپریل 2017ء بروز ہفتہ اسلامی بہنوں کے تربیتی اجتماع کا سلسلہ ہوا۔ پاکستان اور بیرونِ پاکستان تقریباً 1155 مقامات پر لگ بھگ 46 ہزار اسلامی بہنوں نے جمع ہوکر اس اجتماع میں شرکت کی اور سہ پہر 3 بجے دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران حضرت مولانا ابوحامد محمد عمران عطاری مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے مدنی چینل کے ذریعے سنتوں بھرا بیان فرمایا۔

مَحارِم اجتماعات مجلس مُعاوَنَت برائے اسلامی بہنیں دعوتِ اسلامی کی ایک مجلس ہے جو اسلامی بہنوں کے مدنی کاموں کے بیرونی معاملات میں معاونت کرتی اور اسلامی بہنوں کے مَحارِم کو مدنی ماحول سے منسلک کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ اس مجلس کے تحت مَحارِم اجتماعات کا سلسلہ ہوتا رہتا ہے جن میں اسلامی بہنوں کے مَحرم اسلامی بھائی شرکت کرتے، سنّتوں بھرے بیان سنتے اور سنّتیں سیکھتے ہیں۔ 1438ھ کے رجبُ المُرَجَّب اور شعبانُ المعظم کے ابتدائی ایام میں اس مجلس کے تحت پاکستان بھر میں تقریباً 54 مقامات پر مَحارِم اجتماعات کا سلسلہ ہوا جن میں تقریباً 700 اسلامی بھائیوں نے شرکت کی سعادت پائی۔

مختلف کورسز 15 تا 26 اپریل 2017ء باب المدینہ (کراچی)، زم زم نگر حیدرآباد، سردار آباد(فیصل آباد)، گلزارِ طیبہ (سرگودھا) اور راولپنڈی میں قائم اسلامی بہنوں کی مدنی تربیت گاہوں میں 12 دن کے فیضانِ نماز کورس کا سلسلہ ہوا، تقریباً 144 اسلامی بہنوں نے شرکت کی سعادت پائی ☆ 2 مئی 2017ء مذکورہ پانچ شہروں کی مدنی تربیت گاہوں میں 12 دن کے مدنی کام کورس کا سلسلہ ہوا، شرکا اسلامی بہنوں کی تعداد 149 رہی۔

جامعاتُ المدینہ للبنات کے سالانہ امتحانات رَجَبُ المُرَجَّب 1438ھ میں جامعاتُ المدینہ للبنات کے تحت درسِ نظامی (عالمہ کورس) کے سالانہ امتحانات منعقد ہوئے جن میں ملک اور بیرونِ ملک سے تقریباً 8857 طالبات نے شرکت فرمائی۔

place designated for Salah in Toronto. A large number of young and other Islamic brothers attended it. * On 16 April 2017, a Madani Qafilah travelled from Arabia to Baghdad. The Madani Qafilah promoted the call to righteousness, met Islamic scholars and introduced different departments of Dawat-e-Islami.

Inauguration of Masjids and laying the foundation stone

A Sunnah-inspired Ijtima was held on 29th April, 2017, in Attari Kabinah Mozambique under the Khuddam-ul-Masajid of Dawateislami to mark the inauguration of Faizan-e-Zam-Zam Masjid in "Ceramic", an area in Beira, Mozambique. It was attended by a large number of devotees of Rasool. Nigran e Kabinah delivered a Sunnah-inspiring Bayan. 10 local Islamic brothers made themselves available for Imamat Course instantly. اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ in this Masjid, along with other Madani activities of Dawateislami, a weekly Madani Halqa would be conducted in the local language as well. The Nigran of Shazli Kabinaat UK has laid the foundation stone of Faizan-e-Islam Masjid in Coventry, UK. Previously this was a place of worship of non-Muslims. On the event of laying foundation stone for Madani Markaz Faizan-e-Madinah in the city of Sadr-ul-Afaazil, Muradabad (U.P.), a Sunnah inspiring Ijtima was held wherein Rukn-e-Shura delivered a Sunnah-inspiring Bayan.

Shab-e-Bara'at Ijtima'at

By the grace of Allah, Sunnah-inspiring Ijtima'at are held in the Madani environment of Dawat-e-Islami not only on a weekly basis but also on important occasions and sacred nights. By the blessing of these Ijtima'at, the attendees gain Islamic knowledge, learn Sunnah and good manners and are motivated to act accordingly. On the occasion of Shab-e-Bara'at, i.e. the 15th night of Shaban-ul-Muazzam, 1438 AH, Sunnah-inspiring Ijtima'at were held not only in Pakistan but also in many other countries of the world. Thousands of Islamic brothers attended these Ijtima'at. Besides Pakistan, these Ijtima'at were held at 13 places in Hong Kong, 12 places in South Korea, 2 places in Tanzania and Uganda each, Norway, Bahrain, Kuala Lumpur and many places in UK.

A member of Shura in Madinah

By the grace of Allah, on 17 April 2017, the Nigran of the Majlis Al-Madinat-ul-Ilmiyyah, a member of Shura was privileged to pay a humble visit to Madinah and to perform Umrah. During this blessed journey, the member of Shura performed different Madani activities including delivering a Sunnah-inspiring speech.

جوابِ دیجئے!

سوال 1: غزوۂ بدر میں کتنے صحابۂ کرام شہید ہوئے؟ اور کتنے کفار مارے گئے؟

سوال 2: اسلامی سال کا آغاز ہجرتِ نبی سے کیا جائے، یہ مشورہ کس ہستی کا تھا؟

ان سوالات کے جوابات کوپن کی پچھلی جانب لکھئے، نام وغیرہ کے خانوں کو پُر کرنے کے بعد 10 مئی تک نیچے دیئے گئے پتے پر بھیج دیجئے۔ جواب دُرست ہونے کی صورت میں آپ کو 1100 روپے کا "مَدَنی چیک" پیش کیا جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ (یہ مدنی چیک مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ پر دے کر کتابیں اور رسائل وغیرہ حاصل کئے جاسکتے ہیں)

پتا: ماہنامہ فیضان مدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ، پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی

(ان سوالات کے جواب ماہنامہ فیضانِ مدینہ کے اسی شمارہ میں موجود ہیں)

شبِ قدر کی دعا

اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے عرض کیا: یارسول اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم اگر مجھے شبِ قدر مل جائے تو میں کون سی دعا پڑھوں؟ تو ارشاد فرمایا کہ تم یہ دعا پڑھو: "اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ"
(ترمذی، 5/306، حدیث: 3524)

Faizan-e-Namaz course for Islamic brothers

Under the supervision of the Dawat-e-Islami's Majlis for Madani courses, a 3-day 'Faizan-e-Namaz course' was held at the following places:

- ❖ Bologna Italy where the number of attendees was 350.
- ❖ Belgium where the number of attendees was 9.
- ❖ Amsterdam Holland where the number of attendees was 42.
- ❖ Madani Markaz Chicago USA where the number of attendees from different states of USA was more or less 100. After the course ended, Islamic brothers also travelled with Madani Qafilas to New York.
- ❖ Madani Markaz Faizan-e-Madinah Montreal Canada where a large number of Islamic brothers attended the course.

Different courses for Islamic sisters

During April and May, 2017, a 3-day Madani work course for Islamic sisters was held in three Italian cities. Sixty Islamic sisters attended this course. Similarly, a 3-day Madani work course for Islamic sisters was held in three big cities of UK i.e. Flough, Preston and Scotland. More or less 130 Islamic sisters attended this course.

Likewise, in April 2017, a 3-day Madani work course for Islamic sisters was held in Hyderabad Deccan, Ahmad Nagar and Jalgaon (Maharashtra) each. More or less 133 Islamic sisters attended this course. On 2,3,4 April 2017, a 3-day Madani work course was held in Butwal, Nepal. The number of attendees was 17. On 4,5,6 April 2017, 3-day Madani Inama'at courses were held in five cities of the Gujarat province in Hind. 238 Islamic sisters attended it. On 7 May 2017, a 26-hour Madani Inama'at course was held in Mira Road, Hind. 30 Islamic sisters attended it.

Travel with Madani Qafilahs

Two Madani Qafilahs travelled from Italy in the Divine path. One of them reached Athens, Greece while the other reached Geneva, Switzerland. The travellers of the Madani Qafilah performed different Madani activities. * On 28, 29 and 30 April 2017, eighteen Islamic brothers travelled to a city of Japan where they promoted the call to righteousness. * On 14,15 and 16 April 2017, twenty two Islamic brothers were privileged to travel with a Madani Qafilah in Oman. Nine Islamic brothers from Norway travelled with a Madani Qafilah to Finland. * In April 2017, a Madani Qafilah travelled from Hong Kong to Japan for 12 days. * During the last days of Rajab-ul-Murajjab, those Islamic brothers from the Jamiat-ul-Madinah of UK who are the travellers of a 12-month Madani Qafilah travelled to different Canadian cities for three months in a Madani Qafilah. The travellers of the Madani Qafilah also held a Faizan-e-Namaz course at a

Rawalpindi. More or less 144 Islamic sisters attended this course. Moreover, a 12-day Madani Work Course for Islamic sisters was also held in the above-mentioned five cities. 149 Islamic sisters attended it.

Annual exams at Jami'a-tul-Madinah for girls

In Rajab-ul-Murajjab, 1438 AH, annual examinations for Dars-e-Nizami were held by Jami'a-tul-Madinah for girls. More or less 8857 female students took the exams from and outside Pakistan.

Overseas Madani News

Madani News of embracing Islam

Six Islamic brothers from Mozambique travelled with a Madani Qafilah in April and May, 2017. By the blessings of the Madani Qafilah, ten non-Muslims embraced Islam. The new Muslims are being provided with Islamic teachings. Furthermore, a non-Muslim in West Africa and three in Uganda accepted Islam through a preacher of Dawat-e-Islami. In Birmingham, UK, a non-Muslim was privileged to embrace Islam at the Madani Markaz Faizan-e-Madinah. By the blessings of a Madani Qafilah, on 7 May, 2017, a non-Muslim accepted Islam in Toronto Canada.

Sunnah-inspiring Ijtima'aat

In Johannesburg, South Africa, a Dastaar-e-Fazeelat Ijtima' was held at the Jami'a-tul-Madinah. During this Ijtima', the beloved son of Ameer-e-Ahl-e-Sunnat Maulana Abu Usayd Ubayd Raza Attari Madani delivered a Sunnah-inspiring speech. He also adorned with turbans the heads of those Islamic brothers from five African countries who completed Dars-e-Nizami.

On 29 and 30 April, 2017, a 2-day Tarbiyyati Ijtima' was held in Durban, South Africa. A large number of Islamic brothers attended it and were guided by Nigran-e-Shura of Dawat-e-Islami, Maulana Abu Haamid Muhammad Imran Attari.

On 20 April, 2017, an Ijtima'-e-Zikr-o-Na'at was held in Rotterdam, Holland in connection with the night of Ascension. A large number of Islamic brothers attended it.

On 23 April, 2017, an Ijtima'-e-Zikr-o-Na'at was held in Bahrain in connection with the night of Ascension. In the Ijtima', a Sunnah-inspiring speech was delivered by the preacher of Dawat-e-Islami, Haafiz Abul-Bintayn Hassaan Raza Attari. A large number of devotees of Rasool attended it.

On 29 April, 2017, a Sunnah-inspiring Ijtima' was held in Chicago (USA) in the Madani Markaz Faizan-e-Madinah. In the Ijtima', a Sunnah-inspiring speech was delivered by the member of America Mushawarat. Almost 200 Islamic brothers attended the Ijtima'.

On 18 April, 2017, a Sunnah-inspiring Ijtima' was held in Aberdeen, Hong Kong. In the Ijtima', a Sunnah-inspiring speech was delivered by a preacher of Dawat-e-Islami who is also a member of Markazi Majlis-e-Shura. A large number of devotees of Rasool from different cities of Hong Kong attended it.

On 23 April, 2017, an Ijtima'-e-Zikr-o-Na'at was held at 10 different places of Hong Kong in connection with the night of Ascension.

brothers who were landowners. He also prayed: “Ya Allah عَزَّوَجَلَّ! Forgive without accountability all those paying and intending to pay ‘Ushr, collecting and intending to collect ‘Ushr, helping in it, striving for it, conveying the call to righteousness, gathering farmers and landowners in their localities and holding Ijtima’at there, motivating them to pay ‘Ushr and to expect reward in return and making them feel fear from the Divine punishment [in case of not paying it]. [And Ya Allah!] Make their offspring a source of solace for them. Ameen!

Majlis Madani Donations Box:

Different Majalis of Dawat-e-Islami are busy promoting the call to righteousness. Different responsible Islamic brothers for Madani Donation Boxes conveyed the call to righteousness to almost 8100 Islamic brothers belonging to various walks of life in different cities of Pakistan. They were also invited to attend weekly Sunnah-inspiring Ijtima’ and to travel with Madani Qafilahs.

Annual exams held at Jami’a-tul-Madinah for male students

Under the supervision of the examination department for Jami’a-tul-Madinah for female students, annual exams started for the year 1438/2017 on 7 May, 2017 on Sunday. 15735 students from 210 Jami’aat of Pakistan and 2179 students from overseas Jami’aat submitted their examination forms, becoming eligible to appear in the examinations.

Students attended weekly Ijtima’at

Last month, 1310 students from more or less 42 Sunni Madaris and Jamia’at attended the weekly Sunnah-inspiring Ijtima’at of Dawat-e-Islami held at different places.

Madani News of Islamic Sisters

The Training itjtima of Islamic sisters

On Saturday at around 3 pm, Nigran-e-Shura Maulana Haji Muhammad Imran Attari delivered a Sunnah-inspiring speech during a Tarbiyyati Ijtima held for Islamic sisters via Madani Channel. Teachers from Jamia-tul-Madinah, Madaris-ul-Madinah and Dar-ul-Madinah as well as other Islamic sisters participated in this Ijtima. This speech was also broadcast live on Madani Channel. Gathering at around 1155 places in Pakistan, almost 46,000 Islamic sisters attended this Ijtima’.

Maharim Ijtima’aat

During the initial days of Rajab-ul-Murajjab and Sha’ban-ul-Mu’azzam 1438 AH, Maharim Ijtima’aat were held at around 54 places in Pakistan in which more or less 700 Islamic brothers participated. These Ijtima’aat were held by the Majlis Mu’awanat Bara`ay Islamic Sisters.

Different Courses

From 15 to 26 April, 2017, a 12-day Faizan-e-Namaz Course for Islamic sisters was held at Bab-ul-Madinah (Karachi), Zamzam Nagar (Hyderabad), Sardarabad (Faisalabad), Gulzar-e-Taybah (Sargodha) and

delivered a Sunnah-inspiring speech attended by a large number of Islamic brothers and the hospital staff including the hospital CEO Doctor Nadeem Hayat, Doctor Shahid Hameed and Doctor Mazhar.

Madani Qafilah left for Baghdad

A Madani Qafilah travelled from the global Madani Markaz Faizan-e-Madinah Bab-ul-Madinah (Karachi) to Baghdad, Iraq. Members of Shura provided guidelines to the travellers of the Madani Qafilah.

Khatm-e-Bukhari

The masterpiece "Sahih Bukhari" authored by the teacher of the scholars of Hadis, Sayyiduna Abu Abdullah Muhammad bin Ismaeel Bukhari رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْه, is also acknowledged as (اَصَحُّ الْکُتُبِ بَعْدَ کِتَابِ اللّٰه) i.e. the most authentic book after the Holy Quran. At Jamiat (i.e. the Madaris offering Islamic scholars course), completion of education culminates with the specially-organized Dars of the last Hadis mentioned in the book "Bukhari". This is known as "Khatm-e-Bukhari". On 6 May 2017, 10 Shaban-ul-Muazzam, 1438, a session on "Khatm-e-Bukhari" took place in the presence of Sheikh-e-Tariqat Ameer-e-Ahl-e-Sunnat during the weekly Madani Muzakarah held at the global Madani Markaz Faizan-e-Madinah Bab-ul-Madinah, (Karachi). Islamic brothers gathered at different places including the global Madani Markaz Faizan-e-Madinah Bab-ul-Madinah, (Karachi) where they had the privilege of attending it. Islamic sisters watched it on the Madani channel at their homes. By the grace of Allah عَزَّوَجَلَّ, 2904 male students and 2738 female students have completed the Dars-e-Nizami (Islamic scholar course) until 2016 through Jamia'at-ul-Madinah – a department of Dawat-e-Isalami. During the current year, 439 male students and 1018 female students were privileged to complete the Dars-e-Nizami. As a whole, 7099 male and female students have completed the Dars-e-Nizami through Jamia'at-ul-Madinah until now.

Different courses

Under the supervision of the education department of Dawat-e-Isalami, 26-day and 12-day part-time Faizan-e-Quran-o-Hadis courses have been offered all over Pakistan for the students who have taken matric examinations. The course includes obligatory Islamic knowledge, reciting the Holy Quran with correct pronunciation, Sunnahs, manners and Madani pearls. During May, 2017 these courses were taught at over 135 places all over Pakistan. The number of the attendees is over 2200. During the course, the duration of the lessons taught on a daily basis is one and a half hours to two hours. The participants not only gain Islamic knowledge but also learn good manners. * Under the supervision of Majlis courses, "Faizan-e-Namaz courses" were held at the Madani Markaz Faizan-e-Madinah Sukkher from 1 to 8 and from 12 to 19 April. * In the month of April, a 7-day "Faizan-e-Namaz course" was held in Faizan-e-Madinah Nawab Shah and Faizan-e-Madinah Shadad Pur each. A large number of Islamic brothers attended these courses.

Majlis 'Ushr and villages suburbs

Majlis 'Ushr and villages suburbs particularly made the people attend the weekly Madani Muzakarah held on 22 April 2017. By virtue of the efforts made by the Majlis, arrangements were made at 775 places where more or less 7343 Islamic brothers had the privilege of attending the Madani Muzakarah collectively. Shaykh-e-Tariqat Ameer-e-Ahl-e-Sunnat دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه answered the questions asked by the Islamic

A non-Muslim embraced Islam

By virtue of the efforts made by the Majlis Makt-u-bat-o-Tawizat-e-Attariyyah, a non-Muslim and his wife were privileged to embrace Islam at the Madani Markaz, Faizan-e-Madinah, Sardarabad (Faisalabad).

Inauguration of Masajid and places designated for Salah

Under the supervision of Dawat-e-Islami's Majlis "Khuddam-ul-Masajid", Jamay Masjid Saif Sa'adi was inaugurated in Nuruddin Goth, sector 5 B, Surjani town Bab-ul-Madinah (Karachi). Salat-ul-Jumua was the very first Salah performed there, marking the inauguration. An Islamic brother who is a trader from Oman was privileged to provide financial aid for the Masjjid. * Masjid Faizan-e-Makkah and Masjid Faizan-e-Jamal-e-Mustafa were inaugurated in Mirpur Khas (Bab-ul-Islam Sindh) and Mustafa-abad Tharparker (Bab-ul-Islam Sindh) respectively. Moreover, a place for Salah was designated at Barrage colony, Pathan colony Zam Zam Nagar (Hyderabad) and another at New Karachi Bab-ul-Madinah (Karachi) where Salahs have also been started.

Grave according to Sunnah

The graves made in the graveyards of our cities are shallow and hence are contrary to Sunnah. During a Madani Muzakarah, Ameer-e-Ahl-e-Sunnat drew the attention of the authorities towards it and motivated them to have graves built in accordance with Sunnah. As a result, the director of the graveyard, Ghulam Sarwar, issued a circular to the graveyard administration, instructing them to have graves built in accordance with Sunnah.

Beloved son of Ameer-e-Ahl-e-Sunnat participated in Madani Halqah

In Sardarabad (Faisalabad), a Madani Halqah was held at the house of Saeed Ajmal Attari – a famous cricketer. Personalities attended it and the beloved son of Ameer-e-Ahl-e-Sunnnat, Maulana Haji Bilal Attari Madani delivered a Sunnah-inspiring speech during it.

Sunnah-inspiring Ijtima'at

At the Masjid of the Agriculture University Sardarabad (Faisalabad), the education department of Dawat-e-Islam held a Sunnah-inspiring Ijtima in which a preacher of Dawat-e-Islami delivered a Sunnah-inspiring speech on "The Journey of Ascension" attended by a large number of Islamic brothers. * Under the supervision of the education department of Dawat-e-Islami, an Ijtima was held for engineers at the global Madani Markaz Faizan-e-Madinah Bab-ul-Madinah, (Karachi) in which a member of Shura delivered a Sunnah-inspiring speech. * Under the supervision of the education department of Dawat-e-Islami, an Ijtima was held for finance officers in Markaz-ul-Awliya (Lahore) in which a member of Shura delivered a Sunnah-inspiring speech. * Under the supervision of Dawat-e-Islami's Majlis doctors, a Sunnah-inspiring Ijtima was held at the Punjab institute of cardiologist Lahore in which a preacher of Dawat-e-Islamic

دن رات میں 24 گھنٹے ہیں جن میں سے پانچ گھنٹے پانچ نمازوں نے گھیر لئے اور 19 گھنٹوں کیلئے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کے اُنیس حُروف عطا فرمائے گئے۔ پس جو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم کا **وِرد** کرتا رہے، اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کا ہر گھنٹا عبادت میں شمار ہوگا اور ہر گھنٹے کے گناہ مُعاف ہوں گے۔ فیضانِ سنت، بابِ فیضانِ بسم اللہ ص 55 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ

سوشل میڈیا دعوتِ اسلامی کی اپڈیٹ (Update)

فیس بک پر چھیاسی لاکھ، ستاسی ہزار، پانچ سو چھبیس 8,687,526، ٹیوٹر پر ترانوے ہزار سات سو نو 93,709، یوٹیوب پر ایک لاکھ چھتیس ہزار ایک سو پچاسی 136,185، انسٹاگرام پر دو لاکھ بیس ہزار پانچ سو پچاسی 220585، افراد سوشل میڈیا دعوتِ اسلامی کو اب تک جوائن کر چکے ہیں۔ فیس بک کے ذریعے سے اس مہینے ہمارا پیغام سولہ کروڑ ایک لاکھ ستانوے ہزار پانچ سو پچیس 160,197,525 لوگوں تک پہنچا۔

Follow Us IlyasQadriZiaee dawateislami.net maulanaimranattari MadaniChannelOfficial

ISLAMIC EBOOKS LIBRARY

اسلامک ای بکس لائبریری

جس میں موجود ہیں:

- 36 زبانوں پر مشتمل کُتب
- تفاسیر، احادیث، فقہ، اصولِ فقہ اور اخلاق و آداب کے موضوعات پر مشتمل کُتب
- کُتب سرچ کرنے کی سہولت
- کُتب ڈاؤن لوڈ کرنے کی سہولت
- اسلامی ماہ کے حساب سے کُتب اور بھی بہت کچھ۔۔۔

www.dawateislami.net/downloads
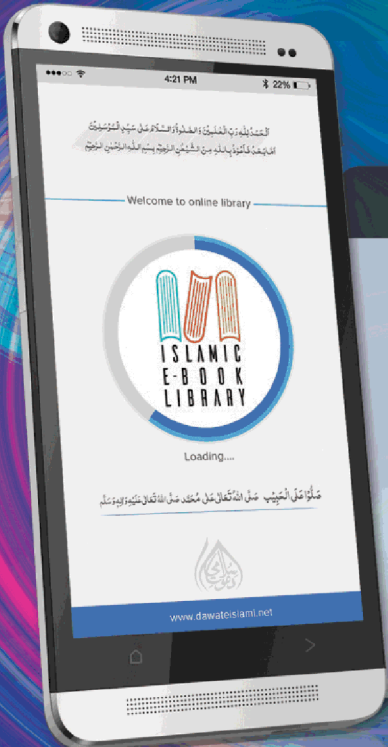
مسجدیں صاف رکھئے

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّارقادری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ

● مسجد میں دنیاوی باتیں کرنا منع ہے ● مسجد کی صفائی کا خاص خیال رکھئے ● مسجد کی دیوار، فَرش، چٹائی یا دَری کے اوپر یا نیچے تھوکنے، ناک سِنکنے اور دری یا چٹائی سے دھاگہ یا تِنکا نَوچنے سے مکمل پرہیز کیجئے ● ضَرورتاً رومال سے ناک پُونچھنے میں حرج نہیں ● مسجد میں جوتے یا چپلیں لے جانا چاہیں تو گرد وغیرہ باہر ہی جھاڑ لیجئے ● وضو کرنے کے بعد گیلے پاؤں وضو خانے پر ہی خشک کر کے مسجد میں آیئے ● اعضائے وضو سے پانی کے قطرے مسجد کے فرش پر گرانا جائز نہیں ● دوڑنے یا زور سے قدم رکھنے سے گُریز کیجئے ● مسجد میں ہنسنا قبر میں اندھیرا لاتا ہے ● مسجد کو خوشبودار رکھئے کہ مسجد کو بدبو سے بچانا واجب ہے (ماخوذ از فیضان رمضان، ص 1202-1208) ● اگر عینِ مسجد کے باہر فنائے مسجد وغیرہ میں افطار کرنے کے لئے کوئی جگہ ہو تو وہیں افطار کی ترکیب کی جائے مسجد میں صرف اسی صورت میں روزہ افطار کیجئے جب آپ نے اِعتکاف کی نیّت کی ہوئی ہو اور اس بات کا خصوصی لحاظ کیجئے کہ مسجد کا فرش یا چٹائیاں آلودہ نہ ہوں۔ (ماخوذ از بہار شریعت، 3/120، فیضان رمضان، ص1028)

دعوتِ اِسلامی کی جھلکیاں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! تبلیغِ قراٰن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی دنیا کے 200 سے زائد ممالک میں 103 سے زائد شعبہ جات کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کے لئے کوشاں ہے جس کی چند جھلکیاں پیشِ خدمت ہیں: ● ملک و بیرون ملک 500 جامعات المدینہ قائم ہیں جن میں 32000 اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں عالم کورس کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہیں ● ملک و بیرون ملک 2600 مدارس المدینہ قائم ہیں، جن میں 1,22000 مدنی منے اور مدنی منیاں قراٰنِ مجید کی مفت تعلیم حاصل کر رہی ہیں، نیز اب تک 69000 طلبہ حفظِ قراٰن جبکہ 1,95000 ناظرہ قراٰن مکمل کر چکے ہیں ● مدرسۃ المدینہ آن لائن کی 15 شاخیں (Branches) قائم ہیں، جن میں 86 ممالک کے 5500 سے زائد طلبہ قراٰنِ مجید پڑھنے کے ساتھ ساتھ عالم کورس اور فرض علوم کورس وغیرہ کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں ● مجلس خُدام المساجد کے تحت سالانہ 500 سے زائد مساجد بنانے کا سلسلہ ہے۔ ان کاموں میں آپ بھی دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے اور اپنی زکوٰۃ، صدقاتِ واجبہ و نافلہ اور دیگر عطیات کے ذریعے مالی تعاون کیجئے!

بینک کا نام: MCB اکاؤنٹ ٹائٹل: دعوتِ اسلامی بینک برانچ: کلاتھ مارکیٹ برانچ، کراچی پاکستان برانچ کوڈ: 0063

اکاؤنٹ نمبر: (صدقاتِ نافلہ) 0388841531000263 (صدقاتِ واجبہ اور زکوٰۃ) 0388514411000260